e-paper www.avadhnama.com
LUCKNOW
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

# روزنامہ اودھ نامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 224 Friday , May 17 2024 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۳)شمارہ نمبر(۲۲۴) لکھنؤ،جمعہ ۱۷-مئی ۲۰۲۴ء، مطابق ۸/ذی قعدۃ الحرام ۱۴۴۵ھ صفحات-۸

## عالمگیر عالم کی مشکلات میں اضافہ،عدالت نے 6 دنوں کی ED ریمانڈ پر بھیجا

نئی دہلی۔کانگریس لیڈر اور جھارکھنڈ کے دیہی ترقی کے وزیر عالمگیر عالم کو منی لانڈرنگ کیس میں جمعرات (16 مئی 2024) کو بڑا جھٹکا لگا۔عدالت نے عالم کو 6 دن کے لیے ای ڈی ریمانڈ پر بھیج دیا ہے۔عالمگیر عالم کو بدھ (15 مئی 2024) کو ای ڈی نے منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا تھا جب ان کے اسسٹنٹ کے گھر سے نقدی برآمد ہوئی تھی۔مرکزی تفتیشی ایجنسی نے انہیں آج ریمانڈ پر عدالت میں پیش کیا۔دراصل،6 مئی کو ای ڈی نے عالمگیر عالم کے پرسنل سکریٹری سنجیو کمار لال (52) اور گھریلو ملازم جہانگیر عالم (42) کے گھر پر چھاپہ مارا تھا۔مرکزی تفتیشی ایجنسی نے چھاپے میں 36 کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم ضبط کی تھی۔عالمگیر عالم نے حال ہی میں ای ڈی کے دعوے پر کہا تھا کہ ان کا نقدی برآمدگی کے معاملہ سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔میں سنجیو کمار لال کی سرگرمیوں کے بارے میں نہیں جانتا ہوں۔

## اب ایئر انڈیا کی فلائٹ میں بھی بم کی دھمکی!پولیس نے افواہ قرار دیا

نئی دہلی۔دہلی ایئرپورٹ پر ایئر انڈیا کی پرواز میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب ٹوائلٹ میں ٹشو پیپر پر'بم' لکھا ہوا پایا گیا۔اس کے بعد تمام افسران حرکت میں آ گئے۔سیکورٹی ایجنسیوں نے فوری طور پر اس کی تحقیقات کی اور بم کی خبر کو افواہ قرار دے کر مسترد کر دیا۔اس معاملے کی اطلاع دیتے ہوئے پولیس نے بتایا کہ بدھ (15 مئی) کی شام تقریباً 7:30 بجے وڈودرا کے لیے روانہ ہونے والی ایئر انڈیا کی فلائٹ کے ٹوائلٹ میں ایک ٹشو پیپر ملا،جس پر بم لکھا ہوا تھا۔ڈپٹی کمشنر آف پولیس (آئی جی آئی ایئرپورٹ) اوشا رنگنانی کے مطابق ہم نے معیاری حفاظتی پروٹوکول کے بعد مکمل تفتیش کی لیکن وہاں سے کوئی مشتبہ چیز نہیں ملی۔واضح رہے کہ اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے علاوہ دہلی کے کئی اسپتالوں کو اتوار کو ای میل کے ذریعے بم کی دھمکی دی گئی تھی۔تحقیقات کے بعد پولیس نے اسے محض افواہ قرار دیا تھا۔

# اپوزیشن جماعتیں حکومت کی پالیسوں سے گھبرائی ہوئی ہیں

## اعظم گڑھ کے لال گنج لوک سبھا حلقے کے گندھوئی میں انتخابی ریلی سے وزیر اعظم نریندر مودی کا خطاب

اعظم گڑھ:16 مئی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت کی پالیسیوں اور پروگرام کی وجہ سے اپوزیشن پارٹیاں گھبرائی ہوئی ہیں اور طرح طرح کے پیروپیگنڈے کر رہی ہیں مودی نے آج اعظم گڑھ کی لال گنج لوک سبھا حلقے کے گندھوئی میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کا آشیرواد بی جے پی اور ہمارے سبھی اتحادیوں پر ہے اور جہاں بھی جاتے ہیں ایک ہی آواز سنائی دیتی ہے۔ایک ہی نعرہ گونج رہا ہے اور وہ ہے کہ ایک بار پھر مودی سرکار۔آپ کی محبت اور آشیرواد ہمارے پاس ہے۔دنیا دیکھ رہی ہے کہ ہندوستان کے لوگوں کو مودی کی گارنٹی پر کتنا بھروسہ ہے۔انہوں نے سی اے اے کا ذکر کرتے ہوئے 70 برسوں میں ہزاروں خاندان ہراسانی جھیل کر اپنی بیٹیوں کی عزت بچانے کے لئے اپنا مذہب اپنے روایت کو بچانے کے لئے مجبورا مصیبت کے مارے ہندوستان میں آ کر پنا لیا۔لیکن کانگریس نے ان کی کبھی خبرگیری نہیں کی۔ان مہاجرین میں سے زیادہ تر دلت بھائی بہن ہیں۔وہاں ان پر تشدد کیا گیا،کانگریس کی حکومتوں اور ان کے اتحادیوں نے ان پر تشدد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ایس پی،کانگریس اور انڈیا اتحاد نے ان کے ساتھ کیا کیا؟ وہ سی اے کے نام پر جھوٹا پروپیگنڈہ کرتے ہیں اور اب کہتے ہیں کہ جس دن مودی چلا گیا، اس قانون کو ختم کر دیا جائے گا۔انہوں نے دعوی کیا کہ اسی طرح آج کانگریس پارٹی والے کہتے ہیں کہ مودی نے بھلے ہی 370 کو ہٹا دیا،ہمیں جیسا ہی موقع ملے گا اور ہم 370 کو واپس لائیں گے۔انہوں نے کہا کہ جب بھی ملک میں کہیں بھی واقعات ہوتے ہیں تو سب سے پہلے لوگوں کا دھیان اعظم گڑھ کی طرف جاتا تھا،لوگ اعظم گڑھ کی بات کرتے تھے اور اس وقت یہاں سماج وادی پارٹی کی حکومت تھی۔اس نے اعظم گڑھ کے وقار کے لیے نہ کچھ سوچا اور نہ ہی کچھ کیا۔دہشت گردوں کی حمایت میں فسادیوں کا احترا کرتے۔ واردات کو انجام دینے والے دہشت گردوں کو چھوڑ دیا جاتا تھا۔اسے سیاسی رنگ دے دیا جاتا تھا کئی ماؤں بہنوں نے اپنے بچوں کو برباد ہوتے دیکھا تھا۔اب یہ انڈیا اتحاد والے لوگ ٹرپل ڈوز لے کر آئے ہیں۔ ایک طرف یہ لوگ آدیواسیوں کا ریزرویشن چھین کر ان کے ووٹ بینک کو دینا چاہتے ہیں،یہ لوگ ملک کے بجٹ کا 15 فیصد براہ راست اقلیتوں کے نام پر دینا چاہتے ہیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ کانگریس جو چشمہ پہنتی ہے اس میں ایک ہی ووٹ بینک دکھائی دیتا ہے۔وہ مسلم ووٹ بینک ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کی اس پالیسی کا بہت بڑا نقصان ہر کسی نے اٹھایا ہے جبکہ بی جے پی سب کا ساتھ،سب کا وکاس کی بات کرتی ہے۔بی جے پی حکومت کی پالیسیوں میں کسی کے ساتھ تفریق نہیں ہوتا لیکن کانگریس کو ایک کرنا ہی نہیں ہے۔سمجھنے کا سوال ہی نہیں ہے۔مودی نے کہا کہ ماؤں۔بہنوں کی خدمت ہی ہماری بھکتی ہے اور یہی ہماری پوجا ہے۔آج مودی جی نے ماتا بہنوں کی ان کے ذریعہ دی گئی سہولیات پر دھیان دیتے ہوئے کہا کہ پہلی بار جب گھر بنتا تھا۔مرد کے نام زمین لی جاتی تھی۔مرد کے نام گاڑیاں آتی تھیں مرد کے نام لیکن میں نے کہا ہماری مائیں۔بہنیں ہی اس ملک کی بھاگیہ ودھاتا ہیں اس لئے ان کے نام سے سب کچھ ہوگا۔ہم نے راشن کارڈ ان کے نام شروع کی۔مکان بھی انہیں کے نام شروع کیا۔مودی نے کہا کہ آپ کا ووٹ ایک دمدار حکومت بنانے کے لئے ہے۔ آپ کا ووٹ مودی کے کھاتے میں جائے گا۔جو یہاں آپ جونپور میں دیں دے گے وہ ہمارے پاس پہنچے گا۔انہوں نے کہا کہ آپ نے دیکھا کہ کاشی میں کیا ہوا،آپ نے دیکھا جو ایودھیا میں ہوا،اب دہلی اور ممبئی جیسی ترقی آپ کے اس شہر میں ہوگی،آپ کا آشیرواد ہماری طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد ہمیشہ خوشامد پر چلتا ہے لیکن ہماری حکومت ہے کہ ہم لوگوں کو مطمئن کرنے کے راستے پر چلتے ہیں،ہمارا سماجی انصاف غریب دلت مزدوروں اور پسماندہ طبقات کو سہولیات فراہم کرنا ہے، جو دھوکہ ان کے ساتھ 70 سال سے کیا جا رہا ہے، وہ فریب اب میں نہیں ہونے دونگا۔انہوں نے کہا کہ 70 سال سے زائد عمر کے بزرگ میرا پریوار ہیں، اب ان کے علاج کی ذمہ داری ہماری ہوگی۔اپوزیشن صرف خوشامد کی سیاست کر رہا ہے۔رام مندر 500 سال بعد دیکھنے کو ملا،تب بھی اپوزیشن والے کہہ رہے ہیں کہ یہ مندر بے کار ہے،ہم نے 21 ویں صدی میں تین طلاق کا مسئلہ ختم کر دیا ہے۔دفعہ 370 ہٹایا آج پورے ملک میں ہر کسی کو راشن مل رہا ہے۔وزیر اعظم نے ایک وعدہ کیا ہے کہ پی ایم سوریہ ٹاپ بجلی گھر یوجنا کے ذریعے ہم آپ کے بجلی کے بل کو صفر کر دیں گے جو مذہب کا غلط استعمال کرتے ہیں اور سناتن دھرم کے بارے میں برے خیالات رکھتے ہیں انہیں کبھی فائدہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اپوزیشن کے پاس نہ کوئی پالیسی ہے اور نہ ہی کوئی اصول، اس لیے ہم سب کو مل کر ایک مضبوط وزیر اعظم بنانا ہوگا جو پوری دنیا کو ایک نئی سمت دے سکے۔

## انڈیا اتحاد اگر اقتدار میں آیا تو او بی سی کا ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دے دیگا:وزیر اعظم مودی

پرتاپ گڑھ،16 مئی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اگر انڈیا اتحاد اقتدار میں آیا تو کشمیر میں پھر دفعہ 370 نافذ کرے گے،اور رام للا کو پھر ٹینٹ میں لا دیں گے وہ سی اے اے کو منسوخ کر دیں گے ۔دلتوں و پسماندہ طبقات کے حقوق سلب کر مسلمانوں کو ریزرویشن دے دیں گے۔کانگریس و سماج وادی پارٹی کی نظر ملک کے خزانے پر ہے،اقتدار سے باہر رہنے کے سبب وہ کنگال ہو چکے ہیں۔انہوں نے جمعرات کو شہر کے جی آئی سی میدان میں بی جے پی امیدوار سنگم لال گپتا کی حمایت میں منعقد عوامی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے مذکورہ خیالات کا اظہار کیا۔وزیر اعظم نے کہا کہ بھانومتی کے کنبہ کو موقع ملا تو پانچ سال میں پانچ وزیر اعظم ہوں گے۔اتحاد کے لوگ فوج کی بہادری پر سوال اٹھاتے ہیں۔2014 سے قبل ملک بدحال تھا،ان گڈھوں کو بھرنے میں پانچ سال لگ گئے۔آزادی کے بعد ملک کی معیشت چھٹویں نمبر پر تھی ،کانگریس نے اپنے اقتدار میں اس کو گیارہ نمبر پر لا دیا۔مودی کو خدمت کا موقع ملا تو آج ملک کی معیشت دنیا میں پانچویں نمبر پر ہے۔تیسری مرتبہ وہ پھر وزیر اعظم ہوں گے،اور ہندوستان دنیا کی تیسری طاقت ہوگی ۔کانگریس و سماج وادی پارٹی ملک کی ترقی کا مذاق اڑاتے ہیں، کہتے ہیں ترقی اپنے آپ ہو جائے گی۔ہماری حکومت نے چار کروڑ غریب عوام کو مکان دیا۔کانگریس و سماج وادی پارٹی کے اقتدار میں 85 فیصد گاؤں میں پانی کے لئے نل نہیں تھا،ہم نے چودہ کروڑ کنبے کے گھروں میں نل سے پانی پہونچایا۔

# سواتی مالیوال نے تین دن بعد توڑی خاموشی

## کیجریوال کے پی اے ویبھو کے خلاف ایف آئی آر درج

### سواتی مالیوال نے پولیس کو بیان دے کر کارروائی کی امید ظاہر کی،بی جے پی سے سیاست نہ کرنے کی اپیل

نئی دہلی۔عام آدمی پارٹی (عاپ) کی رکن پارلیمنٹ سواتی مالیوال نے وزیر اعلی کی رہائش گاہ پر ان کے ساتھ بدسلوکی کے تیسرے دن اپنی خاموشی توڑ دی ہے۔مالیوال نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ انہوں نے پولیس کو اپنا بیان دے دیا ہے۔مناسب کارروائی کی امید بھی ظاہر کی۔تاہم انہوں نے اس پورے واقعے کا ذکر نہیں کیا جو پیر کو وزیر اعلی کی رہائش گاہ پر ان کے ساتھ پیش آیا۔ساتھ ہی بی جے پی کو اس معاملے میں سیاست نہ کرنے کا مشورہ دیا۔دوسری طرف، پیر کو وزیر اعلی کی رہائش گاہ پر پیش آنے والے واقعہ کے بعد عاپ نے معاملے کو پرسکون کرنے کی پوری کوشش کی تھی۔اعلی قیادت نے بڑے سیاسی نقصان سے بچنے کی بھرپور کوشش کی۔واقعے کے دوسرے دن منگل کو ایم پی سنجے سنگھ خود میڈیا کے سامنے آئے اور بتایا کہ ببھاو کمار نے سی ایم کی رہائش گاہ پر سواتی مالیوال کے ساتھ بدتمیزی کی۔ وزیر اعلی نے نوٹس لیتے ہوئے مناسب کارروائی کا حکم دیا ہے۔جس کی وجہ سے ایک بار ایسا لگا کہ معاملہ ٹھنڈا ہو گیا ہے اور آپ نقصان پر قابو پا سکیں گے۔اس کے باوجود سواتی مالیوال کی ناراضگی دور نہیں ہوئی اور سنجے سنگھ بدھ کو ایک بار پھر ان سے ملنے ان کی رہائش گاہ پہنچے۔طویل گفتگو بھی بے نتیجہ رہی۔ملاقات کے بعد وہ میڈیا کو کوئی بیان دیئے بغیر واپس چلے گئے۔دوسری طرف بدھ کی رات دیر گئے لکھنؤ کے دورے پر ببھاو کمار کو بھی وزیر اعلی کیجریوال کے ساتھ دیکھا گیا۔بی جے پی جمعرات کی صبح سے ہی اس کو لے کر جارحانہ رہی۔شام تک سواتی نے خود بتایا کہ وہ اس معاملے میں مناسب کارروائی کی توقع کر رہی ہیں۔تقریباً ساڑھے چار گھنٹے تک پولیس کے سامنے بیان ریکارڈ کرایا گیا۔اس کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ بھی شیئر کی گئی۔میرے ساتھ جو ہوا بہت برا ہوا۔میں نے اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے پر پولیس کو اپنا بیان دے دیا ہے۔مجھے امید ہے کہ مناسب کارروائی کی جائے گی۔گزشتہ دنوں میرے لیے بہت مشکل تھے۔میں دعا کرنے والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔کردار کو مارنے کی کوشش کرنے والوں کا کہنا تھا کہ وہ دوسرے فریق کے کہنے پر کر رہے ہیں،اللہ ان کا بھی بھلا کرے۔ملک میں اہم انتخابات ہو رہے ہیں۔سواتی مالیوال ضروری نہیں ہے۔قومی مسائل اہم ہیں۔بی جے پی سے خصوصی درخواست ہے کہ اس واقعہ پر سیاست نہ کریں۔عام آدمی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ سواتی مالیوال نے اپنے ساتھ بدسلوکی کے واقعہ کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے پولیس کو بیان دیا ہے اور انہیں مناسب کارروائی کی توقع ہے۔محترمہ مالیوال نے وزیر اعلی اروند کیجریوال کی رہائش گاہ پر بدسلوکی کے بارے میں پولیس کو اپنا بیان انسٹاگرام پر شیئر کیا۔انہوں نے کہا،"میرے ساتھ جو ہوا وہ بہت برا تھا۔میں نے اپنے ساتھ پیش آنے والے واقعے پر پولیس کو اپنا بیان دے دیا ہے۔مجھے امید ہے کہ مناسب کارروائی کی جائے گی۔گزشتہ دنوں میرے لیے بہت مشکل تھے۔جن لوگوں نے میرے لئے دعا کی میں ان کی شکرگزار ہوں۔

## وومن کمیشن نے سواتی مالیوال پر حملہ کیس میں وبھو کمار کو سمن جاری کیا

نئی دہلی،16 مئی (یواین آئی) خواتین سے متعلق قومی کمیشن نے راجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال پر حملہ کے معاملے میں دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے پرسنل سکریٹری وبھو کمار کو طلب کیا ہے۔جمعرات کو وبھو کمار کے دفتر کو بھیجے گئے ایک خط میں خواتین کمیشن نے انہیں 17 مئی کو صبح 11 بجے کمیشن کے سامنے حاضر ہونے کو کہا ہے۔کمیشن نے کہا ہے کہ اگر وہ وقت پر کمیشن کے سامنے پیش نہیں ہوئے تو متعلقہ ضابطے کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔کمیشن میں انڈر سکریٹری شالنی رستوگی نے خط میں کہا ہے کہ کمیشن نے محترمہ مالیوال پر حملے کی خبروں کا از خود نوٹس لیا ہے۔کمیشن نے کہا ہے کہ خبروں کے مطابق "راجیہ سبھا کی رکن اور دہلی وومن کمیشن کی سابق چیئرپرسن سواتی مالیوال پر دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے پرائیویٹ سکریٹری وبھو کمار نے پرتشدد حملہ کیا ہے۔

# کیجریوال نے اپنا ذہنی توازن کھو دیا ہے

## تندواری میں اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کیا پلٹ وار

باندہ:16 مئی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی (عاپ) کنوینر اور دہلی کے وزیر اروند کیجریوال کے بیان پر پلٹ وار کرتے ہوئے اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ جیل جانے کے بعد کیجریوال نے ذہنی توازن کھو دیا ہے۔تندواری میں ہمیر پور۔مہوبہ لوک سبھا سیٹ کے لئے انتخابی ریلیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا"انا ہزارے کے سپنوں پر پانی پھیرنے والے کیجریوال اب میرا نام لے کر باتیں کر رہے ہیں۔انا نے جس کانگریس کے خلاف تحریک چلائی تھی کیجریوال نے اسے ہی اپنے گلے کا ہار بنا لیا ہے۔وزیر اعلی نے کہا کہ جیل جا کر کیجریوال کو پتہ چل گیا ہے کہ اب وہ کبھی جیل سے باہر نہیں آنے والے ہیں۔انہوں نے انا ہزار کے سپنوں پر پانی پھیرنے کا کام کیا ہے۔اس پاپ کے لئے انا ہزار انہیں کبھی معاف نہیں کر سکتے۔عام آدمی پارٹی نے اقتدار میں پہنچ کر اپنے ارد گرد بدعنوانوں کا ہجوم لگا دیا ہے۔انا دکھی ہوتے ہونگے کہ میری تحریک کی پیداوار کس طرح کی سیاست کرتے ہیں۔کیجریوال کے جیل میں ہونے سے دہلی کے باشندہ خوش تھے کہ کم سے کم ان کی کھانسی بند تھی۔اب یہ پھر سے دہلی والوں کو کھانسنے کے لئے مجبور کریں دے۔انہوں نے کہا کہ 10 سال پہلے کے بندیل کھنڈ اور آج کے بندیل کھنڈ میں زمین۔آسمان کا فرق ہے۔ پہلے یہاں مافیا کا راج تھا،یہاں مائننگ مافیا، لینڈ مافیا، جنگل مافیا اور ڈاکوؤں کی دہشت تھی۔ایس پی اور کانگریس ان مافیا اور ڈاکوؤں کے محافظ رہے ہیں۔یہ لوگ ایسے عناصر کو یہاں سے عوامی نمائندے بنا کر بھیجتے تھے، پھر یہی مافیا اور ڈاکو عوام کا استحصال کرتے تھے اور وسائل پر ڈاکہ ڈالتے تھے۔قدرتی وسائل سے مالا مال بندیل کھنڈ کے نوجوانوں کو ہجرت کرنا پڑی، بیٹیوں اور بہنوں کو سروں پر برتن رکھ کر میلوں دور سے پانی لانے کو مجبور ہونا پڑا۔یوگی نے کہا" آپ نے 10 سالوں میں بندیل کھنڈ کو بدلتے دیکھا ہے۔یہ تو ابھی شروعات ہے۔ بندیل کھنڈ دوبارہ ملک کی قیادت کرے گا۔اب بیٹی اور بہن کو پانی لینے کے لیے میلوں دور نہیں جانا پڑے گا۔

## حکومت نے 41 ادویات کی قیمتوں میں کی کمی،این پی پی اے نے لیا بڑا فیصلہ

نئی دہلی۔حکومت نے ذیابیطس، دل اور جگر سے متعلق امراض کے علاج کے لیے عام طور پر استعمال ہونے والی 41 ادویات اور چھ فارمولیشنز کی قیمتوں میں کمی کر دی ہے۔یہ فیصلہ نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) کے 143 ویں اجلاس میں کیا گیا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ضروری ادویات کی قیمتیں عوام کے لیے سستی رہیں۔فارما کمپنیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ڈیلرز اور اسٹاکسٹ کو مختلف ادویات کی کم قیمتوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ڈپارٹمنٹ آف فارماسیوٹیکل اور نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق اب جن دوائیوں کے لیے کم قیمت ادا کرنی پڑے گی ان میں اینٹی سیڈز، ملٹی وٹامنز اور اینٹی بائیوٹکس شامل ہیں۔اینٹاسڈز ایسی دوائیں ہیں جو بدہضمی سے نجات دلانے کے لیے کام کرتی ہیں۔ ساتھ ہی ملٹی وٹامن قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔اینٹی بایوٹک دوائیں ہیں جو بیکٹیریل انفیکشن کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ہندوستان دنیا میں ذیابیطس کے سب سے زیادہ واقعات والے ممالک میں سے ایک ہے۔ذیابیطس کے 10 کروڑ سے زیادہ مریض ہیں جنہیں دوائیوں کی قیمتوں میں کمی سے فائدہ ہونے کی امید ہے۔

# بی جے پی جیتی تو یوگی یوپی کے وزیر اعلی نہیں رہیں گے:کیجریوال

## چار جون کے بعد بی جے پی لیڈر جھوٹ کی یونیورسٹی کھولیں گے:اکھلیش

لکھنؤ۔عام آدمی پارٹی (عاپ) کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے پیشین گوئی کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اگر لوک سبھا الیکشن جیتتی ہے تو نہ صرف ایس سی/ایس ٹی کا ریزرویشن ختم کیا جائے گا بلکہ یوگی آدتیہ ناتھ کو اتر پردیش کے وزیر اعلی کے عہدے سے ہٹا دیا جائے گا۔کیجریوال نے جمعرات کو یہاں سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا" بی جے پی اگر الیکشن جیتتی ہے تو وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو دو مہینے کے اندر یوپی کے سی ایم عہدے سے ہٹا دیا جائے گا۔وزیر اعظم نریندر مودی اگلے سال ریٹائرمنٹ لے لیں گے اور امت شاہ ملک کے نئے وزیر اعظم ہونگے۔اس کے علاوہ آئین میں تبدیلی کر کے ایس سی/ایس ٹی کا ریزرویشن ختم کر دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی اتحاد کی جیت کے امکانات حالانکہ نہ کے برابر ہیں۔ پنجاب ہریانہ، اتر پردیش سمیت کئی ریاستوں میں بی جے پی کی حالت کافی خراب ہے اور اسے 220 سیٹ سے زیادہ ملتی دکھائی نہیں دے رہی ہیں۔عاپ کنوینر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اگلے سال 75 سال کے ہو جائیں گے اور انہیں یقین ہے کہ وہ اپنے بنائے ہوئے وصول کو جس میں 75 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو پارٹی یا حکومت میں کسی بھی عہدے سے ہٹا دیا جائے گا،کو عملی جامہ پہناتے ہوئے خود وزیر اعظم کے عہدے سے استعفی دے دیں گے۔اور ان کی جگہ امت شاہ کو وزیر اعظم کی کرسی دے دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ شاہ کی راہ یوگی روڑا بن سکتے ہیں اس لئے انہیں دو ماہ کے اندر یوپی کے وزیر اعلی کے عہدے سے ہٹا دیا جائے گا۔کیجریوال نے کہا کہ بی جے پی اگر غلطی سے بھی 400 سے زیادہ سیٹوں کے ساتھ اقتدار میں آتی ہے تو ایس سی۔ایس ٹی کا ریزرویشن ختم کر دیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے خود بی جے پی کے ذرائع سے پتہ چلی ہے۔کیونکہ آر ایس ایس شروع سے ہی ریزرویشن کے خلاف رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگوں کے اندر بی جے پی کی پالیسی کے حوالے سے بے حد غصہ ہے اور اس لئے اس بار بی جے پی کی جگہ اتحاد کی حکومت بننے جا رہی ہے۔

سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے جمعرات کو کہا کہ لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی کی بڑی شکست ہونے جا رہی ہے اور ہار چکے بی جے پی کے لیڈر جھوٹ کے اسکول کالج اور یونیورسٹیاں کھولیں گے دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے ساتھ جوائنٹ پریس کانفرنس میں یادو نے کہا کہ چار جون کو الیکشن نتائج غیر متوقع ہونگے۔ملک کی 140 کروڑ کی آبادی بی جے پی کو 140 سیٹ کے ہندسے کو بھی نہیں چھونے دے گی انہوں نے کہا کہ یہ الیکشن آئین بچانے اور جمہوری نظام کو بحال رکھنے کا الیکشن ہے۔بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو آئین کو بدل دے گی لیکن ملک کے عوام بی جے پی کی منشی کو سمجھ چکے ہیں اور اس لئے مودی حکومت کی وداعی یقینی ہے۔یادو نے کہا کہ الیکشن ہارنے کے بعد بی جے پی کے ریٹائرڈ لیڈر جھوٹ بولنے کے اسکول۔کالج اور یونیورسٹیاں کھولیں گے کیونکہ وہ جھوٹ بولنے میں ماہر ہیں لیکن اس بار ان کا جھوٹ کام نہیں کرے گا۔

## شکایت پر عدالت کے نوٹس لینے کے بعد ای ڈی ملزم کو گرفتار نہیں کر سکتا:سپریم کورٹ

نئی دہلی:سپریم کورٹ نے جمعرات کو ایک اہم فیصلے میں کہا کہ منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 44 کے تحت ایک شکایت پر عدالت کی طرف سے نوٹس لینے کے بعد انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کسی شخص کو گرفتار نہیں کر سکتا۔جسٹس ابھے ایس اوکا اور اجل بھویان کی بنچ نے یہ فیصلہ سنایا۔سپریم کورٹ نے اپیل کنندگان کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ سدھارتھ لوتھرا اور ای ڈی کا موقف پیش کر رہے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو کے دلائل سننے کے بعد پریونشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ کے التزامات کے حوالے سے کئی ہدایات جاری کیں۔بنچ نے کہا کہ اگر ای ڈی اسی جرم کی مزید تفتیش کے لیے عدالت کی طرف سے سمن جاری ہونے کے بعد پیش ہوئے ملزم کی حراست چاہتا ہے،تو اسے (مرکزی تفتیشی ایجنسی) کو خصوصی عدالت میں درخواست دے کر ملزم کی حراست طلب کرنی ہوگی۔اس کے بعد مختصر وجوہات درج کرنے کے بعد درخواست پر آرڈر پاس کرنا ہوگا۔سپریم کورٹ نے کہا کہ ملزم کو عدالت کی طرف سے سمن کیا جانا چاہیے،لیکن اسے اپنی رہائی کے لیے ضمانت کی دوہری شرائط پوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔بنچ نے کہا،"اگر ملزم سمن (عدالت) کے مطابق خصوصی عدالت میں پیش ہوتا ہے،تو یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ وہ زیر حراست ہے۔اس لیے ملزم کے لیے ضمانت کی درخواست دینا ضروری نہیں ہے۔"

# آئندہ 15 اگست تک 30 لاکھ آسامیوں پر بھرتی شروع کریں گے:راہل

## کانگریس اگنی ویر اسکیم پر روک لگائے گی:ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی،16 مئی (یواین آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ناانصافی کو ختم کرنے کے لیے ہر ایک ووٹ ضروری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ اگر مرکز میں انڈیا اتحاد کی مخلوط حکومت بنتی ہے تو 15 اگست تک 30 لاکھ آسامیوں پر بھرتی شروع کر دی جائے گی۔کانگریس کے لیڈر نے کہا کہ مودی حکومت میں انصاف نہیں ہو رہا ہے۔جل (پانی)، زمین اور جنگل پر قبائلیوں کے حقوق چھینے جا رہے ہیں اور ہر ایک کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے،اس لیے انصاف کے لیے ہر ایک کا ووٹ ضروری ہے۔مسٹر گاندھی نے کہا" آپ اپنے ایک ووٹ کی طاقت کو سمجھیں۔آپ کا ایک ووٹ ملک بھر میں ہو رہے خوفناک امتیاز اور ناانصافی کو ختم کر دے گا۔آپ کا ایک ووٹ 15 اگست تک 30 لاکھ سرکاری آسامیوں پر بھرتی کا کام شروع کر دے گا،آپ کے ایک ووٹ سے غریب خواتین کے اکاؤنٹس میں ہر ماہ 500.8 روپے جمع ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کو آپ کا ایک ووٹ نوجوانوں کو سالانہ ایک لاکھ روپے کی پہلی نوکری حاصل کرنے میں مدد دے گا، آپ کو حقوق دینے والے آئین کی حفاظت کرے گا۔آپ ایک ووٹ کے ذریعے اپنی حکومت منتخب کرنے کا حق حاصل کر کے جمہوریت کو بچائیں گے اور حقوق،حصہ داری اور ریزرویشن کی حفاظت کریں گے۔اس کے ساتھ ساتھ جل،جنگل اور زمین پر قبائلیوں کے حقوق کو برقرار رکھا جائے گا،انڈیا اتحاد آپ کو مضبوط بنائے گا اور ایک مضبوط جمہوریت اور بااختیار شہری بنائے گا۔

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو وہ اگنی ویر اسکیم پر روک لگا دے گی۔کانگریس صدر کے مطابق اگنی ویر اسکیم ملک کے نوجوانوں کو صرف 4 سال تک روزگار فراہم کرنے کے بعد بے روزگاری کا باعث بنتی ہے۔کانگریس بار بار یہ مطالبہ کرتی رہی ہے کہ نوجوانوں کو فوج میں مستقل ملازمت ملنی چاہیے۔اگنی ویر اسکیم فوج میں بھرتی کے لیے لائی گئی تھی،مگر اس میں بھرتی نوجوانوں کو 4 سال کے لئے ہی ملازمت پر رکھا جاتا ہے۔ملکارجن کھڑگے نے جمعرات کو اس موضوع پر سوشل میڈیا کے ذریعے کہا کہ اگنی ویر اسکیم کو زبردستی لاگو کر کے مودی حکومت نے لاکھوں نوجوانوں کے مستقبل کو داؤ پر لگا دیا ہے۔تقریباً ڈیڑھ لاکھ ایسے نوجوان ہیں جنہیں عام بھرتی کے نظام کے ذریعے مسلح افواج میں داخلے کی منظوری دی گئی تھی لیکن منتخب ہونے کے بعد بھی انہیں داخلہ نہیں ملا۔کانگریس صدر نے کہا کہ اگنی ویر اسکیم نہ صرف نوجوان محب وطنوں کو 4 سال کی میعاد مکمل ہونے پر بے روزگاری کے اندھیروں میں دھکیلتی ہے بلکہ ایک اگنی ویر ہر قسم کی طبی، مالی امداد، پنشن سے محروم ہو جاتا ہے اور وہ بچوں کے لیے وظیفے کا فائدہ بھی نہیں لے سکتا جو ایک عام منتخب فوجی کو ملتا ہے۔

## کیجریوال کو 2 جون کو خود سپردگی کرنی پڑے گی:سپریم کورٹ

نئی دہلی،16 مئی (یواین آئی) دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ سے 10 مئی سے یکم جون تک عبوری ضمانت کے سلسلے میں آج عدالت نے کہا کہ اس کا یہ واضح آرڈر ہے کہ انہیں (کیجریوال کو) 2 جون کو خود سپردگی کرنی ہوگی۔عدالت عظمی نے ایک انتخابی ریلی میں مسٹر کیجریوال کی اس مبینہ تقریر کہ"اگر لوگوں نے جھاڑو کو ووٹ دیا تو مجھے واپس جیل نہیں جانا پڑے گا۔" پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اعتراض پر جمعرات کو یہ بات کہی۔جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے واضح کیا کہ اس نے کیجریوال کے معاملے میں کوئی استثنی نہیں کیا ہے۔بلکہ کہا ہے کہ انہیں عبوری ضمانت پر رہا کیا جانا مناسب ہے،بنچ نے مزید کہا کہ ہمارا حکم بہت واضح ہے۔(کیجریوال کو سرنڈر کرنا پڑے گا) یہ سپریم کورٹ کا حکم ہے۔سپریم کورٹ کے سامنے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے مسٹر کیجریوال کے مبینہ طور پر دیئے گئے بیان پر اعتراض کیا تھا۔

### فرینڈلی فائرنگ میں پانچ فوجیوں کی ہلاکت:

# رفح میں آپریشن کے لیے مزید کمک روانہ

### اسرائیلی فوجیوں نے مغربی کنارے میں تین افراد کو گولی مار کر ہلاک کیا: فلسطینی حکام

غزہ: (ایجنسی)۔اسرائیلی اخبار ٹائمز آف اسرائیل نے جمعرات کو خبر دی ہے کہ اسرائیلی فوج نے 162 ویں ڈویژن میں شمولیت کے لیے جنوبی غزہ کی پٹی میں رفح میں ایک اضافی بٹالین فوج بھیجی ہے۔یہ فوج مشرقی رفح میں جاری اسرائیلی فوجی آپریشن میں حصہ لے گی جو اس ماہ سے وہاں کارروائی کر رہی ہے۔اخبار نے کہا کہ یہ قدم ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب توقع ہے کہ اسرائیلی حکومت رفح پر فوجی حملے کو وسعت دینے پر رضامند ہو جائے گی۔اس سے قبل اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں اعلان کیا تھا کہ اس کے پانچ فوجی شمالی غزہ کی پٹی میں مارے گئے ہیں۔عبرانی اخبار ×یدیعوت احرونوت× نے فوج کے حوالے سے بتایا کہ گذشتہ روز اسرائیلی اس کے فوجیوں کی فرینڈلی فائرنگ سے کم سے کم پانچ فوجی ہلاک اور آٹھ زخمی ہو گئے۔زخمیوں میں سے تین کی حالت تشویشناک بیان کی جاتی ہے۔اسرائیلی اخبار "ہارٹز" نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ پانچ فوجی ٹینک کی فائرنگ سے مارے گئے۔ان کی موت کے حالات کے بارے میں کوئی اور تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔اسرائیل نے گذشتہ اکتوبر سے محصور غزہ کی پٹی کے خلاف جوابی فوجی مہم شروع کر رکھی ہے۔

جمعرات کی صبح فلسطینی حکام نے بتایا کہ اسرائیلی فوجیوں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں تین افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔فلسطینی اتھارٹی کی وزارتِ صحت نے اے ایف پی کو بتایا کہ علاقے کے شمال مغرب میں واقع قصبے طولکرم میں اسرائیلی افواج اور فلسطینی کارکنان کے درمیان تصادم کے دوران متعدد دیگر افراد زخمی ہو گئے۔وزارت نے کہا، "طولکرم میں قابض فوج کی گولیوں سے 3 افراد جاں بحق ہو گئے۔" اتھارٹی نے جاں بحق ہونے والوں کی شناخت 26 سالہ ایمن احمد مبارک، 22 سالہ حسام عماد دابا س اور 27 سالہ محمد یوسف نصر اللہ کے نام سے کی ہے۔سرکاری فلسطینی خبر رساں ایجنسی وافا کے مطابق نصف شب کے فوراً بعد قصبے پر اسرائیلی حملے کے دوران یہ تینوں افراد مارے گئے۔دن کے اوائل میں وزارتِ صحت نے کہا کہ اسرائیلی فوجیوں نے رام اللہ کے مضافات میں ایک چوکی پر ایک نوجوان کو سالانہ مارچ کے فوراً بعد ہلاک کر دیا جسے فلسطینی نقبہ یا 1948 کی "تباہی" کہتے ہیں۔اسرائیل کے قیام کی 76 ویں سالگرہ کی یاد میں ہزاروں افراد نے مغربی کنارے میں مارچ کیا جب تقریباً 000,760 فلسطینیوں کو بھاگنے پر مجبور کیا گیا اور جنگ کے دوران ان کے گھروں سے بے دخل کر دیا گیا۔اس ہفتے کی سالگرہ غزہ میں اسرائیل کی شدید جنگ کے پس منظر میں آئی ہے۔اس جنگ نے بھی پٹی کی زیادہ تر آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔سات اکتوبر کے حملے کے بعد سے مغربی کنارے میں تشدد میں اضافہ ہوا ہے۔جمعرات کو اعلان کردہ تین اموات سمیت فلسطینی وزارتِ صحت کی گنتی کے مطابق سات اکتوبر سے مغربی کنارے میں اسرائیلی فوجیوں اور آباد کاروں کے ہاتھوں کم از کم 502 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

## جنوبی افریقہ کو عالمی عدالت انصاف سے غزہ میں جنگ روکنے کے احکامات کی امید

جنوبی افریقہ: (ایجنسی)۔جنوبی افریقہ آج جمعرات کو بین الاقوامی عدالت انصاف کی طرف سے آج جاری ہونے والے فیصلے میں رفح میں اسرائیلی فوجی کارروائی روکنے کے احکامات پر مبنی فیصلے کی توقع ہے، کیونکہ رفح میں جاری اسرائیلی فوجی آپریشن کو جنوبی افریقہ کی طرف سے نسل کشی اور فلسطینیوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف قرار دیا ہے۔عدالت بین الاقوامی عدالت انصاف کے ہیڈ کوارٹر پیس پیلس میں دو دن تک پریٹوریا کی نمائندگی کرنے والے سینیئر وکلاء کی سماعت کرے گی، جہاں وہ ججوں سے غزہ بھر میں جنگ بندی کا حکم جاری کرنے کے لیے کہیں گے جب کہ اسرائیل کل جمعہ کو اپنا جواب پیش کرے گا۔اسرائیل نے اس سے قبل بین الاقوامی قانون کو برقرار رکھنے کے اپنے "پختہ" عزم کا دعویٰ کیا تھا اور کہا تھا کہ غزہ میں جاری اس کی کارروائی بین الاقوامی قوانین کے تحت ہے۔اس نے جنوبی افریقہ کی طرف سے دائر درخواست کو بدنیتی پر مبنی اقدام اور غیر اخلاقی قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔جنوری میں بین الاقوامی عدالت انصاف نے اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ نسل کشی کی کارروائیوں کو روکنے اور غزہ تک انسانی امداد پہنچانے کے لیے اپنی طاقت میں ہر ممکن اقدام کرے۔لیکن عدالت نے غزہ میں فوری جنگ بندی کا حکم نہیں دیا۔اب جنوبی افریقہ کی دلیل یہ ہے کہ زمینی صورتحال خاص طور پر رفح میں بین الاقوامی عدالت انصاف سے نئی کارروائی کی ضرورت ہے۔جنوبی افریقہ نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ "جیسا کہ زبردست شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل جس طرح سے رفح اور غزہ کے دیگر علاقوں میں اپنی فوجی کارروائیاں کر رہا ہے وہ خود نسل کشی ہے۔اسے حملے روکنے کا حکم دیا جانا چاہیے"۔بین الاقوامی عدالت انصاف کے احکامات جو ممالک کے درمیان تنازعات کو نمٹتی ہے قانونی طور پر پابند ہیں، لیکن اس کے پاس ان پر عمل درآمد کا کوئی ذریعہ نہیں ہے، کیونکہ عدالت نے روس کو یوکرین پر حملہ روکنے کا حکم دیا تھا لیکن اس فیصلے کے کوئی اثر نہیں ہوا۔

## سعودی ولی عہد کی 33 ویں عرب سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے منامہ آمد

ریاض: (ایجنسی)۔سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ محمد بن سلمان بن عبدالعزیز شاہ سلمان کی ہدایت پر بحرین میں ہونے والے 33 ویں عرب سربراہ اجلاس میں شرکت کے لیے منامہ پہنچ گیے ہیں۔اجلاس میں شرکت کے لیے ان کے ہمراہ اعلیٰ حکام کا ایک وفد بھی شامل ہے۔منامہ میں منعقدہ 33 واں عرب سربراہ اجلاس ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دوسری جانب مسئلہ فلسطین غزہ جنگ کی وجہ سے فلیش پوائنٹ بن چکا ہے۔سعودی عرب سمیت عالمی سطح پر غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ روکنے کی تمام مساعی غیر موثر ثابت ہوئی ہیں۔یہ سربراہ اجلاس غیر معمولی حالات میں منعقد ہوا ہے۔اس کے مجوزہ ایجنڈے میں 8 اہم آئٹمز شامل ہیں جن میں سیاسی، اقتصادی، سماجی، ثقافتی، میڈیا اور سکیورٹی کے شعبوں میں عرب ممالک کے درمیان تعاون کے امور شامل ہیں۔عرب رہ نماؤں کو پیش کی گئی فائلوں کا تقریباً 70 فیصد سیاسی نوعیت کے موضوعات ہیں۔خاص طور پر خطے کے متعدد بحرانوں، غزہ کی صورتحال اور خطے میں اس کے اثرات پر غور کیا جائے گا۔سربراہ اجلاس کے ایجنڈے میں عرب امور اور قومی سلامتی سے متعلق ایک موضوعات بھی شامل ہیں۔ان میں لبنان کے ساتھ یکجہتی، شام کی صورت حال میں پیش رفت، سوڈان میں امن اور ترقی کی حمایت، لیبیا کی صورت حال میں پیشرفت اور یمن کی صورت حال پر بھی غور کیا جائے گا۔

## حزب اللہ نے اسرائیل کے کئی اہم ٹھکانوں کو نشانہ بنایا

لبنان: (ایجنسی)۔حزب اللہ لبنان نے جمعرات کو بتایا کہ اس نے مقبوضہ فلسطین کے شمال میں صیہونی حکومت کے فوجی اڈوں کو درجنوں میزائلوں سے تباہ کر دیا ہے۔صیہونیوں نے حزب اللہ کی جانب سے داغے گئے راکٹوں کی تعداد 120 بتائی ہے۔فارس نیوز کے مطابق حزب اللہ لبنان نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا کہ 60 سے زائد کیٹیوشا میزائلوں سے صیہونی حکومت کی "گولان" بریگیڈ کے فوجیوں اور کئی اہم فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔حزب اللہ نے اپنے بیان میں کہا کہ اس نے یہ کارروائی غزہ کی مزاحمت کی حمایت اور البقاع علاقے میں اسرائیلی دشمن کی جارحیت کے جواب میں کی ہے۔

## غاصب اسرائیل کی نابودی یقینی ہے: تحریک حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ

تحران: فلسطین کی سما خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسماعیل ہنیہ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ صیہونی دشمن کو تشخص کے بحران کا سامنا ہے اور وہ اپنی بقا کے لئے ہاتھ پیر مار رہا ہے کہا کہ دشمن کی فوج کے ناقابل شکست ہونے کا طلسم غزہ میں ٹوٹ گیا اور استقامت کی جانب سے لگنے والی کاری ضرب سے صیہونی فوج کی کمر ٹوٹ چکی ہے۔اسماعیل ہنیہ نے اس بات کو بیان کرتے ہوئے کہ مسئلہ فلسطین، فلسطینیوں اور تمام کے تمام حریت پسندوں کے اذہان میں موجود ہے کہا کہ فلسطینیوں کی آئندہ نسل کو اس بات کا ادراک ہے کہ واپسی کے حق سے چشم پوشی نہیں کی جا سکتی ہے اور استقامت نے فلسطینیوں کی نابودی پر مبنی تمام مذموم منصوبے ناکام بنا دیئے ہیں۔تحریک حماس کے سیاسی دفتر کے سربراہ نے اس بات کو بیان کرتے ہوئے کہ فلسطین کی آزاد قوم کو تمام میدانوں میں اٹھ کھڑے ہونا چاہئے کہا کہ استقامت کے محاذ نے ایران، لبنان، یمن اور عراق کی مدد سے سنہری کارنامے انجام دیئے ہیں اور فلسطینی قوم اپنے دوست ممالک کی کوششوں کی قدردانی کرتی ہے۔دریں اثناء حماس اور جہاد اسلامی فلسطین کے رہنماؤں نے آپس میں ملاقات کر کے فلسطین کی تازہ ترین سیاسی اور جنگی صورتحال پر تبادلۂ خیالات کیا ہے۔واضح رہے کہ صیہونی حکومت سات اکتوبر دو ہزار تئیس سے مغربی ممالک کی بھرپور حمایت کے ساتھ غزہ پٹی اور مغربی کنارے میں فلسطین کے نہتے اور مظلوم عوام کا قتل عام کر رہی ہے۔اس موقع پر عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے اسرائیلی مظالم پر خاموشی اختیار کر رکھی ہے جس کی وجہ سے صیہونی حکومت، فلسطینی خواتین اور بچوں کے قتل عام کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔

## عمران خان کی ویڈیو لنک کے ذریعے سپریم کورٹ میں پیشی

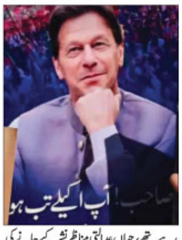

اسلام آباد: (ایجنسی)۔جیل میں قید پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان آج جمعرات کو ایک ویڈیو لنک کے ذریعے سپریم کورٹ میں پیش ہوئے۔لیکن جب سماعت شروع ہوئی نہ تو عدالت کی ویب سائٹ اور نہ ہی یوٹیوب پر کوئی ویڈیو نشر کی گئی۔نیب ترمیم کیس کی سماعت کے سلسلے میں آج بروز جمعرات سابق وزیر اعظم عمران خان کو ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش کیا گیا۔توقع کی جا رہی تھی کہ اس کیس کی سماعت کی ویڈیو کو عدالت کی ویب سائٹ اور یوٹیوب پر لائیو نشر کیا جائے گا۔اس طرح جیل میں بند عمران خان گزشتہ سال اگست میں گرفتاری کے بعد سے پہلی بار منظر عام پر آتے۔لیکن جب سماعت شروع ہوئی نہ تو عدالت کی ویب سائٹ اور نہ ہی یوٹیوب پر کوئی ویڈیو نشر کی گئی۔عمومی طور پر سپریم کورٹ کی عدالتی کارروائی لائیو دیکھی جا سکتی ہے۔تاہم آج فوری طور پر یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ سماعت کے لائیو مناظر ویب سائٹ یا یوٹیوب پر کیوں دستیاب نہیں تھے؟ عمران خان کے لاکھوں حامی ان کی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) پارٹی کے یوٹیوب چینل پر انتظار کر رہے تھے، جہاں عدالتی مناظر نشر کیے جانے کی توقع تھی۔71 سالہ عمران خان جیل میں بند ہونے کے بعد سے کئی دیگر عدالتوں میں پیش ہو رہے ہیں لیکن کیمروں کو جیل کے احاطے میں ہونے والی کارروائی کو کور کرنے کی اجازت نہیں ہے۔سابق وزیر اعظم عمران خان آج بھی پاکستان میں بہت مقبول ہیں سابق وزیر اعظم عمران خان آج بھی پاکستان میں بہت مقبول ہیں مقید عمران خان اس وقت اپنے خلاف بیک وقت درجنوں مقدمات لڑ رہے ہیں۔جمعرات کی پیشی اس مقدمے کی سماعت کے سلسلے میں تھی، جو انسداد بدعنوانی کے قوانین میں ترمیم کرنے پر ان کے خلاف دائر کیا گیا تھا۔سپریم کورٹ نے اس ہفتے حکومت کو حکم دیا تھا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ خان کو ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش کیا جائے۔عمران خان کو سن 2022 میں تحریک عدم اعتماد کے ذریعے اقتدار سے ہٹا دیا گیا تھا۔گزشتہ روز یعنی بدھ کو ایک کرپشن کیس میں بھی انہیں ضمانت مل گئی تھی لیکن انہیں پہلے ہی چار مقدمات میں سزا سنائی جا چکی ہے اور وہ اس وجہ سے جیل میں ہی رہیں گے۔چار مقدمات میں سے دو میں ان کی سزا معطل کی جا چکی ہے۔سابق وزیر اعظم عمران خان آج بھی پاکستان میں بہت مقبول ہیں۔ان کا الزام ہے کہ ان کے خلاف تمام تر مقدمات سیاسی نوعیت کے ہیں جبکہ ملکی اپوزیشن اور طاقتور فوج مل کر انہیں اقتدار اور سیاست سے باہر رکھنا چاہتے ہیں۔حکومت اور فوج دونوں ہی اس الزام کی تردید کرتے ہیں۔جیل میں ہونے کے باوجود چند ماہ پہلے ہونے والے قومی انتخابات میں عمران خان کی جماعت سب سے زیادہ سیٹیں حاصل کرتے ہوئے کامیاب رہی لیکن اس کے باوجود تحریک انصاف حکومت تشکیل دینے میں ناکام رہی۔

## پتن اور جن پنگ میں ملاقات: روس چین سے عسکری مدد کا خواہاں

بیجنگ: (ایجنسی)۔چینی صدر شی جن پنگ نے اپنے روسی ہم منصب کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کے تعلقات امن کے لیے سازگار ہیں۔چھ ماہ میں پوٹن کا یہ دوسرا دورہ بیجنگ ہے اور توقع ہے کہ وہ فوجی اور مالی امداد پر توجہ دیں گے۔ملاقات کے بعد دونوں رہنماؤں نے ایک مشترکہ کانفرنس کی جس میں روسی صدر پوٹن نے اس بات کا اعتراف کیا کہ انہوں نے اپنے چینی ہم منصب شی جن پنگ سے یوکرین جنگ کے بارے میں بات کی ہے یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے چین روس پر اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے، شو لسملاقات کے بعد دونوں رہنماؤں نے ایک مشترکہ کانفرنس کی جس میں روسی صدر پوٹن نے اس بات کا اعتراف کیا کہ انہوں نے اپنے چینی ہم منصب شی جن پنگ سے یوکرین جنگ کے بارے میں بات کی ہے۔انہوں نے یوکرین پر مذاکرات کے لیے چین کا شکریہ ادا کیا اور کہا، ہم یوکرین کے بحران کو حل کرنے کی کوششوں پر چین کے شکرگزار ہیں اور دونوں فریق بحران کا سیاسی حل چاہتے ہیں۔چینی صدر کا کہنا تھا کہ جہاں تک یوکرین جنگ کا معاملہ ہے، چین کا موقف واضح اور مستقل رہا ہے، جس میں اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں کی پاسداری بھی شامل ہے انہوں نے مزید کہا، چین یورپ میں امن اور استحکام کی جلد بحالی دیکھنے کی توقع رکھتا ہے۔پوٹن ہمسایہ ملک یوکرین پر حملہ کرنے کے دو سال سے زیادہ عرصے کے بعد اپنے سابق مغربی تجارتی شراکت داروں سے الگ تھلگ پڑ چکے ہیں اور چونکہ جنگ اور اس سے متعلقہ پابندیاں جاری ہیں، جن کا خاتمہ نظر نہیں آ رہا، اس لیے وہ اپنے چینی ہم منصب صدر شی جن پنگ سے فوجی اور مالی مدد کے خواہاں ہیں۔صدر پوٹن جب بیجنگ پہنچے تو چینی حکام کے ساتھ ساتھ فوجی اعزازی دستے نے بھی ان کا شاندار خیر مقدم کیا۔اس کے بعد بیجنگ کے مرکزی ہال آف دی پیپل کے باہر ایک شاندار استقبالیہ تقریب میں چینی صدر شی جن پنگ نے ان کا خیر مقدم کیا۔روس اور چین کے سرکاری میڈیا دونوں نے ہی ان کی آمد کی بھرپور کوریج کی اور پھر دونوں رہنماؤں کے بیانات بھی نشر کیے گئے، جس میں انہوں نے اپنے تعلقات کو سراہا۔اس موقع پر پوٹن نے کہا، روس اور چین کے درمیان تعلقات موقع پرستی پر مبنی نہیں ہیں اور نہ ہی کسی کے خلاف ہیں۔بین الاقوامی معاملات میں ہمارا تعاون، بین الاقوامی میدان میں استحکام لانے والے عوامل میں سے ایک ہے۔اس حوالے سے بیجنگ کی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ صدر شی جن پنگ نے پوٹن سے کہا کہ چین اور روس کے تعلقات نہ صرف دونوں ممالک کے بنیادی مفادات میں ہیں ـــــــ بلکہ امن کے لیے بھی سازگار ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ چین روس کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے تیار ہے تاکہ دنیا میں انصاف اور شفافیت کو برقرار رکھا جا سکے۔پوٹن نے اپنے دورے سے قبل چینی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا تھا کہ یہ ہمارے ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی غیر مثالی اسٹریٹیجک شراکت داری ہے کہ جس کی وجہ سے دوبارہ صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سب سے پہلے ریاست چین کے دورے کا انتخاب کیا گیا۔دونوں پڑوسی ملکوں نے سن 2022 میں ہونے والی ملاقات کے دوران اپنے تعلقات کو لا محدود قرار دیا تھا، جب کہ اسی دوران باقی دنیا نے یوکرین پر حملہ کرنے کی وجہ سے پوٹن کے فیصلے کو مسترد کر دیا تھا۔بیجنگ نے سستی گیس اور تیل حاصل کر کے ماسکو کی حمایت سے فائدہ اٹھایا ہے۔تاہم چین تیزی سے مغربی ممالک کے دباؤ میں آ رہا ہے اور اس کے بینکوں کو امریکی پابندیوں کے خطرے کا سامنا ہے، جو بین الاقوامی مالیاتی منڈیوں تک چینی رسائی کو روک سکتی ہیں۔سفر سے قبل کریملن نے کہا تھا کہ صدر پوٹن اور شی جن پنگ اپنی اقوام کے درمیان جامع شراکت داری اور تزویراتی تعاون پر بات چیت کے دوران روس اور چینی تعاون میں ترقی کے کلیدی شعبوں کی وضاحت کریں گے نیز بین الاقوامی اور علاقائی مسائل پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔گذشتہ ماہ شی جن پنگ اور امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے درمیان ہونے والی ملاقاتوں میں امریکہ نے یوکرین میں جارحیت کی وحشیانہ جنگ کی حمایت پر بیجنگ کو خبردار کیا تھا۔پوٹن کے دورے سے قبل روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کی وضاحت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ماسکو اور بیجنگ ×X× ایک زیادہ منصفانہ اور جمہوری عالمی نظام کے قیام کی کوششوں کے لیے اپنی برتری کو برقرار رکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔دونوں رہنماؤں نے تاحیات اقتدار پر برقرار رکھنے کے مقصد سے حال ہی میں اپنے اپنے ممالک کے آئین کو تبدیل بھی کیا ہے۔ان پر یہ الزام ہے کہ وہ اپنے پڑوسیوں کو دھمکانے کے لیے اپنی فوجی طاقت کا استعمال کر رہے ہیں۔

## سوڈان کو وحشیانہ تشدد کی آگ کا سامنا ہے، اقوام متحدہ

الفشر: (ایجنسی)۔سوڈان سے متعلق اقوام متحدہ کی انسانی ہمدردی کی رابطہ کار کا کہنا ہے کہ بارشوں کا موسم قریب آتے ہی باشندوں کو قحط کا شدید خطرہ لاحق ہے۔فوج اور نیم فوجی دستوں کے درمیان تشدد کے سبب امداد پہنچانے کا کام مشکل ہو گیا ہے۔سوڈان سے متعلق اقوام متحدہ کی انسانی ہمدردی کی رابطہ کار کلیمینٹائن نکویتا سلامی نے بدھ کے روز کہا کہ سوڈان میں لوگ وحشیانہ تشدد کی آگ میں پھنسے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قحط عنقریب ہے، بیماریوں نے بھی گھیرا ڈال لیا ہے۔لڑائی میں شدت آ رہی ہے اور اس کا کوئی خاتمہ نظر نہیں آ رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ لاپرواہی کے ساتھ خوفناک قسم کے مظالم عام ہوتے جا رہے ہیں۔جنسی تشدد، ٹارچر اور نسلی طور پر محرک تشدد کی رپورٹیں بھی سامنے آ رہی ہیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ آنے والے بارشوں کے موسم اور امداد کی بندش کی وجہ سے 40 لاکھ سے زائد افراد کو قحط کا شدید خطرہ لاحق ہے۔اپریل 2023 میں سوڈانی فوج اور نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے درمیان تنازعہ شروع ہوا اور دونوں آپس میں لڑ پڑے۔اس کے بعد سے اب تک ہزاروں افراد ہلاک اور تقریباً 9 ملین بے گھر ہو چکے ہیں۔اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ آنے والے بارشوں کے موسم اور امداد کی بندش کی وجہ سے 40 لاکھ سے زائد افراد کو قحط کا شدید خطرہ لاحق ہے نکویتا سلامی نے بتایا کہ الفشر شہر میں دشمنی اس قدر بڑھتی جا رہی ہے کہ گزشتہ ہفتے کے دوران ہونے والی جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک ہونے کے ساتھ ہی بہت سے لوگ بے گھر بھی ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بارشیں ہونے سے سڑکوں پر پانی بھر جائے گا، جس کی وجہ سے ملک میں نقل و حرکت بری طرح متاثر ہو گی اور اگر بیج خرید کر کسانوں تک نہ پہنچائے گئے تو برسات کے موسم کاشتکاری پوری طرح ناکام ہو جائے گی۔انہوں نے کہا کہ مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ سوڈان کے لوگ ایک ایسے بھیانک طوفان کی راہ کی جانب گامزن ہیں، جو دن بہ دن مزید مہلک ہوتا جا رہا ہے اطلاعات کے مطابق الفشر پر کنٹرول کے لیے آر ایس ایف پوری طاقت لگا رہی جس کی وجہ سے گنجان آبادی والے علاقوں میں لڑائی میں اضافہ ہوا ہے۔ نکویتا سلامی نے مزید کہا کہ طبی امداد اور خوراک پہنچانے والے اقوام متحدہ کے ٹرک تین اپریل کو پورٹ آف سوڈان سے روانہ ہوئے۔

## چند ماہ میں پنجاب کا کوئی ہسپتال ایسا نہیں ہوگا جہاں مفت علاج نہ ہو: مریم نواز

پنجاب: وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ چند ماہ میں پنجاب کے تمام ہسپتالوں کو تبدیل کر کے رکھ دیں گے اور پنجاب کا کوئی ایسا اسپتال نہیں رہے گا جہاں مفت علاج نہ ہو رہا ہو۔پھول نگر میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مریم نواز نے کہا کہ جب بھی مسلم لیگ (ن) کی حکومت آتی ہے تو سازش کر کے ہٹا دیا جاتا ہے، نواز شریف کی حکومت ختم نہیں ہوتی، بلکہ ملک سے ترقی ختم ہو جاتی ہے، نواز شریف کا خدمت کا جذبہ لے کر چل رہی ہوں۔انہوں نے کہا کہ آج نواز شریف کی چوتھی حکومت میں ترقی کا جو سفر شروع ہوا ہے اس کو رکنے نہ دینا، یہاں ایسے انسان کی بھی حکومت تھی جو کہتا تھا ٹماٹر، آلو اور پیاز کی قیمتیں پتا کرنے نہیں آیا۔وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ نواز شریف کی ڈکشنری میں ناممکن کا لفظ نہیں، عوام کو سستی روٹی پہنچانا میری ذمہ داری ہے، روز صبح نواز شریف سے ہدایات لیتی ہوں، نواز شریف کہتے ہیں لوگوں کے لیے آسانیاں پیدا کرو، ہم جو وعدے کرتے ہیں وہ پورے کرتے ہیں، میں صرف میرٹ پر کام کر رہی ہوں، امن و امان کی صورتحال پر کوئی سمجھوتا نہیں ہو گا۔مریم نواز کا کہنا تھا کہ پورے پنجاب میں 300 رورل ہیلتھ سینٹر ہیں، 2 ماہ میں تو لوگ صرف وعدے کر رہے ہوتے ہیں، چند ماہ میں پنجاب کے تمام ہسپتالوں کو تبدیل کر کے رکھ دیں گے، پنجاب کا کوئی ایسا ہسپتال نہیں رہے گا جہاں مفت علاج نہ ہو رہا ہو۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں 590 سڑکیں ٹھیک کرنے اور بنانے کا پروگرام شروع کر دیا ہے، پنجاب کی کوئی سڑک 5 سال بعد ٹوٹی ہوئی نہیں رہے گی۔مریم نواز نے کہا کہ مزید روٹی سستی ہوئی ہے؟ جانتے ہیں یہ کیوں ہوا؟ یہ اچانک نہیں ہوا، نواز شریف کا وعدہ تھا اقتدار میں آ کر آسانیاں پیدا کروں گا، مہنگائی جب بڑھ جاتی ہے تو کم کرنا آسان کام نہیں ہوتا، گندم خریدنے میں کرپشن کے بازار گرم ہو جایا کرتے تھے، میں نے وہ راستہ بند کر دیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اب گندم کا کوئی بحران نہیں، 4 ماہ میں کسانوں کے لیے 400 ارب کا پیکج لے کر آ رہے ہیں، پنجاب میں مہنگائی کو مزید کم کریں گے، کسان کو قرضہ نہیں لینا پڑے گا، کسانوں کو یقین دلاتی ہوں تاریخ میں کسانوں کو اتنا بڑا ریلیف نہیں ملا ہوگا، دو ماہ میں دیہی مرکز صحت فعال کر دیا ہے، ایک فصل کے لیے کسان کو کارڈ کے ذریعے ڈیڑھ لاکھ روپے فی فصل دیں گے۔

### حکومت پنجاب کا لاہور، دیگر شہروں میں الیکٹرک اور ہائبرڈ بسیں چلانے کا اعلان

پنجاب: پنجاب اسمبلی میں حکومت نے رواں سال نومبر۔دسمبر میں لاہور اور دیگر شہروں میں الیکٹرک اور ہائبرڈ بسیں چلانے کا اعلان کر دیا۔پنجاب اسمبلی کا اجلاس ڈپٹی اسپیکر ظہیر اقبال چنڑ کی زیر صدارت ہوا، جس کے وقفہ سوالات میں صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ بلال اکبر نے ایوان کو بتایا کہ لاہور میں رواں سال نومبر۔دسمبر میں 27 الیکٹرک بسیں سڑکوں پر ہوں گی، دیگر اضلاع میں ہائبرڈ بسیں بھی چلائی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ لاہور ہی نہیں پنجاب کے بڑے شہروں میں بھی پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام متعارف کروایا ہے۔اپوزیشن کے رکن بریگیڈیئر ریٹائرڈ مشتاق احمد کا کہنا تھا کہ لاہور کے علاوہ تمام شہر ٹرانسپورٹ کی سہولت سے محروم ہیں، صوبائی فنانس کا تمام پیسہ لاہور پر خرچ کیا جا رہا ہے۔ایوان میں وزیر ٹرانسپورٹ اور اعجاز شفیع میں تلخ جملوں کا بھی تبادلہ ہوا۔اپوزیشن رکن کا کہنا تھا کہ ان کو ہمارے تین سال کی بہت تکلیف ہے، خود چالیس سال سے صوبے پر مسلط ہیں۔ایوان میں اپوزیشن رکن اویس ورک، رانا آفتاب احمد خان اور حافظ فرحت عباس کے پولیس کے حوالے سے متعدد توجہ دلاؤ نوٹسز میں پولیس کی کارکردگی پر تحفظات کا اظہار کیا گیا۔

## فرانس کے ساحلی علاقے نیو کیلیڈونیا میں پرتشدد مظاہروں کے بعد ایمرجنسی نافذ

پیرس: (ایجنسی)۔فرانس کے ساحلی علاقے نیو کیلیڈونیا میں ووٹنگ کے عمل میں تبدیلی کے خلاف پرتشدد مظاہروں کے بعد حکومت کی جانب سے ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے (الجزیرہ) کی رپورٹ کے مطابق حکومت فرانس نے اپنے ساحلی علاقے نیو کیلیڈونیا میں ہنگاموں کو کنٹرول کرنے کے لیے ایمرجنسی نافذ کرنے کا اعلان کر دیا اور جزیرے میں پولیس سمیت فوج بھی تعینات کر دی گئی ہے۔آئینی ترامیم کے خلاف عوامی مظاہروں کا آغاز 3 دن پہلے ہوا تھا لیکن گزشتہ روز اس میں شدت آ گئی، کرفیو کے باوجود مظاہرین نے متعدد گاڑیوں اور دکانوں کو نذر آتش کیا، پرتشدد مظاہروں میں پولیس افسر سمیت 4 افراد ہلاک ہوئے اور سیکڑوں زخمی ہوئے۔ریاست کی جانب سے آج صبح 5 بجے سے ایمرجنسی کا نفاذ کیا گیا اور متعلقہ حکام کو مظاہرین کے خلاف کارروائی کا مکمل اختیار دیا جس کے نتیجے میں اب تک 200 سے زائد مظاہرین کو حراست میں لیا جا چکا ہے اور 5 افراد کو مظاہرین کی مالی معاونت کے الزام پر نظر بند کر دیا گیا۔ہائی کمیشن کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ساحلی علاقے میں امن کی بحالی کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے اور یہاں کے باشندوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

# بھوپیش بگھیل نے راہل گاندھی کو وزیر اعظم کا چہرہ بتایا

رائے بریلی:16 مئی (پی این ایس) چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلی بھوپیش بگھیل نے بدھ کے روز کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو حزب اختلاف انڈیا اتحاد کا وزیر اعظم کا چہرہ بننے کا اشارہ دیا۔ اتر پردیش کے رائے بریلی لوک سبھا حلقہ میں راہل گاندھی کے لیے ووٹ مانگتے ہوئے بگھیل نے کہا کہ یہاں کے لوگ اب ملک کے وزیر اعظم کو منتخب کرنے والے ہیں۔ بھوپیش بگھیل نے رائے بریلی کے بچھرواں گاؤں میں ایک جلسہ عام کے دوران کہا کہ اندرا گاندھی کے بعد، اب لوگوں کے پاس اس حلقے سے وزیر اعظم منتخب کرنے کا موقع ہے۔ لوگ اس کا مشاہدہ کریں گے اور اس میں یوگدان دیں۔ راہل گاندھی کیرالہ کی وایناڈ سیٹ کے علاوہ رائے بریلی سے بھی انتخاب لڑ رہے ہیں۔ راہل گاندھی رائے بریلی سے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں، بھوپیش بگھیل کے دعوے پر ردعمل دیتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے کہا کہ یہ بیان انڈیا بلاک کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ یہ ہماری حکمت عملی کا حصہ ہے۔ اتر پردیش میں کانگریس اور سماج وادی پارٹی انڈیا بلاک اتحاد کے تحت مل کر لوک سبھا الیکشن لڑ رہی ہیں۔ ابھی تک، انڈیا بلاک نے وزیر اعظم کے عہدے کے لیے اپنے انتخاب کا اعلان نہیں کیا ہے اگر لوک سبھا انتخابات جیتنے کے بعد مخلوط حکومت بنتی ہے۔ راہل گاندھی نے پہلے ہی کہا تھا کہ اپوزیشن اتحاد عام انتخابات میں کامیابی کے بعد اپنے وزیر اعظم کے امیدوار کا فیصلہ کرے گا۔ اس سے پہلے بگھیل نے یقین ظاہر کیا تھا کہ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس جیت جائے گی۔ جبکہ پرینکا گاندھی نے ایکس پر لکھا، پنڈت موتی لال نہرو اور جواہر لال نہرو کے زمانے میں رائے بریلی اور امیٹھی کے ساتھ کانگریس کا خدمت اور جدوجہد کا رشتہ تھا۔ اس کے بعد سے آج تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہم نے مل کر نسلوں پرانے اس رشتے کو برقرار رکھا، پالا پوسا ہے۔ پرینکا نے مزید لکھا کہ یہاں کے گاؤں، شہر، سڑکیں، کھیت اور لاکھوں لوگ اپنے اندر بہت سی یادیں سمیٹے ہوئے ہیں۔ کسی بھی علاقے سے گزرتے ہوئے اچانک یاد آتا ہے کہ میں اس سال یہاں اپنے والد کے ساتھ آئی تھی، اپنی والدہ کے ساتھ یا اپنے بھائی کے ساتھ...... کسی بزرگ سے ملاقات کرتے ہوئے مجھے اپنے والد کی یاد آتی ہے۔ الیکشن اور سیاست اپنی جگہ، خدمت، لگن اور پیار کا رشتہ ہمیشہ مضبوط رہے گا۔ آپ کو بتا دیں، گاندھی خاندان کے گڑھ رائے بریلی کی نمائندگی کانگریس کی سینئر لیڈر سونیا گاندھی 2004 سے کر رہی ہیں۔ اندرا گاندھی نے بھی ماضی میں اس حلقے کی نمائندگی کی تھی۔ اس سیٹ پر لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں 20 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔

## حج واجبات اور سنت نبوی کے مطابق کریں: مولانا عبداللہ ندوی

لکھنؤ16 مئی (پریس ریلیز)شعبہ دعوت وارشاد ندوۃ العلماء لکھنؤ کی جانب سے مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس لکھنؤ کی مسجد میں حج تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں مولانا قاری عبداللہ ندوی استاد دار العلوم ندوۃ العلماء نے کہا کہ اللہ کی رضاء کے خاطر جائیں، اللہ سے ڈرتے ہوئے جائیں، اپنی نیت درست کر کے جائیں، آج ہم سب کو چھوڑ کر جا رہے ہیں، آپ سب اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کی آواز پر لبیک کہلا دیا اور اب ماشاء اللہ حج کے لئے بھی جا رہے ہیں، اب آپ بھی اللہ کے حکموں پر اور رسولؐ کی سنتوں کے مطابق حج کریں، رفث، فسوق اور جدال سے بچ کر حج کریں اس سے گناہوں سے بھی پاک ہو جاتے ہیں اور رزق حلال میں برکت بھی عطاء ہوگی، آپکی دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں اپنے لیے اور سارے حجاج کرام کے لیے خوب دعائیں کریں کہ اللہ سبھی کو حج مبرور و مقبول عطاء فرمائے، مولانا نے حج کے پانچ دن کیسے گزاریں تفصیل سے اس پر روشنی ڈالی اور فرمایا خوب طواف کریں، عمرہ کریں ساری نمازیں مدینہ مسجد نبوی میں اور مکہ مسجد حرام میں پڑھیں، حج واجبات اور سنت نبوی کے مطابق کریں۔ مولانا مفتی آفتاب عالم ندوی خیرآبادی مبلغ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے دعائیہ ہال حج ہاؤس میں حجاج کرام کے قافلہ کو دعاء کرا کر مدینہ منورہ رخصت کیا، اور فرمایا کہ چالیس نمازیں تکبیر اولی کے ساتھ مسجد نبوی میں پڑھیں تو دو پروانے ملیں گے ایک جہنم سے آزادی کا اور دوسرے نفاق سے بری ہونے کا، مسجد نبوی میں ایک نماز کے پڑھنے کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے، ہر روز حضورؐ کے روضہ اقدس کے سامنے حاضری دیں اور درود وسلام پیش کریں، حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کے سامنے سلام پیش کریں، ہر جنت البقیع جائیں، ریاض الجنۃ جنت کے ٹکڑے میں جائیں اور زیارت کے لیے جائیں اور ہم ہم سب کا سلام نبی اکرمؐ کے کے سامنے اگر یاد آ جائے تو پیش کریں۔ پھر ذوالحلیفہ جو مکہ کا میقات ہے وہاں سے حج وعمرہ کا احرام باندھ کر مکہ تشریف لے جائیں اللہ آپ سب کا سفر حج اور سفر مدینہ آسان فرمائے اور حج مقبول عطاء فرمائے آمین۔ اس موقع پر حضرت مولانا محمد غفران ندوی، مولانا سلمان نقوی، حاجی اعجاز احمد، عبدالرحمن اور حافظ محمد اسلم موجود رہے۔

## ایرا یونیورسٹی لبرل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے گیسٹ لیکچر

لکھنؤ: ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے لبرل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے شعبہ بائیو ٹیکنالوجی نے 16 مئی 2024 کو منائے جانے والے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ایرا یونیورسٹی کے طلباء اور فیکلٹی ممبران کے لیے "فضائی آلودگی، موسمیاتی تبدیلی، اور صحت کے خدشات" پر ایک گیسٹ لیکچر کا اہتمام کیا۔ اس دن کے مہمان مقرر پروفیسر قمر رحمان، ڈین، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، ایمیٹی یونیورسٹی، لکھنؤ تھے۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر تبریز جعفر، سربراہ، شعبہ بائیو ٹیکنالوجی کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا جہاں انہوں نے مہمان مقرر پروفیسر قمر رحمان کا استقبال کیا اور حاضرین سے تعارف کرایا۔ اس کے بعد پروفیسر شیر علی، ڈین، ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ نے "مائیکرو پلاسٹک اور انسانی صحت کی باریکیاں" پر خطاب کیا جہاں انہوں نے مائیکرو پلاسٹکس اور مختلف صنعتوں میں مائیکرو پلاسٹک کے بڑھتے ہوئے استعمال کے بارے میں گفتگو کی۔ انہوں نے مائیکرو پلاسٹک کے انسانی نمائش کے راستے اور مائیکرو پلاسٹک کے زہریلے اثرات کے بارے میں مزید بات کی۔ اعزازی پرو وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) فرزانہ مہدی نے اپنے خطاب میں سامعین کے ساتھ حکمت کے الفاظ شیئر کیے اور تقریب کے انعقاد میں ڈیپارٹمنٹ آف بائیو ٹیکنالوجی اور ڈیپارٹمنٹ آف لبرل ایجوکیشن کی کوششوں کو سراہا۔ پروفیسر قمر رحمن نے "فضائی آلودگی، موسمیاتی تبدیلی، اور صحت کے خدشات" کے موضوع پر اپنے لیکچر میں ماحولیات کے مختلف مسائل کے بارے میں بات چیت کی جن میں ہمیں اس وقت درپیش ہنگامی چیلنجز جیسے موسمیاتی تبدیلی، حیاتیاتی تنوع میں کمی اور آلودگی شامل ہیں۔ انہوں نے طلباء کو زمین اور ماحولیات کو بچانے اور انہیں ذمہ دار شہری بنانے کے لیے اپنے طرز زندگی میں سادہ تبدیلیاں کرنے کی بھی ترغیب دی۔ مزید برآں، یونیورسٹی نے آج سے کیمپس میں پلاسٹک کی پانی کی بوتلوں کے استعمال کو روکنے کے لیے ایک پہل کی تاکہ سرسبز اور صحت مند ماحول کے لیے ایک قدم آگے بڑھایا جا سکے اور مائکرو پلاسٹک آلودگی کے اس اہم مسئلے کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔ اس سے قبل آج "ماحول اور انسانی صحت پر مائیکرو پلاسٹک کے اثرات" کے موضوع پر 3D پوسٹر مقابلہ بھی منعقد کیا گیا جس کا مقصد طلباء میں ماحولیاتی بیداری کو بڑھانا اور انہیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں ماحول دوست طریقوں کو اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ اس تقریب کی میزبانی ڈاکٹر صالحہ رضوی، شعبہ بائیو ٹیکنالوجی اور ڈاکٹر سواتی سچدیو، شعبہ لبرل ایجوکیشن، ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ نے کی۔ یہ تقریب کامیاب رہی اور اس میں ڈاکٹر انو چندرا، رجسٹرار، ڈاکٹر غزالہ زیدی، اسسٹنٹ رجسٹرار، ڈاکٹر تسلیم رضا، کنٹرولر امتحانات، ڈینز، سربراہان، فیکلٹی اور 150 سے زائد طلباء نے شرکت کی۔ پروگرام کا اختتام ڈاکٹر شیبا رضوی، شعبہ لبرل ایجوکیشن، ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ کے شکریہ کے ساتھ ہوا۔

## طلبہ زبان وادب کے علاوہ ان مضامین کا مطالعہ بھی کرتے رہیں جو ملازمت کے حصول کی راہ ہموار کرتے ہیں: پروفیسر فخر عالم

### اردو زبان میں گریجویٹ طلبہ کے لئے کیریئر کے انتخاب سے متعلق رہنمائی پر اہم پروگرام

لکھنؤ، 16 مئی 2024: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں بی اے آخری سمسٹر کے طلبا کی کیریئر سازی کے تحت ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں شعبہ کے اساتذہ نے طلبہ سے ان کے مستقبل کے لائحہ عمل کے بارے میں جاننے کی کوشش کی تاکہ ان کو مستقبل اساس اور مناسب مشورہ دیا جا سکے اور اگر طلبا اپنے کیریئر اور مستقبل کو لے کر شش وپنج اور تذبذب میں مبتلا ہوں تو ان کی بہتر رہنمائی کی جا سکے کیونکہ بیشتر طلبہ ناقص معلومات اور کم آگاہی کی بنا پر غلط مضامین کا انتخاب کر لیتے ہیں۔ اس سلسلے میں پروفیسر فخر عالم نے اپنے طلبہ سے کہا کہ اردو طلبہ کو ایم اے ضرور کرنا چاہیے تاکہ اعلی تعلیم کے لئے راہیں کھل سکیں اور روزگار کی فراہمی میں بھی آسانی پیدا ہو سکے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اردو زبان وادب سے دلچسپی رکھنے والے طلبہ کے لئے ایم اے کی تعلیم نہایت ضروری ہے تاکہ اساتذہ کے زیر نگرانی ادبی وشعری تربیت بہتر طریقے سے ہو سکے۔ انھوں نے کہا کہ طلبا اس مرحلے کو اسی وقت طے کر سکتے ہیں جبکہ وہ مطالعے کو اپنی روزمرہ زندگی کا جزو بنائیں۔ عہد حاضر کی مسابقتی دنیا میں نمایاں اور سرخرو ہونے کے لیے علم ودانش کے اعلی معیار کو ضروری قرار دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ طلبا زبان وادب کے علاوہ ان مضامین کا مطالعہ بھی کرتے رہیں جو ملازمت کے حصول کی راہ ہموار کرتے ہیں۔ پروفیسر ثوبان سعید نے اپنی گفتگو میں مستقبل اساس کیریئر کے لیے طلبا کو ان نکات سے آگاہ کیا جن کی مدد سے کیریئر کو روشن اور کارآمد بنایا جا سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہر سطح کی تعلیم کے تقاضے مختلف ہوتے ہیں اور طلبا اگر اس سے ناواقف ہوں تو ان کی محنت کا وہ ثمر حاصل نہیں ہو پاتا جس کی انھیں توقع ہوتی ہے۔ اس موقع پر پروفیسر شفیق اشرفی نے کہا کہ ایم اے کے نصاب کی تدوین میں اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ طلبہ کے اندر زبان وادب کی صحیح سمجھ پیدا ہو سکے۔ متن کی صحیح قرات اور اس کے مفہوم تک رسائی اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے جب زبان کی نزاکتوں اور ادب کی تخلیقی جہتوں سے واقفیت ہو۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اردو مضمون میں ایم اے کرنے کے ساتھ ساتھ تاریخ، جغرافیہ، سائنس اور دیگر علوم کے علاوہ سے بھی بخوبی واقفیت طلبا کو زندگی میں کامیابی عطا کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس موقع پر بی اے کے کچھ طلبہ نے اپنے کیریئر کے لئے مضامین کے انتخاب اور مستقبل میں اس کے امکانات پر خدشات کا اظہار کیا جس پر اساتذہ نے ان خدشات کا ازالہ کیا۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر اکمل شاداب، ڈاکٹر اعظم انصاری، ڈاکٹر ظفر النقی، ڈاکٹر منور حسین، ڈاکٹر موسی رضا اور ڈاکٹر سدھارتھ سدیپ نے شرکت کی۔ آخر میں ڈاکٹر منور حسین نے سبھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام میں تعلیم وتعلم سے متعلق جن باتوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اگر انھیں طلبا سنجیدگی سے اپنی عملی زندگی کا حصہ بنا لیں تو کامیابی کے حصول کی راہ آسان ہو جائے گی۔

## لکھنؤ حج ہاؤس کینٹین کا کھانا بھی گذشتہ برس کے مقابلے ہوا مہنگا

### کھانا بھی معیاری نہیں، دور دراز سے آئے مہمان و عازمین کر رہے ہیں شکایت

لکھنو:16 مئی (پی این ایس) لکھنو کے مولانا علی میاں ندوی میموریل حج ہاؤس سے عازمین حج کے روانگی کا سلسلہ جاری ہے۔ اب تک تقریباً چار ہزار عازمین حج مقدس سفر پر روانہ ہو چکے ہیں۔ ابتدائی دنوں میں حج ہاؤس کے کینٹین میں بہتر کھانے کا انتظام تھا تاہم کینٹین میں کھانے اور دیگر مشروبات مہنگے ہو گئے ہیں، جبکہ انہیں دوگنی قیمت پر فروخت کرنے کی عازمین شکایت کر رہے ہیں۔ کینٹین میں کھانا کھانے والے شخص نے بتایا کہ حج ہاؤس کے کینٹین کا کھانا انتہائی خراب ہے اور ایک تھالی 100 روپے میں فروخت کی جا رہی ہے، جس میں چاول انتہائی غیر معیاری ہے۔ ایک اور شخص نے بتایا کہ کھانے کی معیار میں قدر سدھار ہے تاہم قیمت زیادہ ہے۔ حج ہاؤس کیمپس میں ایک کینٹین کے علاوہ نہ ہی کوئی چائے اسٹال ہے نہ کوئی دوسرے کھانے پینے کی دکان ہے، یہی وجہ ہے کہ اسی کینٹین پر تمام عازمین حج کو مہنگا کھانا خریدنا پڑ رہا ہے۔ گزشتہ برس لکھنو کے ماما بریانی نے کینٹین کا ٹینڈر لیا تھا جس کی قیمت کافی کم تھی ایک نان ویج تھالی کی قیمت 60 روپے تھی جس میں 10 روپے کا پانی کا بوتل بھی شامل تھا لیکن رواں برس ایک ویج تھالی کی قیمت 100 روپیہ ہے جبکہ پانی بھی نہیں دیا جا رہا ہے۔ مینیو کے مطابق 30 روپے کی کافی بھی بیچی جا رہی ہے جو کہ باہر 15 روپے میں دستیاب ہے۔ اس مہنگے کینٹین کے خلاف نہ صرف عازمین حج بلکہ دفتر کے ملازمین بھی نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر مخالفت کرتے نظر آئے۔ یو پی حج کمیٹی کے سکریٹری ایس پی تیواری نے بات چیت میں بتایا کہ ریاستی حج کمیٹی نے کینٹین کا ٹینڈر نکالا تھا اور اسی میں کھانے کی قیمتوں کا تعین بھی کیا گیا تھا ہم قیمت میں تو کمی نہیں کروا سکتے تاہم اس کی معیار کو بہتر کروانے کی کوشش کریں گے۔ ماما بریانی نے بھی بتایا کہ اس برس ہم نے حج ہاؤس کینٹین ٹینڈر پر لینے کے لیے اپلائی کیا تھا جس میں بریانی بند مکھن و دیگر کھانے پینے کی چیزیں شامل تھی جس کی قیمت انتہائی کم تھی لیکن ٹینڈر نہیں دیا گیا جبکہ زیادہ قیمت والے شخص کو ٹینڈر دے دیا گیا۔

## راج ناتھ سنگھ نے لکھنؤ میں اوور برج کا جال بچھا کر عوام کو جام سے آزادی دلائی: دانش آزاد انصاری

لکھنؤ:16 مئی۔ اتر پردیش حکومت کے وزیر مملکت برائے مسلم وقف وحج جناب دانش آزاد انصاری نے کہا ملک کے وزیر دفاع اور راجدھانی لکھنؤ کے یشسوی رکن پارلیمنٹ جناب راج ناتھ سنگھ نے راجدھانی لکھنؤ میں ایک طرف پکی سڑکوں اور گلیوں و پانی بجلی کے لئے بے شمار کرائے وہیں راجدھانی کے لوگوں کو جام سے چھٹکارا دلانے کیلئے اوور برج کا جال بچھا کر جام سے آزادی دلائی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر و سابق وزیر اور قومی ترجمان سید شاہ نواز حسین نے کہا مودی حکومت میں سب کو راشن، کپڑا اور مکان مل رہا ہے۔ لکھنو میں راجناتھ سنگھ جی نے جو کام کیا ہے وہ دوسروں کے لیے مثال ہے۔ وہ آج راجدھانی لکھنؤ کے وسط اسمبلی حلقہ میں مورچہ کے صوبائی منتری ذیشان خان کے ذریعہ منعقدہ ایک بڑے عوامی جلسہ میں بی جے پی امیدوار محترم راجناتھ سنگھ جی کی حمایت میں خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ریاستی صدر کنور باسط علی، مغربی اتر پردیش کے صدر جناب ستیندر رسسو دیا، اقلیتی مورچہ کے ریاستی نائب صدر عمیل شمسی شہر جنرل سکریٹری عمران قریشی انیس احمد، مہانگر اقلیتی مورچہ کے صدر ڈاکٹر شاداب عالم، سنتوش رائے پارشد، راہل مشرا پارشد، انوراگ مشرا پارشد، شہاب الدین قریشی، اور مسلم سماج کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

## مہنگائی سے نجات صرف انڈیا اتحاد ہی دلا سکتی ہے: سروجن سیوا پارٹی

لکھنؤ16 مئی (پی این ایس) ملک میں مہنگائی سے نجات انڈیا اتحاد کی حکومت قائم ہونے کے بعد ہی مل سکتی ہے۔ مذکورہ انتخاب جمہوریت بچانے کا انتخاب ہے۔ ان خیالات کا اظہار سروجن سیوا پارٹی کے قومی صدر محمد سعید نے ایک پریس ریلیز کے ذریعہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد کی حکومت قائم ہونے کے بعد بے روزگار نوجوانوں کو ملازمت ملنے کا پورا امکان ہے۔ غریب خاتون کو ایک لاکھ روپے سالانہ دیا جائے گا۔ منریگا مزدوری میں اضافہ کیا جائے گا۔ اب کسی بھی غریب پر ظلم نہیں ہونے دیا جائے۔ تحصیل اور تھانہ پر کسی بھی مظلوم شخص کا استحصال نہیں ہوگا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آئندہ ۴ ؍جون کو انڈیا اتحاد کی حکومت قائم ہونے جا رہی ہے۔

## عاپ کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان کے گھر پر نوئیڈا پولیس کی چھاپہ ماری

نوئیڈا:16 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کی نوئیڈا پولیس نے دہلی کی اوکھلا اسمبلی سے رکن اسمبلی امانت اللہ خان کے گھر پر چھاپہ ماری مہم چلائی۔ پٹرول پمپ پر حملہ کیس کے سلسلے میں چھاپہ ماری مہم چلائی گئی۔ اس کیس میں امانت اللہ خان اور ان کے بیٹے انس خان کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ غور طلب ہے کہ پٹرول پمپ کے ملازم پر حملہ کیس میں رکن اسمبلی امانت اللہ خان اور ان کے بیٹے کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور پولیس انہیں گرفتار کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے۔ نوئیڈا پولیس نے اوکھلا میں رکن اسمبلی کی رہائش گاہ پہنچ کر چھاپہ ماری کی۔۔ تاہم رکن اسمبلی کے گھر پر کوئی نہیں ملا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ار کن اسمبلی امانت اللہ خان اور ان کا بیٹا گھر پر نہیں ہیں۔ نوئیڈا پولس کی تین ٹیمیں ان کی تلاش میں مصروف ہیں۔ نوئیڈا پولیس نے ان کی تلاش میں دہلی میں ہے۔ دہلی پولیس اور نوئیڈا پولیس مشترکہ طور پر تلاشی مہم چلائی۔ رکن اسمبلی اور ان کے بیٹے انس سمیت جن تین لوگوں کی پولیس تلاش کر رہی تھی ان میں سے کوئی نہیں ملا۔

## جمہوریت کی بقاء کیلئے حق رائے دہی لازمی: ارشد خان

### صفا پبلک اسکول کے زیر اہتمام ووٹر بیداری ریلی کا انعقاد

لکھنؤ16 مئی (پریس ریلیز) صفا پبلک اسکول موہان روڈ ملیح آباد لکھنو، کے زیر اہتمام ووٹر بیداری کے لیے اساتذہ کی موجودگی میں ایک ریلی کا انعقاد کیا گیا ہے، اس موقع پر صفا پبلک اسکول کے ڈائریکٹر ارشد خان نے ووٹر بیداری مہم کی شروعات اسکول کے گراؤنڈ سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور اس موقع پر بچوں سے روبرو ہو کر کہا کہ بچے اپنے والدین کو ووٹ ڈالنے کے لیے ضرور بات کریں اور ان کو ایک ایک ووٹ کی اہمیت کو ضرور بتائیں کہ وہ بلا خوف وخطر اپنا ووٹ ڈالیں، اپنے ووٹ کی قیمت کو سمجھیں اور اس کا استعمال کریں، ووٹنگ فیصد بڑھانے کے تعلق سے بیداری پروگراموں کے علاوہ بااثر افراد کی مدد لیں۔ مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے اپیل کریں جن کی معاشرے میں اچھی شبیہ ہے۔ جمہوریت کی بقاء کیلئے ووٹ دینا سب کا حق بھی ہے اور لازمی بھی ہے۔ اگر کہیں بھی ووٹنگ کے تعلق سے مایوسی ہے تو وہاں جا کر سمجھائیں کہ ووٹ دینے سے ہی جمہوریت مضبوط ہوگی اور ترقیاتی کاموں میں تیزی آئے گی۔ اس لئے سب کو غیر جانبداری سے ووٹ دینا چاہیے۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل ادیبہ خان نے اس بات پر زور دیا کہ ووٹ دینا ہمارا حق ہے جو ہندوستانی آئین نے دیا ہے اور ہمیں اس حق کا بھرپور استعمال کرنا چاہیے۔ اپنے ووٹ کا استعمال کر کے ہم ایک ترقی یافتہ مضبوط قوم کی تعمیر کر سکتے ہیں۔

## ایس ڈی ایم اے اور فوج آفات کے انتظام میں بہترین طریقوں کے تبادلے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہیں

لکھنؤ16 مئی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے آج ہندوستانی فوج کی سینٹرل کمان کے ساتھ مل کر ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر سیمینار اور ٹیبل ٹاپ مشق کا کامیاب انعقاد کیا۔ اس نے ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، اتر پردیش اور مدھیہ پردیش سے مرکزی وزارتوں، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اداروں، ابتدائی وارننگ ایجنسیوں اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ تنظیموں کو اکٹھا کیا۔ شرکاء میں ریلوے، سڑک اور ٹرانسپورٹ، شہری ہوا بازی، صحت اور خاندانی بہبود، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی سمیت ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مختلف پہلوؤں کے لیے ذمہ دار مرکزی وزارتوں کے نمائندے شامل تھے۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزاسٹر مینجمنٹ (این آئی ڈی ایم)، ایس ڈی ایم اے، چار ریاستوں کے ریونیو محکمے، اور ابتدائی وارننگ ایجنسیاں جیسے انڈیا میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی)، نیشنل ریموٹ سینسنگ سینٹر (این آر ایس سی)، نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی (این سی ایس)، واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی))، اور مرکزی وزارت کانوں کے تحت جیولوجیکل سروے آف انڈیا (GSI) نے بھی سرگرمی سے حصہ لیا۔ ٹیبل ٹاپ ایکسرسائز ڈیزاسٹر مینجمنٹ میں علم کے تبادلے، صلاحیت کی تعمیر اور اسٹریٹجک منصوبہ بندی کے لیے ایک اہم واقعہ تھا اور اس نے اسٹیک ہولڈرز کو تعاون کرنے، علم کا اشتراک کرنے اور موثر ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے لیے اپنی تیاریوں کو بڑھانے کے لیے ایک قابل قدر پلیٹ فارم فراہم کیا۔ آب وہوا کی تبدیلی سے وابستہ بڑھتے ہوئے خطرات کو دور کرتے ہوئے، یہ مشق ہندوستان میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مزید لچکدار اور ذمہ دار ڈھانچے کی تعمیر کی طرف ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتی ہے۔ سیمینار اور ٹیبل ٹاپ مشق میں سینئر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور فوجی قیادت میں کمل کشور (ممبر اور ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ، این ڈی ایم اے)، لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین (ریٹائرڈ) (ممبر، این ڈی ایم اے)، راجندر سنگھ (ممبر، این ڈی ایم اے) نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ جنرل یوگیندر ڈمری (ریٹائرڈ)، وائس چیئرمین، اتر پردیش اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور لیفٹیننٹ جنرل این ایس راجہ سبرامانی، جی او سی۔ان۔سی، سینٹرل کمانڈ نے بھی مشق میں حصہ لیا۔

## ایس جی پی جی آئی میں کینسر کا ہوگا بہتر علاج

لکھنو:16 مئی (پی این ایس) سنجے گاندھی پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں اب کینسر کا علاج بہتر ہوگا۔ مریضوں کے لیے یہاں دو نئی مشینیں لگائی جا رہی ہیں۔ ان میں ایک نئی ایڈوانس لائنر ایکسلریٹر مشین ہے، جس کی قیمت 25 کروڑ روپے ہے۔ اس کے علاوہ 9 کروڑ روپے کی لاگت سے وسیع بور ڈسی ٹی سکین مشین بھی نصب کی جائے گی۔ ان مشینوں کی مدد سے اب کینسر کے مریضوں کی ریڈی ایشن اور پلاننگ دونوں پر بہتر کام کیا جا سکتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈین اور ریڈیو تھراپی ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین ڈاکٹر شالین کمار نے کہا کہ تابکاری کینسر کے علاج میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اب تک اس کی منصوبہ بندی کے لیے کوئی مشین نہیں تھی۔ اب ان نئی مشینوں سے ایسا کرنا ممکن ہوگا بتایا گیا ہے کہ اب سی ٹی سکین کے ذریعے مریض کی ورچول امیج تیار کی جاتی ہے۔ اس کے بعد اس مشین کی مدد سے ہم منصوبہ بناتے ہیں کہ ریڈی ایشن کہاں سے اور کیسے دی جائے۔ ایسا کرنے سے کینسر والے حصے کے علاوہ دیگر جگہوں پر کوئی مضر اثرات نہیں ہوتے۔ اس تکنیک کو ورچول سمولیشن کہا جاتا ہے۔

# اودھ نامہ

## حقیقت سے دور سیاسی دعوے

چار مرحلوں کی انتخابی مہم ختم ہو چکی ہے، تین مرحلے ابھی باقی ہیں اور اب لگا ہیں سب کی پانچویں مرحلے پر ہیں جس میں اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں بھی انتخابی عمل پائے تکمیل کو پہونچے گا۔ ان چار مرحلوں کے بعد بھی ابھی تک کوئی تصویر واضح ہو سامنے نہیں آئی ہے۔ لیکن سبھی پارٹیاں اور اتحاد اپنے ہی اپنی جیت کا دعوکر رہی ہیں اور ایسے ایسے دعوے کہ جن کی اطلاقی شکل ممکن ہی نہیں ہے۔ کانگریس نے اس انتخاب میں جو سب سے بڑا داؤ کھیلا ہے وہ آئین کو بچانے کا ہے۔ اس نے اتنی زور شور سے بھاجپا پر آئین کو ختم کرنے کا الزام لگایا ہے کہ بھاجپا کو ہر جگہ اپنی صفائی دینا پڑ رہی ہے، یہاں تک کہ وزیر اعظم نریندر مودی جی کو یہ بھی کہنا پڑ گیا کہ آئین کو اب بابا بھیم راؤ امبیڈکر بھی اگر آ جائیں تو بدل نہیں سکتے۔ اس مہم کو آگے بڑھاتے ہوئے راہل گاندھی نے اڈیشہ میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''ہندوستان کے عوام کو جو کچھ بھی ملا ہے، وہ آئین نے دیا ہے۔ بی جے پی لیڈران کہتے ہیں کہ وہ آئین کو ختم کر دیں گے۔ اس انتخاب میں سب سے بڑی بات آئین کو بچانے کی ہے۔ اگر آئین ختم ہو گیا تو عوام کے حقوق بھی ختم ہو جائیں گے۔ ریزرویشن ختم ہو جائے گا، پورے پبلک سیکٹر کی نجکاری ہو جائے گی اور ہندوستان کو 22 ارب پتی چلائیں گے۔ اپنے خطاب کے دوران راہل گاندھی نے مودی حکومت کو کھرب پتیوں کے مفاد میں کام کرنے والی حکومت قرار دیا اور کہا کہ ''مودی حکومت نے پبلک سیکٹر کو سرمایہ داروں کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ یہ حکومت عوام کے لیے نہیں بلکہ 25-22 لوگوں کے لیے کام کرتی ہے۔ اس حکومت نے امیروں کا 16 لاکھ کروڑ کا قرض معاف کر دیا لیکن کسانوں کا قرض معاف نہیں کیا، طلبا کا اسٹڈی لون معاف نہیں کیا، چھوٹے کاروباریوں کو تو قرض ہی نہیں دیا۔ انڈیا اتحاد کی حکومت بننے کی صورت میں کانگریس کے عزائم کو بیان کرتے ہوئے راہل نے کہا کہ ہر غریب کنبہ کی ایک خاتون کے اکاؤنٹ میں ہر ماہ 8500 روپے دیے جائیں گے۔ مرکز میں خالی پڑے 30 لاکھ عہدے بھرے جائیں گے۔ منریگا مزدوری 400 روپے کی جائے گی۔ ہندوستان کے کسانوں کا قرض معاف کیا جائے گا۔ ایم ایس پی کی قانونی گارنٹی دی جائے گی۔ انشورنس پالیسی میں تبدیلی کر فصل کا نقصان ہونے پر 30 دنوں کے اندر سیدھے بینک اکاؤنٹ میں ادائیگی یقینی بنائی جائے گی۔ اگنی ویر منصوبہ رد کیا جائے گا۔

دوسری طرف وزیر اعظم نریندر مودی نے ناسک میں کہا کہ این ڈی اے لوک سبھا انتخابات میں جیت کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے ملک میں ابھرتے ہوئے موجودہ سیاسی منظر نامے پر اظہار خیال کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کانگریس اتنی سیٹیں بھی حاصل نہیں کر پائے گی کہ وہ اپوزیشن لیڈر کے عہدے کا دعویٰ کر سکے۔ بال ٹھاکرے کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ جو کچھ بھی سامنے آ رہا ہے وہ بالا صاحب کی خواہش کے مطابق ہے۔ انھوں نے کہا کہ جعلی شیوسینا نے بال ٹھاکرے کے ہر خواب کو چکنا چور کر دیا ہے۔ (لیکن یہ نہیں بتایا کہ جعلی شیوسینا کون سی ہے کیونکہ ابھی کچھ دن پہلے وہ ادھو ٹھاکرے کی تعریفیں کر چکے ہیں۔) انہوں نے ایک بار مذہبی حوالے سے کہا کہ کانگریس کے ارکان رام مندر کے بارے میں نفرت پھیلا رہے ہیں، جعلی شیوسینا خاموش ہے۔ انہوں نے انتخابی ریلی میں کہا کہ آپ نے پچھلے 10 سالوں میں میرا کام دیکھا ہے۔ پچھلے 10 سالوں میں، میں نے بلا تفریق راشن، نل کا پانی، پکے گھر اور گیس کے کنکشن فراہم کیے ہیں۔

اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کا نام بھاجپا کی طرف سے اسٹار پرچارکوں میں شامل ہے اور وہ حسب توقع تقریریں بھی فرما رہے ہیں۔ انہوں نے بھی کانگریس پر حملہ بولتے ہوئے دعویٰ کیا کہ لوک سبھا الیکشن میں اتر پردیش میں کانگریس کا کھاتہ بھی نہیں کھلے گا۔ کانگریس پر ملک کو ووٹ، مذہب، خطہ اور زبان کی بنیاد پر تقسیم کرنے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کھڑگے نے حال ہی میں بھگوان شیو اور شری رام کے درمیان لڑائی لگانے کی ناکام کوشش کی ہے۔ یوگی جی نے حملہ کا دوسرا رخ سماج وادی پارٹی کی طرف موڑتے ہوئے کہا کہ نے سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بابا صاحب اور سماجی انصاف کے علمبرداروں کی مسلسل توہین کی ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ مودی کی لہر سونامی کی شکل میں آئی ہے اور انڈیا اتحاد کی ہوا نکل گئی ہے۔

ان تمام دعووں اور جوابی دعوون پر غیر جانبداری سے غور کریں تو صاف پتہ چلتا ہے کہ دعووں کی سچائی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ نہ کانگریس کے دعوے زمینی ہیں اور نہ ہی بھاجپا کا دعویٰ زمینی ہے۔ ان دعووں کا عوام پر کوئی اثر نہیں ہونے والا۔ کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب یہ لیڈران ہوائی دعوے کرتے ہیں اور ہوائی قلعے بناتے ہیں تو عوام بعد میں ان پر طنز کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ جیت کا دعویٰ کرنا برا نہیں ہے لیکن یہ کہنا کہ مودی کی سنامی ہے اور یوپی میں کانگریس کا کھاتہ نہیں کھلے گا تو اس طرح کے دعوے حقیقت سے بہت دور ہیں۔ اسی طرح راہل کا یہ کہنا کہ لکھ لو مودی نہیں آ رہے ہیں تو یہ بھی غلط ہے۔ بھاجپا کا پورا دھیان مذہبی ایشو پر ہے اور کانگریس کا پورا دھیان اس پر کہ بھاجپا آئین کو بدلنے جا رہی ہے۔ فیصلے ای وی ایم میں قید ہوتے جا رہے ہیں اور چار جون کو بھی دعووں کی حقیقت سامنے آ جائے گی۔

☆☆☆☆☆

## ہم انہیں بھائی سمجھتے وہ چارہ ہمیں

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

پارلیمانی انتخابات میں تین مرحلے کی ووٹنگ ہو چکی ہے۔ بی جے پی وکاس بھی وراثت بھی" کی ٹیگ لائن کے ساتھ میدان میں ہے۔ اس نے اپنی انتخابی تشہیر کا آغاز رام مندر اور مودی کی گارنٹی سے کیا تھا۔ جبکہ کانگریس نے روزگار، مہنگائی اور سماجی انصاف کو الیکشن کا ایشو بنایا۔ وزیر اعظم کے "اب کی بار چار سو پار" نعرے سے یہ گمان غالب ہوا کہ شاید بی جے پی اس بار ملک کے تکثیری مزاج اور عوام کے بنیادی سوالوں پر الیکشن لڑے گی۔ لیکن وزیر اعظم نے اپنے خاص انداز میں اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے "نوراترے میں مٹن، مچھلی کھا کر ہندوؤں کو چڑھانے" کی بات کہہ کر فرقہ وارانہ منافرت کے سہارے ہندوؤں کی حمایت حاصل کرنی چاہی۔ مگر مغربی بنگال میں مٹن، مچھلی، مغل کے بیان پر سخت ردعمل سامنے آیا۔ وہاں درگا پوجا میں مٹن مچھلی کو پرساد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

الیکشن شروع ہوتے ہی بھگوا بریگیڈ کے لوگ نفرتی ایجنڈے پر کھل کر سامنے آ گئے۔ نریندر مودی نے راجستھان کے بانسواڑہ میں کہا کہ " کانگریس ماتا بہنوں کا منگل سوتر، سونا چھین کر گھس پیٹھیوں، زیادہ بچے پیدا کرنے والوں کو دے دے گی۔ جب ان کی سرکار تھی تو وزیر اعظم من موہن سنگھ نے کہا تھا کہ ملک کے وسائل پر پہلا حق مسلمانوں کا ہے۔ بھائیوں اور بہنوں، یہ اربن نکسل کی سوچ ہے۔ میری ماتاؤں بہنوں آپ کا منگل سوتر بھی نہیں بچے گا۔ وہ چھین کر مسلمانوں کو دے دیں گے"۔ ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ دو دن بعد پھر انہوں نے ٹونک شہر میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے کانگریس کی آڑ میں یہی باتیں دوہراتے ہوئے مسلمانوں کو نشانہ بنایا اور ان کے ریزرویشن کے حوالے سے صریح جھونٹ بولا۔ امت شاہ نے بھی مسلمانوں کے ریزرویشن کو ختم کرنے کا گمراہ کن بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر دیا جانے والا ریزرویشن ختم کیا جائے گا۔ حالانکہ ریزرویشن مذہب کے بجائے پسماندگی کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔ آندھرا پردیش میں بی جے پی ٹی ڈی پی نے اپنے مشترکہ انتخابی منشور میں مسلمانوں کو ریزرویشن دینے کا وعدہ کیا ہے۔

لو جہاد، لینڈ جہاد، حلال جہاد اور آبادی جہاد کے بعد اب ووٹ جہاد پر بات کی جا رہی ہے۔ اس کے بہانے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ فرقہ وارانہ نفرت کے ایجنڈے پر پولس انتظامیہ کے ذریعہ عمل کرایا جا رہا ہے۔ پارلیمانی حلقہ سنبھل، رامپور اور دوسرے مقامات پر مسلم رائے دہندگان کو ووٹ دینے سے روکنا اس کا ثبوت ہے۔ حد تو تب ہو گئی جب مسلم ووٹروں نے ووٹ نہ ڈالنے دینے کی وجہ پوچھی تو پولس اہلکار نے ان کا ووٹر کارڈ پھاڑ دیا۔ مسلمانوں کی بڑھتی آبادی کا ڈر دکھا کر ہندوؤں کے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جبکہ خود بی جے پی اسی بیس کی بات کرتی ہے یعنی اسی فیصد ہندو اور بیس فیصد میں باقی سب جس میں مسلمان 17 فی صد اتر پردیش اور ملک میں 14.2 فیصد ہیں۔ ملک کا صدر جمہوریہ، نائب صدر جمہوریہ، وزیر اعظم، سپریم کورٹ کا چیف جسٹس، وزیر داخلہ، وزیر دفاع، الیکشن کمشنر، تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام صوبوں کے وزیر اعلیٰ، حکومت کے تمام پاورفل سکریٹری اور میڈیا کے ذمہ دار سب ہندو ہیں۔ اس کے باوجود ہندو خطرے میں ہیں۔ انہیں مسلمانوں کا خوف دکھایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے ایک دن مسلمان ہندو آبادی کے برابر ہو جائیں گے۔ اس لئے ہندوؤں کو زیادہ بچے پیدا کرنے چاہئے۔

مسلمانوں پر یہ الزام بھی لگایا جاتا ہے کہ ان کی ملک کی معیشت کو پروان چڑھانے میں کوئی حصہ داری نہیں ہے۔ وہ ان پڑھ جاہل، پنچر لگانے، رکشہ چلانے والے یا مزدور ہیں۔ وہ صرف ملک کے وسائل کا استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ حقیقت اس کے برخلاف ہے۔ ملک کی معیشت میں مسلمانوں کی حصہ داری 25 فیصد سے زیادہ ہے۔ غیر ملکی کرنسی جو ڈالر، ریال، درہم میں انڈیا آ رہی ہے اس میں 87 بلین ڈالر صرف خلیجی ممالک سے آ رہے ہیں۔ یہاں نوے لاکھ انڈین میں 95 فیصد مسلمان ہیں۔ پوری دنیا سے این آر آئی اپنے ملک جو رقم بھیجتے ہیں اس میں 65 فیصد حصہ خلیج کا ہے۔ اس میں 27 فیصد صرف یونائیٹڈ عرب امارات کا ہے۔ بھارت میں 60 فیصد کچا تیل مسلم ممالک سے آتا ہے۔ ہمارا ملک 72.9 بلین ڈالر کا یو اے ای سے کاروبار کرتا ہے۔ اس کے باوجود سیاسی جماعتیں مسلمانوں کو پنچنگ بیگ کی طرح استعمال کرتی ہیں۔ یوگی ادتیہ ناتھ نے اپنی فرقہ وارانہ ذہنیت کا ثبوت دیتے ہوئے مسلمانوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس کی حکومت آ جائے گی تو گائے کاٹنے کی چھوٹ مل جائے گی۔ جبکہ وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ کانگریس نے ہی قانون بنا کر گائے کو ذبح کرنے پر پابندی عائد کی تھی۔ البتہ یوگی سے یہ ضرور معلوم کرنا چاہئے کہ بی جے پی کے دور حکومت میں بیف کا ایکسپورٹ کیوں بڑھ گیا؟ اور ایکسپورٹرز ہندو کیوں ہیں؟ فرقہ وارانہ نفرتی بیان بازی کا معاملہ صرف مودی تک محدود نہیں ہے بلکہ امت شاہ، گری راج سنگھ، انوراگ ٹھاکر، جے سوریہ، ساکشی مہاراج وغیرہ ان سے دو قدم آگے ہیں۔ امت شاہ نے ایک میٹنگ میں کہا کہ اگر کانگریس آ گئی تو شریعت قانون لاگو کرے گی۔ انوراگ ٹھاکر نے دہلی الیکشن کے وقت نعرہ لگایا تھا دیش کے غداروں کو گولی مارو۔۔۔۔۔۔۔ کو۔

جیسے جیسے الیکشن آگے بڑھ رہا ہے بڑی بے شرمی سے فرقہ وارانہ نفرت اور سماج کو تقسیم کرنے کے ایجنڈے پر عمل ہو رہا ہے۔ دو دن قبل ہی ایودھیا کے رام مندر میں پوجا کے بعد نریندر مودی نے کہا کہ اگر کانگریس آ گئی تو وہ رام مندر پر بابری کا تالا لگا دے گی۔ جس پارٹی نے تالا کھلوایا، پلیسس آف ورشپ ایکٹ بنا کر اسے محفوظ کیا، پھر سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد کوئی کیسے تالا لگا سکتا ہے؟ نریندر مودی نے اڑیسہ کے کندھ مال میں پھر کانگریس کی آڑ میں مسلمانوں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس یہ بھول جائے کہ اسے سب مسلمانوں کا ووٹ ملے گا۔ ممبر پارلیمنٹ اسد الدین اویسی کا مودی کی تقریروں پر طنز حقیقت پسندانہ لگتا ہے۔ انہوں نے اپنے ایکس ہنڈل پر لکھا کہ سال 2002 سے آج تک مودی کی واحد گارنٹی مسلمانوں کو برا بھلا کہہ کر ووٹ حاصل کرنے کی رہی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ فرقہ پرستوں کا خوف دکھا کر مسلمانوں سے اور مسلمانوں کا ڈر دکھا کر ہندوؤں سے سیاسی پارٹیاں ووٹ حاصل کرتی رہی ہیں۔ مسلمانوں نے آزادی کے بعد سے ہی اہل وطن پر بھروسہ کیا۔ انہوں نے کوئی سیاسی تنظیم یا گروپ نہیں بنایا۔ انہوں نے حکومتوں سے صحت، تعلیم، روزگار میں امتیاز نہ برتنے، ملک کی ترقی میں حصہ داری دینے، تحفظ فراہم کرنے اور مذہبی معاملوں میں مداخلت نہ کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ جس کا احترام کرنے کے بجائے سیاسی جماعتوں نے اپنے مفاد کے لئے ان کو استعمال کیا۔ آج بی جے پی ان کا خوف دکھا کر ووٹ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اور اپوزیشن کو بغیر شرط کے مسلمانوں کے ووٹوں کی درکار ہے۔

کیا پتے کی بات کہی جامعی اسرار نے
ہم انہیں بھائی سمجھتے وہ چارہ ہمیں

## غزہ: دوسرا رخ

ترتیب: عبدالعزیز

200 سے زائد دن اور 200 سے زائد راتیں: غزہ میں قابض صیہونی فوج کی وحشیانہ کارروائیوں میں اہل فلسطین کی نسل کشی جاری ہے۔ رفح، نصیرات، دیر البلح اور خان یونس کے اطراف اسرائیلی افواج کے حملے معمول ہیں۔ شہدا کی مجموعی تعداد 40 ہزار کے قریب پہنچ گئی ہے جبکہ 80 ہزار کے لگ بھگ زخمی ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق اگر غزہ میں تباہ ہونے والے گھروں اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر اسی رفتار سے ہوئی، جیسے ماضی کی جنگوں کے بعد کی گئی تھی تو غزہ پٹی کے گھروں کی تعمیر میں 80 برس لگ سکتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں تعمیر نو کا کام اگلی صدی میں بھی جاری رہے گا۔

اعداد و شمار کے مطابق اسرائیلی بمباری کی وجہ سے غزہ میں 80 ہزار گھر تباہ ہو چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق جنگ سے تباہ حال غزہ کی تعمیر نو پر 30 بلین ڈالر سے لے کر 40 بلین ڈالر لاگت آئے گی اور اس پیمانے پر کوششوں کی ضرورت ہے، جو دوسری عالمی جنگ کے بعد دنیا نے نہیں دیکھیں۔ جنگ بندی کے حق میں سلامتی کونسل میں پیش کردہ کم از کم تین قرار دادوں کو امریکہ نے ویٹو کیا ہے۔ فلسطین کی اقوام متحدہ میں مکمل رکنیت کے سلسلے میں ایک قرارداد کو بھی امریکہ نے ویٹو کو دیا۔ حال ہی میں امریکہ نے اسرائیل کو اربوں ڈالر مالیت کے جنگی اسلحے کی منظوری دی ہے جس کا نشانہ فلسطینیوں اور مسلمانوں کے سوا کوئی نہیں بنے گا۔

اسرائیلی جنگی طیارے جیسے جیسے غزہ میں ''دہشت گردوں'' کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں امریکی یونیورسٹیوں میں ان دہشت گردوں کے ''حق میں'' مظاہرے پھیلتے جا رہے ہیں۔ 18 اپریل سے امریکہ کے معتبر ترین تعلیمی اداروں سمیت کم از کم تیس امریکی یونیورسٹیوں میں مظاہرے ہو چکے ہیں۔ پچھلی جمعرات کو یونیورسٹی آف کیلیفورنیا لاس اینجلس مظاہروں کا مرکز بن گئی جہاں سیکڑوں پولس اہلکاروں نے احتجاجی رکاوٹیں توڑتے ہوئے مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو بے دردی سے گرفتار کیا۔ اسی دن نیویارک کی فورڈہم یونیورسٹی میں بھی مظاہرین کو حراست میں لے کر ان کا احتجاجی کیمپ ختم کر دیا گیا۔ اس سے ایک دن پہلے یونیورسٹی آف ٹیکساس میں درجنوں افراد کو گرفتار کر کے ان کا احتجاجی کیمپ ختم کیا گیا۔ اسی رات پولس نے کولمبیا یونیورسٹی اور سٹی یونیورسٹی میں بھی طلبہ کے احتجاجی کیمپ کو ختم کیا۔ کارروائی کے دوران طلبہ کے زخمی ہونے کے واقعات بھی سامنے آئے۔ کولمبیا اور نیویارک یونیورسٹیوں میں 300 گرفتاریاں کی گئیں۔ نیویارک کی یوٹی آسٹن کیمپس میں بھی احتجاج ہوئے۔ اس کے علاوہ ہارورڈ یونیورسٹی اور الینوائے کی نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی میں بھی مظلوم فلسطینیوں کے حق میں احتجاجی کیمپ قائم کیے گئے۔ بوسٹن کے ایمرسن کالج میں احتجاجی کیمپ ہٹانے پر پولس اور طلبہ میں جھڑپیں ہوئیں جس میں 100 سے زائد طلبہ گرفتار ہوئے۔ اٹلانٹا کی ایموری یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ کی چیئر پرسن نوئل میکافی بھی گرفتار ہو گئیں۔

مظاہروں کے دوران متعدد تدریسی اہلکاروں اور پروفیسروں سمیت دو ہزار سے زائد افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔ پولس نے مظاہرین کے خلاف سخت تشدد کا مظاہرہ کرتے ہوئے طاقت کا غیر ضروری استعمال کیا۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی میں پولس کی مداخلت کے دوران افراتفری کے بدترین مظاہرے دیکھنے میں آئے۔ امریکی یونیورسٹیوں اور باشعور طلبہ میں سات اکتوبر 2023ء سے غزہ میں جاری بمباری کے خلاف اسرائیل اور امریکا کے خلاف احتجاج زور پکڑتا جا رہا ہے۔ پر امن مظاہرین پر پولس کے بے رحمانہ ردعمل کو دیکھ کر لوگ حیرت اور صدمے سے دوچار ہیں۔ خصوصاً خواتین مظاہرین کے ساتھ جو بدتمیزی کی جا رہی ہے، انہیں زمین پر گرایا جا رہا ہے اور پوری مردانہ جسمانی طاقت اور جارحیت ان کے خلاف استعمال کی جا رہی ہے، وہ ناقابل برداشت ہے جبکہ یہ خواتین نوجوان طالبات یا فیکلٹی ممبر ہیں جو بذات خود نہ کوئی جسمانی خطرہ ہیں اور نہ ہی ان کے پاس کسی بھی قسم کے ہتھیار ہیں۔ ان کے خلاف اس قدر تشدد، جارحیت اور مادی طاقت غیر معمولی اور غیر ضروری ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ مظاہرین وہ خواتین ہوں یا مرد ان کو یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ وہ منتشر ہو جائیں ورنہ ان کے خلاف کسی بھی امتیاز کے بغیر کارروائی کی جائے گی۔

غزہ کے لئے مظاہرے اب ایک دو مغربی ممالک تک محدود نہیں ہیں۔ جیسے جیسے یہ دائرہ بڑھتا جا رہا ہے لگتا ہے جوابا پولس کو بھی ایسے اجازت ناموں اور ممکنہ طور پر وحشیانہ ہتھکنڈوں کے استعمال کی ہدایات کے ساتھ بھیجا جا رہا ہے جن میں خواتین کی عزت کا کوئی خیال نہیں۔ مظاہرین اپنے آئین میں درج حقوق، اظہار رائے کی آزادی اور شہری حقوق کا حوالہ دے رہے ہیں۔ اس معاملے کو اس کی بنیادوں سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ مغربی قوانین نے ہمیشہ اپنی اسٹیبلشمنٹ اور مقتدر قوتوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔ یہ قوانین اس صورت میں عوام کے کام آتے ہیں جب وہ حکومت کے بیانیے کی پیروی کر رہے ہوں۔ مغربی حکومتوں کی پالیسیوں اور فیصلوں کے خلاف جانے کا نتیجہ منفی پروپیگنڈے اور جسمانی جبر کی صورت میں نکلتا ہے قطع نظر اس کے مظاہرین مرد ہیں یا عورت۔

''صنفی مساوات'' کے اس ماحول میں پولس کی طرف سے ان خواتین اور طالبات کے حجاب کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے جو اسلام کے شعائر کی پابندی کرتی ہیں۔ 30 اپریل 2024ء کو ایریزونا فیملی ویب سائٹ کی طرف سے خبر جاری کی گئی کہ ہفتے کے آخر میں ''اے ایس یو'' میں درجنوں فلسطین کے حامی مظاہرین کی گرفتاری کے موقع پر اے ایس یو پولس نے اے ایس یو کی چار طالبات کے حجاب زبردستی اتار دیے۔ کیئر اے زی (CAIR-AZ) کی طرف سے ایک ویڈیو ایریزونا فیملی کے ساتھ شیئر کی گئی ہے جس میں مذکورہ واقعہ کا ایک حصہ دکھایا گیا ہے۔ مسلم سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ بڑے پیمانے پر گردش کر رہی ہے جس میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک ویڈیو میں ایک خاتون کو بس کے قریب بیٹھا ہوا دیکھا جا سکتا ہے جسے ہتھکڑیاں لگی ہوئی ہیں۔ ویڈیو میں جسے سنسر کیا گیا ہے اس کے سر سے اسکارف ہٹا دیا گیا ہے جبکہ چار پولس اہلکار اسے گھیرے ہوئے ہیں۔ اپنے ہی تعلیمی اداروں، یونیورسٹیوں اور کالجز کے طلبہ اور طالبات ہوں یا مسلم خواتین جب معاملہ مسلمانوں پر جاری مظالم اور ان کی نسل کشی کا ہو تو مغرب کی حکومتیں، ادارے اور مقتدر قوتیں جبر اور ظلم کی پوری طاقت کے ساتھ بروئے کار آتی ہیں بلا کسی تفریق اور لحاظ کے۔ مسلمان ممالک اور حکومتوں کی طرف سے جس پر کوئی احتجاج تو کجا لب کشائی بھی دیکھنے میں نہیں آتی۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com

⋯⋯

## کینسر کے بڑھتے خطرے کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے

سیدہ طیبہ کاظمی

حال ہی میں بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کی کینسر سے موت کے بعد لوگوں کی توجہ ایک بار پھر سے اس بیماری کے بڑھتے ہوئے خطرے کی طرف مبذول ہوئی ہے۔ اس کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ صحت سے جڑے کئی ادارے ملک میں کینسر کے بڑھتے ہوئے خطرے پر مسلسل اپنی تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔ گزشتہ ماہ عالمی یوم صحت کے موقع پر ملک کے نامور اپولو ہسپتال نے بھی اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ بہت جلد ہندوستان دنیا میں کینسر کے مریضوں کی سب سے زیادہ تعداد والا ملک بن جائے گا۔ ہندوستان میں چھاتی اور سروائیکل کینسر خواتین میں سب سے زیادہ عام ہے، جبکہ مردوں کو پھیپھڑوں، منہ اور پروسٹیٹ کینسر کا سب سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ دیگر ممالک کے مقابلے ہندوستان میں وقت پر کینسر کا پتہ لگانے کی شرح بھی کافی کم ہے۔ اکثر مریضوں میں کینسر کا پتہ صرف آخری مراحل میں ہوتا ہے جہاں اس مرض کا علاج بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سال 2022 میں دنیا بھر میں کینسر کے 20 ملین (دو کروڑ) نئے کیسز سامنے آئیں تھے۔ جس میں 97 لاکھ سے زیادہ لوگ اس سے لقمہ اجل بن گے۔ یہی نہیں، محققین کا اندازہ ہے کہ 2050 تک ہر سال کینسر کے مریضوں کی تعداد 35 ملین (5.3 کروڑ) تک پہنچ سکتی ہے۔ پچھلی دہائی کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہندوستان میں بھی اس سنگین اور مہلک بیماری کے کیسز میں سال بہ سال تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اگرچہ ٹیکنالوجی اور ادویات میں ایجادات کی وجہ سے کینسر اب لاعلاج مرض نہیں رہا، پھر بھی طبی اخراجات کی وجہ سے اس کا علاج عام لوگوں تک پہنچنا مشکل ہے۔ دی لانسیٹ ریجنل ہیلتھ ساؤتھ ایسٹ ایشیا جرنل میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق، بھارت میں 2020 میں کینسر کے تقریباً 12 لاکھ نئے کیسز اور 3.9 لاکھ اموات ریکارڈ کی گئیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ اس دہائی کے آخر تک ملک میں کینسر کے کیسز میں 12 فیصد اضافہ متوقع ہے۔

مصر میں 5000 سال پہلے، پہلی بار ظاہر ہونے والی اس بیماری نے اب دنیا کے بیشتر گھرانوں میں اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ کینسر اس وقت ہوتا ہے جب خلیات جو نارمل نہیں ہوتے، بہت تیزی سے بڑھتے اور پھیلتے ہیں۔ عام جسم کے خلیات بڑھتے اور تقسیم ہوتے ہیں اور بڑھنا بند کرنا جانتے ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ وہ مر بھی جاتے ہیں۔ ان عام خلیات کے برعکس، کینسر کے خلیات صرف بڑھتے رہتے ہیں اور کنٹرول سے باہر تقسیم ہوتے رہتے ہیں اور جب ان کا خیال کیا جاتا ہے تو وہ مرتے نہیں ہیں۔ نیز یہ خلیات دوسرے اعضاء کے معمول کے کام میں مداخلت کرتے ہیں۔ بات اگر ریاست جموں و کشمیر کی کی جائے تو پچھلے چار سالوں میں (2019- 2023) جموں و کشمیر میں کینسر کے تقریباً 51000 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ مرکزی وزارت صحت کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ یہاں 2019 میں 12396 کیسز، 2020 میں 12726 کیسز، 2021 میں 13060 کیسز، 2022 میں 395,13 کیسز اور 2023 میں تقریباً 13744 کیسز رپورٹ ہوئے۔ یہ اعداد و شمار واضح طور پر ہر سال کینسر کے متاثرین کی تعداد میں اضافے کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس اضافے کے ساتھ بہت سی وجوہات وابستہ ہیں جیسے تمباکو کا استعمال، حد سے زیادہ شراب نوشی، موٹاپا، بیٹھے بیٹھے طرز زندگی اور بہت سے ماحولیاتی عوامل۔ میں نے خود اپنے خاندان میں کینسر کی وجہ سے 3 اموات دیکھی ہیں۔ اسی طرح کئی اور لوگ اپنے پیاروں پر کینسر کی وجہ سے گواہیاں دیتے ہیں۔ میں اس متعلق ثنا (نام تبدیل کر دیا گیا ہے) سے بات کی جو ضلع پونچھ کی رہنے والی ہیں، جس نے گذشتہ سال ہی اپنی والدہ کو کینسر کی وجہ سے کھو دیا، وہ پیٹ کے کینسر میں مبتلا تھیں اور اپنی زندگی کی جنگ کینسر سے ہار گئی۔ ثنا نے اپنی والدہ کے بارے میں یوں کہا" کینسر کے باعث میری ماں کا اس دنیا کو خیر آباد کہنا، گویا میرے دل میں اک خلا چھوڑ گیا ہے۔ ان کی کینسر سے جنگ دلیرانہ تھی، پھر بھی ان کی غیر موجودگی کا صدمہ بہت گہرا ہے۔ ان کی جدوجہد کا مشاہدہ دل کو جھنجھوڑ دینے والا تھا۔"

یہاں سوال یہ ہے کہ اس بیماری میں اتنا اضافہ کیوں ہے اور ہمارا طبی نظام اس کے خلاف کیا پیشکش کرتا ہے؟ کیا اس بیماری سے مؤثر طریقے سے لڑنے کے لیے طبی نظام موثر ہے یا ہمیں مزید بہتری کی ضرورت ہے؟ ہندوستان میں کینسر کے بوجھ پر انڈین کونسل فار میڈیکل ریسرچ کی ایک رپورٹ کے مطابق، سات کینسر بیماری کے کل بوجھ کا 40 فیصد سے زیادہ ہیں: پھیپھڑے (6.10 فیصد)، چھاتی (5.10 فیصد)، غذائی نالی (5.8 فیصد)، منہ (5.7 فیصد)، معدہ (2.5 فیصد)، جگر (6.4 فیصد) اور گریوا بچہ دانی (3.4 فیصد)۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ملک میں 2020 سے 2023 کے درمیان کینسر کے کیسز اور اس سے ہونے والی اموات میں اضافہ ہوا ہے۔ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے نیشنل کینسر رجسٹری پروگرام کے مطابق، 2020 میں مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ ہندوستان میں کینسر کے واقعات کا تخمینہ 179,92,13 تھا جو 2021 میں بڑھ کر 447,26,14 ہو گیا۔ ملک میں کینسر سے ہونے والی اموات کا تخمینہ 2020 میں 230,70,7 تھا۔ جو 2021 میں بڑھ کر 202,89,7 اور 2022 میں 558,08,8 ہو گیا۔ پونچھ کے گاؤں قصبہ کے رہنے والے شکیل رضا، جو مالی طور پر بہت کمزور ہیں، نے بتایا کہ" کچھ سال قبل انہوں نے اپنے والد کو کینسر کی وجہ سے کھو دیا تھا، مالی جدوجہد اور والد کی بیماری دونوں ناقابل برداشت تھیں۔ والد صاحب کی بیماری کی وجہ سے میرے خاندان پر جذباتی اور مالی طور پر جو دباؤ پڑتا تھا، اس کا مشاہدہ کرنا آسان نہیں تھا۔ دواؤں کا خرچ، روزمرہ کے اخراجات، اور میرے والد کے لیے بہترین نگہداشت فراہم کرنے کی خواہش۔ یہ اس بات کی مستقل یاد دہانی ہے کہ ہمارا مالی استحکام کتنا نازک ہو سکتا ہے، اور یہ ہمیں ترجیحات کا از سر نو جائزہ لینے پر مجبور کرتا ہے۔"

اس سلسلے میں مقامی صحافی اور سماجی کارکن بشارت حسین تجویز دیتے ہیں کہ حکومت ایسے افراد کی مدد کے لیے متعدد اقدامات نافذ کر سکتی ہیں جو مالی طور پر مستحکم نہیں ہیں اور کینسر کے علاج کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس کے لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ موجودہ صحت کی دیکھ بھال کے پروگراموں کو قائم یا توسیع کرے جو خاص طور پر کینسر کے علاج کے لیے سبسڈی یا مالی امداد فراہم کرتے ہیں۔ اس میں کم لاگت والی دوائیں، کیموتھراپی، ریڈی ایشن تھراپی، اور سرجری شامل ہو سکتی ہیں۔ یہ پروگرام تمام شہریوں کے لیے قابل رسائی ہونے چاہئیں، ان کی آمدنی کی سطح سے قطع نظر آنے والے لوگوں کے لیے مشکلات کا سبب بن سکتا ہے۔ صحت عامہ کے نظام کے اندر کینسر کے علاج کے لئے خصوصی مراکز تیار کرنے اور ان کو برقرار رکھنے کی ضرورت ہے جو ضرورت مندوں کو مفت یا کم لاگت کی خدمات پیش کر سکے۔ اس کے ساتھ ہی دوا ساز کمپنیوں کے ساتھ ایسے امدادی پروگرام قائم کرنے کے لیے تعاون کیا جانا چاہئے جو مناسب مالی وسائل کے بغیر افراد کو مفت یا رعایتی ادویات فراہم کریں۔ کینسر کے مریضوں اور ان کے خاندانوں کے لیے ایسے پروگراموں کی سہولت فراہم کرنے کی ضرورت ہے جن سے خاندانوں کو ان ممالک میں علاج کے اختیارات تلاش کرنے میں مدد ملے گی جہاں صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات زیادہ سستے ہوں۔

وہ کہتے ہیں کہ کینسر کی جلد تشخیص اور روک تھام کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے صحت عامہ کی مہموں میں سرمایہ کاری کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ ساتھ ہی علاج کے اخراجات کو کم کئے جائیں۔ فارماسیوٹیکل کمپنیاں بھی اس معاملے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ وہ کینسر کی دوائیوں کی قیمت کم کر انھیں ضرورت مندوں کے لیے زیادہ سے زیادہ قابل رسائی بنا سکتی ہیں۔ غیر سرکاری تنظیموں اور غیر منفعتی تنظیموں کے ساتھ شراکت دار جو کینسر کی امداد پر توجہ مرکوز کرتے ہیں تاکہ امداد فراہم کرنے میں اپنے وسائل اور مہارت سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ انہیں اپنے خاندان کے افراد کو ان کی ملازمت کو خطرے میں ڈالے بغیر علاج کرنے کی اجازت دئے جانے کی ضرورت ہے۔ افراد کو انشورنس کے دعووں پر تشریف لے جانے میں مدد کرنے کے لیے قانونی مدد فراہم کریں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ انہیں علاج کے اخراجات میں زیادہ سے زیادہ آسانی دستیاب ہو۔ ان اقدامات کو یکجا کر حکومتیں کینسر کے علاج تک رسائی میں مالی چیلنجوں کا سامنا کرنے والے افراد اور خاندانوں کے لیے زیادہ معاون ماحول پیدا کر سکتی ہیں۔ اس طرح اس بیماری کو ختم کرنے میں کچھ آسانی پیدا کی جا سکتی ہے۔ دراصل اب وقت آ گیا ہے کہ کینسر کے بڑھتے خطرے کو بہت ہی سنجیدگی سے لیا جائے۔ (چرخہ فیچرس)

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی- وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

# شادی احادیث اہل بیت علیہم السلام کی روشنی میں

انتخاب وترجمہ: مولانا سید علی ہاشم عابدی

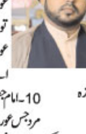

1۔رسول اللہؐ
جس نے شادی کی اس نے اپنا آدھا دین محفوظ کرلیا۔

2۔امام جعفر صادق علیہ السلام
جس نے فقر وتنگدستی کے خوف سے شادی نہیں کی وہ اللہ (کے لطف وکرم) سے بدگمان ہوا۔ کیوں کہ خداوند عالم نے فرمایا: اگر وہ فقیر ہوگا تو اللہ اپنے فضل سے غنی کردے گا۔

3۔رسول اللہؐ
آسمانی رحمت کے دروازے چار اوقات میں کھلتے ہیں: 1- جب بارش ہوتی ہے۔ 2- جب فرزند اپنے والدین کے چہرے کی طرف دیکھتا ہے۔ 3- جب خانہ کعبہ کا دروازہ کھلتا۔ 4- عقد نکاح کے وقت۔

4۔رسول اللہؐ
جہنم میں زیادہ تر لوگ غیر شادی شدہ ہوں گے۔

5۔امام جعفر صادق
جس نے کسی غیر شادی شدہ کی شادی کرائی، قیامت کے دن اللہ اس پر نظر رحمت فرمائے گا۔

6۔امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
تین لوگ قیامت کے دن عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے کہ جس دن اس سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ جو اپنے مسلمان بھائی کی شادی کرائے یا اسکی خدمت کرے یا اس کے راز کو چھپائے۔

7۔امام جعفر صادق علیہ السلام
قیامت کے دن چار لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی نظر (کرم) ہوگی۔ جو معاملہ کرنے والے کے اظہار پشیمانی پر معاملہ ختم کردے، یا کسی مصیبت زدہ کی فریادرسی کرے، یا کسی غلام کو آزاد کردے یا کسی غیر شادی شدہ کی شادی کرادے۔

8۔امیر المومنین امام علی علیہ السلام
بہترین شفاعت یہ ہے کہ دو لوگوں کے درمیان شادی میں شفاعت کرے کہ وہ دونوں ایک ہوجائیں۔

9۔رسول اللہؐ
جو کسی عورت سے اس کے مال و دولت کے سبب شادی کرے گا تو اللہ اسے اس مال کے حوالے کردے گا، جو کسی عورت سے اس کے حُسن و جمال کے سبب شادی کرے گا تو اس میں وہ باتیں پائے گا جو اسے ناپسند ہیں اور جو کسی عورت سے اس کے دین کے سبب شادی کرے گا تو اللہ اسے سب کچھ عطا کرے گا۔

10۔امام جعفر صادق علیہ السلام
مرد جس عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اس عورت کا قد اور چہرہ دیکھنے میں حرج نہیں ہے۔

11۔امام محمد باقر علیہ السلام
محمد بن مسلم رضوان اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کیا کہ اگر مرد جس عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے کیا اسے دیکھ سکتا ہے؟ امامؑ نے فرمایا: ہاں! کیوں کہ وہ اس کے عوض خرچ کرتا ہے (مثلا مہر کی ادائیگی، ولیمہ وغیرہ)

12۔امیر المومنین امام علی علیہ السلام
تم میں سے کوئی جس عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کے بالوں کے بارے میں ایسے ہی پوچھ سکتا ہے جیسے اس کے چہرے کے بارے میں سوال کرسکتا ہے، کیونکہ بال دو خوبصورتیوں میں سے ایک ہے۔

13۔امام علی رضا علیہ السلام
اگر کوئی مرد تمہارے یہاں رشتہ بھیجے اور تم اس کے دین اور اخلاق سے راضی ہو تو شادی کردو، اس کا فقر وفاقہ تمہارے لئے رکاوٹ نہیں بنتا۔

14۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
جب تمہارے برابر کے لوگ تمہاری لڑکیوں کا رشتہ مانگیں تو ان سے شادی کردو، کسی نئی چیز کا انتظار نہ کرو۔

15۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
اسلام کے بعد مرد کے لئے مسلمان عورت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں کہ جب وہ اس کی جانب دیکھے تو اسے خوش کرے، جب اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اس کی غیر موجودگی میں اپنی (اس کی عزت) اور اس کے مال کی حفاظت کرے۔

16۔امام جعفر صادق علیہ السلام
بے شک عورت گلے کا ہار ہے، دیکھو کون سا ہار اپنے گلے میں ڈال رہے ہو۔

17۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
گندگی میں اگنے والی سبزیوں سے پرہیز کرو، عرض کیا گیا یا رسول اللہ گندگی میں اگنے والی سبزیاں کون سی ہیں؟ فرمایا: پست اور برے گھرانے کی خوبصورت عورت۔

18۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
کنواری لڑکیوں سے شادی کرو کیونکہ وہ شیریں دہن، مناسب رحم ہوتی ہیں، وہ چیزیں جلدی سیکھ جاتی ہیں اور ان کی محبت زیادہ مستحکم ہوتی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ میں ایک عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں لیکن میرے والدین کسی اور سے شادی کرانا چاہتے ہیں۔ فرمایا: جو تمہیں پسند ہے اس سے شادی کرو اور جو تمہارے والدین کو پسند ہے اسے چھوڑ دو۔

20۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
بابرکت عورت کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کا رشتہ آسانی سے طے ہو۔

21۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
تم میں سے کوئی بھی اس عورت کے یہاں شادی کے لئے رشتہ نہ بھیجے جہاں تمہارے بھائی نے رشتہ بھیجا ہو۔ (تا کہ وہ اس سے شادی کرے یا شادی نہ کرے، اگر وہ وہاں شادی سے انکار کردے تب تمہارے لئے منع نہیں ہے۔)

22۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
شرابی اگر شادی کے لئے رشتہ مانگے تو قبول نہ کرو۔

23۔امام علی رضا علیہ السلام
رات کو شادی کی تقریب منعقد کرنا پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے رات کو سکون وآرام کا ذریعہ بنایا ہے اور عورت ذہنی سکون ہے۔

24۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
ولیمہ صرف پانچ موقعوں پر ہے۔ شادی، بیٹے کی ولادت، ختنہ، گھر خریدنے اور حج سے واپسی پر۔

25۔امام جعفر صادق علیہ السلام
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ام المومنین جناب) میمونہ بنت حارث سے شادی کی تو لوگوں کو کھجور سے بنی غذا ولیمہ میں کھلائی۔

26۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
شادی کے موقع پر کھانا کھلانا انبیاء (علیہم السلام) کی سنت ہے۔

27۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
میری امت کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو خوبصورت (زیادہ پرکشش) ہوں اور ان کا مہر کم ہو۔

28۔امام جعفر صادق علیہ السلام
عورت کی برکتوں میں سے ایک اس کا کم مہر ہے۔

29۔امیر المومنین امام علی علیہ السلام
عورتوں کے مہر کو نہ بڑھاؤ (زیادہ نہ کرو) ورنہ دشمنی ہوگی۔

30۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
اگر روئے زمین کے تمام سونے چاندی عورت بطور جہیز اپنے شوہر کے یہاں لائے، پھر ایک دن احسان جتاتے ہوئے کہے کہ تم کون ہوتے ہو؟ یہ سب میری ملکیت ہے تو اس کا سارا عمل برباد ہوجائے گا چاہے وہ لوگوں میں سب سے بڑی عبادت گذار ہی کیوں نہ ہو۔ مگر یہ کہ توبہ کرے، پلٹے اور اپنے شوہر سے معذرت کرے۔

31۔امام جعفر صادق علیہ السلام
خدا اس گھر کو پسند کرتا ہے جہاں شادی ہوئی ہو۔

32۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
رات میں جاگنا مناسب نہیں ہے سوائے تین صورتوں کے۔ تلاوت قرآن، حصول علم یا دلہن کو اس کے شوہر کے گھر لے جانا۔

(حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی رخصتی کی شب) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب عبدالمطلب کی بیٹیوں اور مہاجرین وانصار کی عورتوں کو حکم دیا کہ وہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے ہمراہ جائیں، خوشی منائیں، اشعار پڑھیں، تکبیر کہیں، اللہ کی حمد (تعریف) کریں اور وہ بات نہ کریں جس سے اللہ راضی نہ ہو۔

34۔امام جعفر صادق علیہ السلام
شادی رات میں کرو اور ولیمہ دن میں کرو۔

35۔امام جعفر صادق علیہ السلام
جب تمہاری بیوی تمہارے گھر آئے تو اس کی پیشانی پکڑ کر قبلہ رخ کرو اور (دعا کرو) کہو۔ خدایا! اگر تو مجھے میری اس بیوی سے اولاد عطا کرے تو مجھے ایک بابرکت اور تندرست بچہ عطا فرما۔

35۔امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک کنواری لڑکی سے شادی کرنے والے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ سات دن تک اس کے پاس رہے۔

37۔امام جعفر صادق علیہ السلام
خوشبخت ہے، خوشبخت ہے وہ عورت جو اپنے شوہر کا احترام کرے، اسے اذیت نہ کرے (پریشان نہ کرے۔) اور ہر حال میں اس کی فرمانبرداری کرے۔

38۔امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
جو عورت اپنے شوہر کو پانی پلائے اسے ایک سال کی عبادت سے زیادہ ثواب حاصل ہوگا۔

39۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
خوشبخت ہے وہ عورت جس کا شوہر اس سے راضی ہو۔

40۔امام جعفر صادق علیہ السلام
مرد کی عورت سے جتنی محبت بڑھتی ہے اتنا ہی اس کا ایمان بافضیلت ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

# بدگوئی سی بدگوئی ہے بہتان سا بہتان

ڈاکٹر سلیم خان

ارشاد ربانی ہے: ”جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے“۔ قرآن حکیم میں بہتان طرازی پر شدید گرفت کی گئی ہے۔ دین اسلام اس بابت صرف پند ونصیحت پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ سخت سزا تجویز کرتا ہے۔ فرمان حقانی ہے: ”اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ آئیں، ان کو اسّی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو، اور وہ خود ہی فاسق ہیں“۔ تعزیرات اسلامی میں قذف کی حد 80 کوڑے مقرر کی گئی ہے۔ یعنی اگر کوئی شخص کسی مسلمان خاتون پر زنا کا الزام لگائے اور اس پر موقع کے چار گواہ پیش نہ کرسکے تو اس کو سزا کے طور پر 80 کوڑے لگائے جائیں گے۔ تعزیرات ہند میں اس کی گنجائش نہیں ہے مگر چونکہ یہ آوازِ فطرت ہے اس لیے حال میں قرآنی حکم سے کسی نہ کسی حد تک مطابقت ایک فیصلہ منظر عام پر آگیا۔

بریلی کی ضلع عدالت نے جھوٹا معاملہ درج کرانے والی خاتون کے خلاف حکم صادر کرکے کہا کہ جتنے دن مبینہ ملزم نے جیل میں گزارے ہیں، اتنے ہی دن جھوٹا مقدمہ درج کرانے والی خاتون کو بھی جیل کی سزا کاٹنی ہوگی۔ 2 ستمبر 2019 کو راگھو نامی شخص کے خلاف ایک نابالغ لڑکی نے عصمت دری کا معاملہ درج کروایا مگر اب وہ (آئین ہند کے مطابق) بالغ ہوچکی ہے۔ اس الزام بنیاد پر زیر غور قیدی نے 4 سال 5 ماہ کی سزا کاٹی۔ عدالت میں گواہی کے دوران لڑکی اپنے دعویٰ سے پیچھے ہٹ گئی تو عدالت نے لڑکے کو بے قصور قرار دے کر لڑکی کے لیے اتنی ہی مدت کی قید کے ساتھ جرمانہ بھی لگا دیا۔ عدالت کے مطابق اگر لڑکا جیل کے باہر رہتا تو اس مدت میں مزدوری کرکے 5 لاکھ 88 ہزار سے زیادہ رقم کما لیتا۔ اس لیے لڑکی سے یہ رقم وصول کر لڑکے کو دے دی جائے بصورت دیگر اسے 6 ماہ کی اضافی سزا بھگتنی ہوگی۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ یہ مقدمہ ان خواتین کے لیے نظیر بنے گا جو مردوں سے وصولی کے لیے جھوٹے معاملے درج کرواتی ہیں۔ اس لڑکی نے یہ حرکت اپنی ماں کے کہنے پر کی تھی جو ملزمہ کی بڑی بہن کی رگھو سے شادی کے خلاف تھی۔ جس ماں نے اپنی چھوٹی بہن سے یہ جھوٹا الزام لگوایا اس کو عدالت کوئی سزا نہیں دے سکی۔

ملک کے انتخابی ماحول میں سندیش کھالی کے اندر عصمت دری کا معاملہ خوب اچھالا گیا مگر اب یہ بات کھل کر سامنے آگئی کہ وہ الزام جھوٹا تھا۔ جن خواتین کو مظلوم بتایا جارہا تھا انہوں نے کھلے عام اس کا انکار کرکے بی جے پی رہنماؤں پر زبردستی دباؤ ڈال کر شکایت درج کروانے کا الزام لگادیا۔ اسٹنگ آپریشن کے دوران بی جے پی کے مقامی رہنما نے یہ بات تسلیم کی کہ ان لوگوں نے اپنے قائدین کی ایماء پر یہ جھوٹا الزام لگوایا اور مخالفین کو بدنام کرنے کی خاطر ان کے یہاں اسلحہ بھی خود جا کر رکھا۔ اس معاملے میں شاہجہاں نامی ٹی ایم سی کے ایک مقامی رہنما کی آڑ میں سیاسی مفاد کے لیے پوری امت کو بدنام کیا گیا۔ اس شنیع عمل میں مرکزی وزراء سمیت وزیر اعظم بھی شامل تھے۔ سوال یہ ہے کہ جس طرح راگھو پر تہمت لگانے والی مظلومہ کو سزا ملی اسی طرح کی تعذیب ملت اسلامیہ کو بدنام کرنے والے سیاسی رہنماؤں یا انتظامیہ کے خلاف کیوں نہیں ہوتی؟ مسلمانوں کے حوالے سے وزیر اعظم کے تازہ انٹرویو کی روشنی میں ان کا حال دتاتریہ کیفی کے اس شعر کی مصداق ہے کہ۔

بدگوئی سی بدگوئی ہے بہتان سا بہتان
اور اس پہ وہ کہتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

سپریم کورٹ نے حال میں (15 مئی کو) یو اے پی اے کے تحت نیوز کلک کے ایڈیٹر پربیر پرکایستھ کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دے کر ان کی رہائی کا حکم دے دیا۔ دہلی پولیس نے انہیں چینی فنڈنگ سے ہندوستان مخالف سرگرمیوں کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ رہائی سے قبل وہ ڈھائی سو دن جیل میں گزار چکے تھے۔ دہلی میں جس دن پرکایستھ رہا ہورہے تھے اسی دن سری نگر کی ایک عدالت نے کشمیری صحافی آصف سلطان کو 2019 میں سری نگر سینٹرل جیل کے قیدیوں کے احتجاج سے متعلق ایک کیس میں ضمانت دے دی گئی۔ عدالت کے مطابق ملزم درخواست گذار پہلے ہی فروری 2024 تک پی ایس اے کے تحت بند تھا اور مزید نظر بندی کا کوئی مقصد نہیں ہے۔ اس کیس کی بیشتر تفتیش مکمل ہوچکی ہے اور اس مرحلے پر درخواست گذار کی ضمانت منظور کرنے کی صورت میں انصاف کا تقاضہ پورا ہوگا۔ آصف سلطان کے حوالے سے عدلیہ کو اپنی ذمہ داری کا احساس ہونے میں پانچ سال لگ گئے جبکہ عمر خالد اور شرجیل امام وغیرہ کے تعلق ہنوز بے حسی کا دور دورہ ہے۔

مذکورہ بالا فیصلوں سے ایک دن قبل سپریم کورٹ نے 72 سالہ انسانی حقوق کارکن گوتم نولکھا کو 2018 کے بھیما کوریگاؤں معاملے میں باقاعدہ ضمانت دے دی۔ اب یہ ضمانت 20 لاکھ روپے کی ادائیگی سے مشروط ہے حالانکہ پہلے سپریم کورٹ انہیں ان کی حراست کے دوران این آئی اے کی فراہم کردہ سکیورٹی کے عوض 64.1 کروڑ روپے ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ بنچ کے مطابق 72 سالہ نولکھا چار سال سے جیل میں ہے۔ ہنوز ان کے خلاف الزامات عائد نہیں کیے گئے۔ مقدمے کے فیصلے میں برسوں لگیں گے، کیونکہ 370 سے زائد گواہوں سے جرح ہونی ہے مگر سرکاری وکیل کا اصرار تھا کہ نولکھا ملک مخالف ہے۔ وہ کشمیر کو ہندوستان سے الگ کرنے کا مطالبہ کررہا تھا۔ اس لیے قید میں رکھا جائے۔ سوال یہ ہے کہ پرکایستھ، آصف سلطان اور گوتم نولکھا پر جھوٹے الزامات لگا کر جیل میں رکھنے والے انتظامیہ اور اس کے سیاسی آقاؤں کو سزا کون دے گا؟ حکمراں طبقہ دنیا کی عدالت میں اپنے اثر رسوخ کا استعمال کرکے قرار واقعی سزا سے بچ جاتا ہے مگر قیامت کے دن کوئی مجرم نہیں بچ سکے گا۔ فرمان خداوندی ہے: ”وہ اس دن کو بھول نہ جائیں جبکہ ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے۔ اس دن اللہ وہ بدلہ انہیں بھرپور دے گا جس کے وہ مستحق ہیں اور انہیں معلوم ہوجائے گا کہ اللہ ہی حق ہے سچ کو سچ کر دکھانے والا“۔

# حج بیت اللہ عشق ومحبت، ایثار وقربانی اور صبر ووفا کا سفر

محمد صدر عالم قادری مصباحی

حج کا سفر عشق ومحبت، ایثار وقربانی، صبر ووفا اور دعاء کا سفر ہے۔ اس کا مدعا اور حاصل اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت اور اس کی رضا کے سوا کچھ نہیں۔ اس کا ہر عمل محبت ووفا کا عمل اور اس کی ہر منزل محبت ووفا کی منزل ہے۔ دراصل اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سے یعنی اپنے بندوں سے بے پناہ الفت ومحبت فرماتا ہے، وہ الرحمٰن اور الرحیم ہے۔ وہ اہل دنیا پر بے پایاں رحمتوں کی مسلسل بارش فرما رہا ہے۔ یہ اس کی رحمت اور محبت ہے کہ اس نے ہماری ہدایت ورہنمائی کے لئے قرآن کریم جیسی مقدس وبابرکت کتاب اپنے محبوب مکرم حضور رحمت دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ دین اسلام کا ہر حکم اللہ تبارک وتعالیٰ کی اپنے بندوں سے محبت کا مظہر ہے اور اس کی محبت کے حصول کا راستہ ہے۔ ہم اپنے سر کو خدائے وحدہٗ لاشریک کی بارگاہ عالیہ میں اس لئے جھکاتے ہیں تا کہ ہمیں اس کا قرب حاصل ہوجائے۔

احکام الٰہی! احرام وحلال کے ہوں یا اخلاق ومعاملات کے یا ہجرت اور جہاد کے، یہ سب ہم پر اس کی بے پناہ شفقت اور رحمت پر مبنی ہیں۔ مگر حج کی بات ہی دوسری ہے۔ یہ بندوں سے اللہ تبارک وتعالیٰ کی محبت کا اور اس کی محبت کے اظہار کا بے مثال مظہر ہے، اور ہمارے لئے اس سے محبت کرنے کا اپنی محبت ووفاداری کے اظہار کا اور اس کی الفت ومحبت کو پانے کا انتہائی کامیاب اور کارگزار نسخہ ہے۔ عبادات میں اس پہلو سے اس کی کوئی نظیر نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہمیں اپنی محبت دینے کی خاطر مکہ مکرمہ کی بے آب وگیاہ وادی میں بظاہر ایک بالکل سیدھے سادھے اور معمولی گھر کو اپنا گھر فرما کر اس کا طواف کرنے کے لئے حجاج کرام کو حکم فرمایا اور اپنی بارگاہ عالیہ میں سر جھکانے والے کو اسی مقدس ومتبرک گھر کی طرف اپنا قبلہ جان کر نماز پڑھنے کا حکم صادر فرمایا۔ حج کے اعمال ومناسک کو دیکھیے یہ بھی عشق ومحبت کے اعمال ہیں، اور یہ بھی خدائے وحدہٗ لاشریک کی اپنے بندوں سے محبت ہی ہے کہ اس نے محبت کے ان اداؤں کی تعلیم دی۔ ان کو اپنے مقدس وبابرکت گھر کی زیارت کا حصہ بنایا اور ان پر اپنی محبت اور اجر عظیم کی بشارت دی۔ یہ اعمال سنت ابراہیمی کا ورثہ ہے جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے راہ خدا میں اپنی الفت ومحبت اور وفا، بندگی واخلاص، تسلیم ورضا، اور قربانی ورضا جوئی سے قائم کئے اور ہمارے لئے ورثہ میں چھوڑ گئے۔ تو اے حاجیو! جب آپ لباس دنیا ترک کرکے دو سفید چادر میں ملبوس ہوگے اور لبیک اللھم لبیک! کا نغمۂ توحید ومحبت بلند کروگے اور حدود حرم یعنی اپنے محبوب مکرم کی گلی میں داخل ہوگے تو عشق ومحبت کے امام اول حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو لازمی طور پر یاد رکھنا اور ان کی طرح حنیف (یکسو) بننے کی مکمل کوشش بھی کرنا کیونکہ وہ (یعنی حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام) سب کچھ چھوڑ کر اللہ تبارک وتعالیٰ کے بن گئے تھے۔ اور اس خدائے رب ذوالجلال کی رضا کے لئے انہوں نے اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کردیا تھا، نہ ان کی زندگی کا رخ کسی اور کی طرف تھا، اور نہ ان کی محبت کسی اور کے لئے اللہ تعالیٰ کی محبت سے بڑھ کر تھی۔ وہ اپنے محبوب کی ہر مرضی پوری کرنے کے لئے ہر وقت مکمل طور سے آمادہ اور مستعد رہتے تھے۔ دنیا کا جو لباس خود سپردگی اور رضا جوئی میں مانع ہوا، انہوں نے اُسے اُتار پھینکا۔ آگ میں کود پڑے، باپ سے ترک تعلق کیا، وطن چھوڑا، دشت وصحرا کی خاک چھانی، محبوب بیوی اور شیرخوار بچے کو وادی غیر ذی زرع میں چھوڑ کر آگئے، یہ سب صرف اور صرف اپنے رب کریم کو راضی کرنے کے لئے کیا۔ اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ اسی طرح اپنے بزرگان دین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پورے خلوص کے ساتھ طلب رضائے الٰہی کے لئے ارکان حج کی ادائیگی کریں۔ ریاکاری، نام ونمود اپنی شان بڑھانے اور صرف حاجی کہلانے کے لئے اس عظیم فریضے کو انجام نہ دیں۔

حج کیا ہے؟: حج اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ خانہ کعبہ کی طرف خدائے وحدہٗ لاشریک کے حکم کے مطابق آنا، طواف وسعی کرنا اور عرفات میں ٹھہرنے قربانی کرنے حلق کروانے، اور حضور اکرم، نور مجسم، سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سکھائے ہوئے طریقے کے مطابق ارکان ادا کرنے کو حج کہتے ہیں۔ یہ اپنے دامن میں بہت ساری حکمتیں اور بے شمار روحانی لذتیں سمیٹے ہوئے ہے۔ قدم قدم پر محبت کے اَنمٹ نقوش ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے محبوب ومقدس انبیاء اور رُسل علیہم الصلوٰۃ والسلام کا اس جگہ حاضر ہونا اور طواف کعبہ کا شرف حاصل کرنا اور وہاں کی روحانی کیفیات میں وقت گزارنا دلائل سے ثابت ہے، بالخصوص سیدنا آدم صفی اللہ علیہ السلام، سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام، سیدنا اسمٰعیل ذبیح اللہ علیہ السلام اور فخر آدم، بصدر بزم عالم، سرور دوجہاں، مالک کون ومکاں، سید المرسلین، خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بے شمار یادیں اس خطۂ مبارکہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ قربان گاہ حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہ علیہ السلام بھی یہیں ہے۔ مقام ابراہیم خلیل اللہ بھی اسی جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نیک بندی زوجۂ حضرت ابراہیمؑ اور مادر حضرت اسمٰعیل ذبیح اللہؑ حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نقوش پا بھی اس بقعہ مبارکہ کے حصہ میں آئے۔ ان ہی حسین یادوں اور بابرکت یادوں کو اللہ تعالیٰ کے حبیب، دانائے خفاء وغیوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے اسوۂ عمل سے فروغ دوام عطا فرمایا ہے۔ وہ لوگ جن کے سینے محبت وشوق مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خالی ہیں۔ ان کے لئے توجح فقط ایک مالی اور جسمانی مشقت کے سوا کچھ نہیں۔ لیکن جن کے قلوب واذہان نور عشق رسول عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فروزاں ہیں انہیں ہر ذرۂ صحرا پر جذب وشوق اور حسن وذوق کے جہاں آباد نظر آتے ہیں۔

حج ہر مسلمان، بالغ، عاقل (سمجھدار)، آزاد، تندرست، سفر خرچ کا مالک اور جو سواری پر قدرت رکھتا ہو اس پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کلام مقدس میں ارشاد فرماتا ہے کہ: ”اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے“۔ (ترجمہ: کنز الایمان، سورہ آل عمران، آیت نمبر 97)

حج کی فرضیت وافضلیت کے متعلق چند حدیثیں ملاحظہ ہوں: (۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! خدا نے تم پر حج فرض کیا ہے۔ اقرع بن حابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال حج فرض ہے؟ فرمایا اگر میں ہاں کردوں تو ہر سال حج فرض ہوجائے اور اگر ہر سال حج فرض ہوجائے تو تم اُسے ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، اس لئے حج پوری زندگی میں صرف ایک مرتبہ فرض ہے اور جو شخص اس سے زیادہ کرے وہ نفل ہے۔ (احمد، نسائی، دارمی، مشکوٰۃ) (۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج کا ارادہ کرے تو جلد اس کو پورا کرے۔ (ابوداؤد، دارمی) (۳) حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا کہ حج اور عمرہ کو یکے بعد دیگرے ادا کرو (یعنی قران کا احرام باندھو یا بالفعل دونوں کو متصلاً کرو) اس لئے کہ یہ دونوں افلاس اور گناہوں کو اس طرح دور کردیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے چاندی اور سونے کی میل کو دور کردیتی ہے اور حج مقبول کا بدلہ صرف جنت ہے۔ (ترمذی، نسائی) (۴) حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادہ سے نکلا اور پھر راستہ ہی میں مرگیا تو اللہ تعالیٰ اس کے حق میں ہمیشہ کے لئے مجاہد، حاجی اور عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ (بیہقی، مشکوٰۃ) (۵) جس شخص نے حج کیا اور زنا اور گناہ سے محفوظ رہا تو وہ تمام گناہوں سے پاک ہو کر ایسا لوٹا جیسا کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہونے کے روز پاک تھا۔ (بخاری ومسلم) (۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانا۔ عرض کیا گیا کہ اس کے بعد کون سا عمل سب سے زیادہ افضل ہے۔ فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ عرض کیا گیا اس کے بعد کون سا عمل افضل ہے تو فرمایا کہ وہ حج مبرور ہے۔ (بخاری ومسلم)

اس حدیث میں حج مبرور کا درجہ جہاد کے بعد بیان فرمایا ہے۔ حج مبرور کی تشریح علمائے کرام نے کئی طرح سے کی ہے۔ بعض حضرات نے فرمایا کہ حج مبرور وہ ہے جس میں کوئی گناہ نہ ہوا ہو، اور بعض حضرات نے فرمایا کہ جو حج مقبول ہوجائے وہ حج مبرور ہے، اور بعض اکابر نے فرمایا کہ حج مبرور وہ ہے جو حلال مال سے ہو اور جس میں ریا اور نام ونمود نہ ہو۔ حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا کہ حج مبرور وہ ہے جس کے بعد دنیا کی جانب سے قلب بے رغبت ہوجائے اور آخرت کی طرف رغبت ہوجائے۔ اسی کو بعض حضرات نے یوں فرمایا کہ جس حج کے بعد گناہ نہ ہو وہ حج مبرور ہے۔ حج مبرور کے لئے یہ بھی شرط ہے کہ اس میں خرچ کی جانے والی رقم میں حرام کی آمیزش نہ ہو بلکہ وہ پاک اور طیب ہو تو ایسا حج اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوتا ہے اور حاجی کو اس عظیم ترین اجر وثواب سے نوازا جاتا ہے جس کا اُس سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اس قسم کے حج سے اُسے سعادت دارین حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کی سوچ وفکر کے زاویے اخلاص وایمان کا نمونہ ہوتے ہیں۔ آپ اس کا اندازہ اس طرح کیجئے کہ جب کوئی شخص حج کی نیت سے سفر کے اخراجات جمع کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ ہر ناجائز طریقہ سے کمائی کے خیال سے لرزہ براندام ہوجاتا ہے۔ اور حج اُسے رزق حلال کمانے کا خوگر بنادیتا ہے۔ جب رزق پاک اور صاف ہوتا ہے تو انسان کی خوراک بھی طیب اور حلال ہوتی ہے۔ جب غذا پاک ہوتی ہے تو جسم میں بھی پاک خون کی افزائش ہوتی ہے۔ پاکیزہ خون جب دل ودماغ میں گردش کرتا ہے تو پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں، لہٰذا حجاج کرام کو چاہئے کہ اپنے مال ونیت کا احتساب کریں۔ تا کہ ان کا حج قبول ہونے کے درجہ میں آسکے۔ حلال وطیب مال سے حج کریں اور حج کے زمانہ میں گناہوں سے بچیں اور بعد حج بھی گناہوں سے مکمل پرہیز کریں۔ مذکورہ تمام احادیث طیبہ سے حج کی فرضیت وافضلیت مکمل طور سے واضح ہوگئی، اس لئے جن مسلمان بھائیوں کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے صاحب استطاعت بنایا ہے اُسے چاہئے کہ جتنی جلد ہو سکے حج کی ادائے گی کرلیں اور اس میں کوتاہی وکاہلی سے ہرگز کام نہ لیں۔

حج نہ کرنے پر وعیدیں: ☆حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص تندرست ہو، حج کے اخراجات رکھتا ہو، پھر بھی بے غیر حج کیئے مرجائے تو قیامت کے دن اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا۔ (درمنثور) ☆حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو کسی ضروری حاجت یا ظالم بادشاہ یا شدید مرض نے حج سے نہیں روکا اور اس نے حج نہیں کیا اور وہ مرگیا تو وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے۔ (دارمی)

☆حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم، نور مجسم، شاہ بنی آدم، نبی محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہیں (۱) کلمہ، (۲) نماز، (۳) زکوٰۃ، (۴) روزہ، (۵) حج۔ تو جو شخص ان میں سے کسی رکن کو ترک کرتا ہے وہ اسلام کی عمارت منہدم کرنا چاہتا ہے۔ (بخاری شریف)

حج کے چند ضروری مسائل: (۱) دکھاوے کے لئے حج کرنا اور مال حرام سے حج کو جانا حرام ہے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت، ج۶، ص۱۹، ۷)

(۲) عورت کو مکہ شریف تک جانے میں تین روز یا زیادہ کا راستہ ہو تو اس کے ہمراہ شوہر یا محرم ہونا ضروری ہے خواہ وہ جوان عورت ہو یا بوڑھی۔ محرم سے مراد وہ مرد ہے کہ جس سے ہمیشہ کے لئے اس عورت کا نکاح حرام ہے خواہ نسب کی وجہ سے نکاح حرام ہو جیسے باپ، بیٹا، اور بھائی وغیرہ یا دودھ کے رشتہ سے نکاح کی حرمت ہو جیسے رضاعی بھائی، باپ، بیٹا وغیرہ یا سسرالی رشتہ سے حرمت آئی ہو جیسے خسر، شوہر کا بیٹا وغیرہ۔ (بہار شریعت) (۳) شوہر یا محرم جس کے ساتھ عورت سفر کرسکتی ہے اس کا عاقل، بالغ غیر فاسق ہونا شرط ہے۔ مجنوں یا نابالغ یا فاسق کے ساتھ نہیں جاسکتی۔ (عالمگیری، درمختار، بہار شریعت) (۴) عورت کو بے غیر محرم یا شوہر کے حج کے لئے جانا حرام ہے اگر حج کرے گی تو ہوجائے گا مگر ہر قدم پر گناہ لکھا جائے گا (فتاویٰ رضویہ، جلد چہارم، ص ۶۹۱) بعض عورتیں بے غیر محرم یا اپنے پیر یا کسی بوڑھے آدمی کے ساتھ حج کو جاتی ہیں یہ بھی ناجائز وحرام ہے۔ (۵) عورت کے ساتھ شوہر اور محرم نہ ہو تو اس پر واجب نہیں کہ حج کے جانے لئے نکاح کرے۔ (بہار شریعت) (۶) اگر حج کے مصارف کا مالک ہو اور احباب کے لئے تحفہ وتحائف لانے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تب بھی حج کو جانا فرض ہے۔ اس کی وجہ سے حج نہ کرنا حرام ہے۔ (بہار شریعت) (۷) سرکار اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضۂ انور کی حاضری اور بیت اللہ شریف نیز دیگر مقامات مقدسہ کی زیارت کے بعد حاجیوں کو چاہئے تو یہ تھا کہ اپنے عزیز واقارب میں مذہبی رنگ پیدا کرتے۔ مگر افسوس کہ ایسا کرنے کے بجائے وہاں سے ریڈیو اور موبائل وغیرہ لا کر اپنے عزیز واقارب کو دیتے ہیں جس سے اکثر اوقات وہ گانا بجانا سن کر گناہ کماتے رہتے ہیں اور ساتھ ہی یہ سامان لانے والے حاجیو کا نامۂ اعمال بھی سیاہ ہوتا رہتا ہے۔ (۸) جس نے پاک مال، پاک کمائی، پاک نیت سے حج کیا اور اس میں لڑائی جھگڑا نیز ہر قسم کے گناہ ونافرمانی سے اپنے آپ کو بچائے رکھا پھر حج کے بعد فوراً مرگیا اتنی مہلت نہ ملی کہ جو حقوق اللہ یا حقوق العباد اس کے ذمے تھے انہیں ادا کرتا یا ادا کرنے کی فکر کرتا تو حج قبول ہونے کی صورت میں امید قوی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے تمام حقوق کو معاف فرمادے اور حقوق العباد کو اپنے ذمۂ کرم پر لے کر حق والوں کو قیامت کے دن راضی کرے اور خصومت سے نجات بخشے۔ (اعجب الامداد للامام احمد رضا) اور اگر حج کے بعد زندہ رہا اور حتی الامکان حقوق کا تدارک کرلیا یعنی سالہائے گزشتہ کی باقی زکوٰۃ ادا کردی، چھوٹی ہوئی نمازاور روزہ کی قضا کی، جس کا حق مار لیا تھا اس کو یا مرنے کے بعد اس کے وارثین کو دے دیا، جسے تکلیف پہنچائی تھی معاف کرالیا جو صاحب حق نہ رہا اس کی طرف سے صدقہ کردیا۔ اگر حقوق اللہ اور حقوق العباد میں سے ادا کرتے کرتے کچھ رہ گیا تو موت کے وقت اپنے مال میں سے ان کی ادائیگی کی وصیت کر گیا۔ خلاصہ یہ کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں سے چھٹکارے کی ہر ممکن کوشش کی تو اس کے لئے بخشش کی اور زیادہ امید ہے (اعجب الامداد) ہاں اگر حج کے بعد قدرت ہونے کے باوجود ان امور سے غفلت برتی انہیں ادا نہ کیا تو یہ سب گناہ از سرنو اس کے ذمہ ہونگے اس لئے کہ حقوق اللہ وحقوق العباد تو باقی ہی تھے ان کی ادائے گی میں تاخیر پھر کرنا یہ تازہ گناہ ہوا جس کے ازالہ کے لئے وہ حج کافی نہ ہوگا اس لئے کہ حج گزرے گناہوں کو دھوتا ہے۔ حج سے قضا شدہ نماز اور روزہ ہرگز نہیں معاف ہوتے اور نہ آئندہ کے لئے پروانۂ آزادی ملتا ہے بلکہ مقبول حج کی نشانی ہی یہ ہے کہ حاجی پہلے سے اچھا ہو کر واپس ہو۔ (اعجب الامداد) آج کل بہت سے حضرات برسہا برس حقوق اللہ یعنی نماز وروزہ اور زکوٰۃ وغیرہ نہیں ادا کرتے نیز حقوق العباد کی کچھ پرواہ نہیں کرتے، کسی کو قتل کرتے ہیں، کسی کی زمین غصب کرلیتے ہیں، کسی کا مال چراتے ہیں، کسی کا روپیہ لے لیتے ہیں اور کسی کو طرح طرح سے ستاتے ہیں پھر حج کرآتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارا سب گناہ معاف ہوگیا، نہ اب چھوٹی ہوئی قضا نمازیں پڑھنی ہیں نہ بندوں کے حقوق معاف کرانا ہے یہ ان کی سخت غلط فہمی ہے۔ مولیٰ تعالیٰ ہم تمام مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پہلے کماحقہ ادا کریں اور پھر حج کی عظیم سعادت سے سرفراز ہونے کے لئے عازم سفر ہوں۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم

جامعہ گلشن فاطمہ، بنگلور
Mobile: 09620747322

# ترنمول کانگریس انڈیا اتحاد میں شامل ہے: ممتا بنرجی

## آئی ایس ایف اور ترنمول کانگریس کے حامیوں کے درمیان جھڑپ

کلکتہ 16 مئی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج انڈیا اتحاد سے متعلق اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیان کی غلط تشریح کی جارہی ہے۔انہوں نے انڈیا اتحاد کی تشکیل کی ہے اور وہ اس میں شامل رہیں گی۔جمعرات کو تملوک میں میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ان کے بیان کی غلط تشریح کی جارہی ہے ۔دیانشو بھٹاچاریہ کی حمایت میں تملوک میٹنگ میں ممتا نے کہا کہ آل انڈیا سطح پر، ہم نے اپوزیشن اتحاد "انڈیا" تشکیل دیا۔ہم اتحاد میں رہیں گے۔ بہت سے لوگوں نے مجھے غلط سمجھا ہے۔ میں اتحاد میں ہوں۔ میں نے وہ اتحاد بنایا۔ میں اتحاد میں رہوں گی۔ یہاں کوئی سی پی آئی ایم نہیں ہے۔ یہاں کوئی کانگریس نہیں ہے۔ لیکن آل انڈیا سطح پر ہم اتحاد میں رہیں گے۔غلط فہمی کی کوئی گنجائش نہیں۔غلط معلومات پھیلائی جارہی ہے۔ممتا بنرجی نے کل ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنتی ہے تو ہم باہر سے اتحاد کی حمایت کریں گے ۔تاکہ بنگال میں میری ماں بہنوں کو کبھی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔بغیر کسی مشکل کے 100 دن کا کام کے تحت لوگوں کو روزگار ملیں گے۔ممتا بنرجی کے اس بیان کے بعد سے ہی قیاس آرائیاں شروع ہوگئیں تھی۔کانگریس اور سی پی آئی ایم بھی ممتا بنرجی کے خلاف میدان میں آگئے۔ریاستی کانگریس کے صدر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ وہ اتحاد سے بھاگ گئی ہیں! مجھے ان کی کسی بات پر بھروسہ نہیں ہے۔اب آپ دیکھتے ہیں کہ ہوا کا رخ بدل رہا ہے، اس لیے آپ اس سمت بھاگنا چاہتے ہیں۔سی پی ایم لیڈر سوجن چکرورتی نے کہا کہ "ہم شروع سے کہہ رہے ہیں کہ ممتا بنرجی کی بی جے پی مخالف لڑائی میں کوئی اعتبار نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ممتا بنرجی بی جے پی کو یہ پیغام دینا چاہتی ہیں کہ وہ بی جے پی کے ساتھ ہیں۔دو کشتیوں میں چلنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ممتا کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ آج ممتا بنرجی کی بات پر کوئی یقین کرنے کو تیار نہیں ہے۔

ممتا بنرجی نے 1998 میں اٹل بہاری واجپئی کی 13 ماہ کی حکومت کی باہر سے حمایت کی تھی۔پھر 1999 کے انتخابات میں ممتا واجپائی حکومت میں وزیر بنیں۔بائیں بازو نے منموہن سنگھ کی قیادت والی پہلی یو پی اے حکومت کو باہر سے حمایت دی۔اس کے نتیجے میں بدھ کو ممتا کے تبصرے کے بارے میں قیاس آرائیاں ہورہی تھیں۔ترنمول کانگریس کی جانب سے اس پر کچھ نہیں کہا جارہا تھا۔۔جمعرات کو ممتا نے کہا کہ ترنمول انڈیا اتحاد میں شامل ہے۔لیکن مغربی بنگال میں وہ سی پی ایم اور کانگریس کے ساتھ نہیں ہیں۔

شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ لوک سبھا حلقے میں آئی ایس ایف کا جھنڈا پھاڑنے کی وجہ سے ترنمول کانگریس اور آئی ایس ایف کے حامیوں کے درمیان جھڑپ ہوگیا ہے۔بھانگر سے ممبر اسمبلی اور آئی ایس ایف کے چیرمین نوشاد صدیق تھانہ پہنچ کر اس واقعے پر احتجاج کیا ہے۔بشیر ہاٹ لوک سبھا حلقے سے آئی ایس ایف کے امیدوار کی حمایت میں انتخابی جلسہ منعقد ہونے والا تھا۔آئی ایس ایف کیرتی پور زون کمیٹی کے کھڑی باڑی بازار میں آئی ایس ایف کے پوسٹر اور جھنڈے لگائے جارہے تھے۔مبینہ طور پر اس وقت ترنمول کانگریس کا ایک کارکن آئی ایس ایف کے جھنڈا کو پھاڑنے لگا ۔جب کہ آئی ایس ایف کا جھنڈا لگانے والا اور جھنڈا پھاڑنے دونوں بھائی تھا۔بھائی بھائی کی لڑائی میں علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔آئی ایس ایف کے مقامی صدر محمد انعام الحق نے کہا کہ ایک بھائی ترنمول کانگریس میں ہے اور دوسرا بھائی آئی ایس ایف میں شامل ہے۔ہنگامہ آرائی کے دوران نوشاد صدیقی موقع پر پہنچ گئے ۔انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس کے غنڈے، مستان، تولا بازیہ نہیں چاہتے ہیں کہ ہم یہاں جلسہ کریں اس لئے ہمیں روکنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔مقامی پولس نے ہمیں ریلی کرنے کی اجازت دی ہے۔اس کے باوجود رخنہ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

# بی جے پی مہاراشٹر میں گندی سیاست کررہی ہے: آدتیہ ٹھاکرے

ممبئی، 16 مئی (یو این آئی) ایم این ایس کے صدر راج ٹھاکرے نے سشما آندھرے کو شیوسینا (ٹھاکرے) میں شامل کیے جانے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سشما آندھرے شیوسینا کے سربراہ بالا صاحب ٹھاکرے پر تنقید کی تھی اور اب انھیں کی پارٹی میں شامل کیا گیا ہے ،اس کا جواب دیتے ہوئے آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ بی جے پی مہاراشٹر میں گندی سیاست کر رہی ہے ٭شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے پارٹی لیڈر اور ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے نے اب اس تنقید کا جواب دیا ہے۔انھوں نے کہا کہ، " پارٹی کی تقسیم کے بعد ہمارے لیے یہ سب سے مشکل وقت تھا، اس دوران سشما تائی نے شیوسینا سربراہ کی پارٹی کے لیے مہم چلائی، انھوں نے ہمت دکھائی، شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے پارٹی لیڈر اور ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے نے اب اس تنقید کا جواب دیا ہے۔" پارٹی کی تقسیم کے بعد ہمارے لیے یہ سب سے مشکل وقت تھا، جس دوران سشما تائی نے شیوسینا سربراہ کی پارٹی کے لیے مہم چلائی، ہمت دکھائی، سڑکوں پر نکل کر آواز بلند کی، گزشتہ ڈیڑھ سال میں میں دن رات محنت کی، اس بات سے قطع نظر کہ اقتدار ملے گا یا نہیں، وزارت کا عہدہ ملے گا یا نہیں۔ ہم نے بھی کانگریس اور این سی پی کے خلاف بھی بات کی تھی۔ لیکن، آج ہم سب مہاراشٹر کے لیے کام کر رہے ہیں"۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں آدتیہ ٹھاکرے نے وضاحت کی۔ آدتیہ ٹھاکرے کے چیف منسٹر ایکناتھ شندے کے خلاف تھانے سے اسمبلی الیکشن لڑنے کی بات کا جواب دیتے ہوئے، آدتیہ ٹھاکرے نے اس پر بھی بحث پر تبصرہ کیا۔ انھوں نے کہا، "میں نے ان سے کہا کہ اگر چیف منسٹر استعفیٰ دیتے ہیں اور چیف منسٹر عہدے کے بغیر ورلی سے الیکشن لڑتے ہیں، تو میں بھی ایم ایل اے سے استعفیٰ دے دوں گا اور ہم دونوں ورلی سے الیکشن لڑیں گے۔ اگر آپ ورلی سے نہیں لڑنا چاہتے تو میں تھانے میں آپ کے حلقے سے الیکشن لڑوں گا۔" شیوسینا ادھو بالا صاحب ٹھاکرے پارٹی نے کلیان لوک سبھا حلقہ سے ویشالی دریکر کو نامزد کیا ہے۔ ٹھاکرے کی شیوسینا نے وزیر اعلیٰ کے بیٹے شری کانت شندے کے خلاف نیا امیدوار کھڑا کیا ہے۔ اس پر آدتیہ ٹھاکرے نے شندے کی شیوسینا کا نوٹس لیا ہے۔ "مجھے نہیں معلوم کہ شندے گروپ نے یہ بحث کیوں شروع کی ہے۔ شاید وہ سمجھتے ہیں کہ پیسہ ہی سب کچھ ہے۔ اگر ایک سادہ گھرانے سے تعلق رکھنے والی ایک سادہ لوح خاتون اس ایم پی کے خلاف لڑتی ہے جسے ہم نے اس کے سر پر لگایا ہوا ہے؟ ایک عام آدمی غیر معمولی ہے؟ طاقت دینا ہمیشہ سے شیوسینا کی پہچان رہی ہے۔ شیوسینا نے ایسے بہت سے عام لوگوں کو منتخب کیا، انہیں وزیر بنایا، انہیں وزیر اعلیٰ بنایا اور انہیں لوک سبھا کا اسپیکر بنایا۔ ہم اس روایت کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں کہ میرے دادا نے شروع کی تھی۔" سانحہ گھاٹ کوپر پر تبصرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ " پچھلے ڈھائی سالوں میں کئی بڑے بڑے ہورڈنگز لگائے گئے ہیں۔ ماہم کاز وے پر تمام ہورڈنگز کو دیکھیں۔ دیکھیں کہ کیا ہر ایک کے پاس اجازت ہے۔ یہ سب کس کا؟ یہ سب کب آئے؟ جب کوئی حادثہ ہوتا ہے تو ذمہ داری قبول کرنی پڑتی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے چھ ماہ میں کئی بار نوٹس دینے کے بعد بھی، ریلوے نے اسے نہیں ہٹایا" دریں اثنا، " بی جے پی نے مہاراشٹر میں گندی سیاست شروع کردی ہے، میں بچپن سے دیکھ رہا ہوں، چاہے وہ کسی بھی پارٹی سے تعلق رکھتا ہو، چاہے وہ انتہا پست درجے کی تنقید نہیں کی جاتی تھی۔ مگر اب ذاتی طور پر کسی کے پیچھے جانا، ان کے فون میں گھسنا، اتنا گندا کبھی نہیں ہوا تھا۔ اس سیاست کی اصلاح کرنی ہوگی۔ اس لوک سبھا میں تبدیلی آئے گی، آدتیہ ٹھاکرے نے یہ سوال بھی کیا کہ کیچڑ میں کنول کھلتا ہے لیکن ہم کب تک کیچڑ میں پڑے رہیں گے؟

# ہورڈنگ حادثہ میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ ادا کیا جائے: عبدالمجیب

ممبئی: ہورڈنگ حادثے میں ہوئی اموات پر عبدالمجیب سکریٹری اور شاکر شیخ اسسٹنٹ سکریٹری جماعت اسلامی مہاراشٹر اورنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ آج انہوں نے جائے حادثہ اور راجہ واڑی ہسپتال کا دورہ کیا جہاں زخمیوں کا علاج ہورہا ہے ۔انہوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ ہمارے یہاں انسانی جانوں کی بڑی بے قدری ہے ۔یہی سبب ہے کہ دیو قامت ہورڈنگ جگہ بجگہ نصب ہیں اور اس میں اکثر غیر قانونی ہیں جس کی وجہ سے ہر لمحہ یہ خدشہ لاحق رہتا ہے کہ کہیں کوئی حادثہ نہ ہوجائے۔معلوم ہوا ہے کہ پورے ممبئی اور مضافات میں صرف ایک ہزار ہورڈنگ ہی قانونی ہیں۔مذکورہ ہورڈنگ بھی غیر قانونی طور پر نصب تھا ۔واضح ہو کہ اس ہورڈنگ کا سائز ایک سو بیس فٹ بائی ایک سو بیس فٹ اور اس کا وزن دو سو پچاس ٹن تھا ۔سکریٹری اور اسسٹنٹ سکریٹری جماعت اسلامی ہند مہاراشٹرا اپنے بیان میں کہا کہ سولہ افراد کی موت کے بعد ایڈیشنل کمشنر کو یہ احساس ہوا کہ اتنے بڑے بڑے ہورڈنگ خطرناک ہیں چنانچہ انہوں نے چالیس بائی چالیس سے زیادہ کے ہورڈنگ ہٹانے کا حکم دیا ہے۔امیر حلقہ نے کہا کہ یہی کام اگر پہلے کرلیا جاتا تو یہ انسانی المیہ ظہور پذیر نہیں ہوتا ۔مولانا نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مہلوکین کے ورثا کو مناسب معاوضہ ادا کیا جائے، حکومت نے پانچ پانچ لاکھ معاوضہ کا اعلان کیا ہے وہ کافی کم ہے۔شاکر شیخ نے حکومت سے سوال کیا کہ کیا انسانی جان کی قیمت صرف پانچ لاکھ روپے ہے؟ جو لوگ زخمی اور اسپتالوں میں زیر علاج ہیں ان کا مکمل علاج حکومت کی جانب سے اچھے ہسپتال میں ہو اور ان کے نقصان کی بھرپائی کی جائے تاکہ ان کے خاندان کو کسی طرح کی معاشی تنگی کا سامنا نہیں کرنا پڑے ۔معاوضہ کی ادائیگی فوری طور سے کی جائے پنچنامہ میں وقت برباد نہ کیا جائے ۔حکومت کو اس جانب خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ مہلوکین اور زخمیوں میں زیادہ تر ڈرائیور اور روز کمانے والے ہیں، ان میں کئی ایسے افراد ہیں جو اپنے خاندان کے واحد کفالت کرنے والے تھے۔

# بی جے پی کے 400 سیٹیں پار کے نعرے کا مقصد آئین کو ختم کرنا ہے: ادت راج

نئی دہلی، 16 مئی (یو این آئی) شمال مغربی دہلی لوک سبھا سیٹ سے انڈیا اتحاد کے کانگریس کے امیدوار ڈاکٹر ادت راج نے جمعرات کو کہا کہ اس بار بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے 400 سیٹوں کو پار کرنے کا نعرہ کا مقصد آئین کو تبدیل کر کے ختم کرکے آمریت کو نافذ کرنا ہے ۔والمیکی کمیونٹی کے نمائندوں اور دہلی میونسپل کارپوریشن کے سینکڑوں ملازمین، جو یہاں پارٹی دفتر میں ان سے ملنے آئے تھے، سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر راج نے کہا "اس بار ہونے والے عام انتخابات ملک اور آئین کو بچانے کے لیے ایک لٹمس ٹیسٹ ہے ۔اگر مودی حکومت اس بار اقتدار میں آتی ہے تو ملک میں درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقے کے لوگوں کو دیا جانے والا ریزرویشن ختم کردیا جائے گا۔ یہ لڑائی ملک اور آئین کو آمریت سے بچانے کی ہے کیونکہ ان طبقات کی بہتری کے لیے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے خواب کو ان لوگوں کو کھٹک رہا ہے۔انہوں نے کہا ٭٭ بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی سیاست ہندو مسلم کے نام پر ملک کو تقسیم کرنے کی رہی ہے اور وہ 2014 سے اسی سوچ پر وہ کام کر رہے ہیں۔ یہ لوگ ملک کے شیڈیولڈ کاسٹ (ایس سی)، شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) اور دیگر پسماندہ طبقے (او بی سی) کے لوگوں کو ہندوتوا کے ایجنڈے کے تحت مندر، مسجد اور مذہب کے نام پر لڑانا چاہتے ہیں، لیکن جب بات نوکریوں کی آتی ہے تو یہ لوگ انہیں دلت اور پسماندہ کے طور پر دیکھنے لگتے ہیں۔ مسٹر ادت راج نے گزشتہ سال بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کے خلاف ہڑتال کرنے والی خواتین پہلوانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی کوئی فکر نہیں تھی اور یہ کہہ کر معاملے کو ٹال دیا کہ یہ لڑائی جاٹ برادری کی ہے، لیکن جب ووٹ مانگنے کی بات آتی ہے تو وہ جاٹ برادری کو ہندو مذہب کا اہم حصہ کہنا شروع کر دیتے ہیں۔ مسٹر راج نے کہا کہ جب وہ 2014 سے 2019 تک بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ تھے، انہیں دلتوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے لیے لڑنے کے لیے حکومت سے سوال کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں تھی اور وہ نجی شعبے میں ریزرویشن کا بل بھی لائے تھے۔ وہ ایسے واحد پارلیمنٹرین تھے جنہوں نے جنتا دربار شروع کیا، جہاں کوئی بھی شخص آکر اپنے مسائل کا اظہار کرسکتا تھا۔ انہوں نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ موجودہ لوک سبھا اراکین میں ایس سی اور ایس ٹی زمرہ کے کتنے ممبران پارلیمنٹ نے اپنے طبقات کے حقوق کے بارے میں آواز اٹھائی ہے اور پارلیمنٹ میں کتنے سوال اٹھائے گئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت نجکاری کے بہانے ملک کو بیچ رہی ہے، اور اس بار اقتدار میں آنے پر آئین کو ختم کردے گی۔ اب یہ ملک آزادی اور آئین کو بچانے کی لڑائی ہے، اگر اس آمرانہ حکومت کو شکست نہ دی گئی تو ملک کے مظلوم طبقات کو اپنے حقوق کے لیے مزید سینکڑوں سال انتظار کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر راج نے کہا "بی جے پی کے اعلیٰ لیڈر اس بار اپنی شکست سے خوفزدہ ہیں اور مودی حکومت اس الیکشن کے بعد اقتدار میں نہیں آئے گی، لیکن بی جے پی کو ہرانے کے لیے ہر شخص کو اُدت راج بننا ہوگا۔" مسٹر ادت راج نے کہا کہ اس بار اگر کانگریس اقتدار میں آتی ہے تو وہ اپنے منشور کی دو گارنٹیاں ضرور پوری کرے گی، جس میں پہلی گارنٹی یہ ہے کہ ہر پڑھے لکھے نوجوان کو ایک لاکھ روپے اپرنٹس شپ کا حق اور ہر سال ایک لاکھ روپے۔ ہر غریب خاندان کی ایک عورت کو ایک لاکھ روپے کی امداد دینا بھی شامل ہے۔ اس پروگرام میں والمیکی برادری کے لیڈر اور دہلی میونسپل کارپوریشن لیبر فیڈریشن کے سینئر نائب صدر آنند پرکاش نے کہا کہ بی جے پی کے قول و فعل میں تضاد ہے اور اس کی سوچ منوادی ہے۔ یہ الیکشن ناانصافی اور جبر کے خلاف لڑائی ہے، ملک کے آئین کو بچانے کی لڑائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ان حقوق کو ختم کرنے پر تلی ہوئی ہے جو ڈاکٹر امبیڈکر نے ہمیں آئین کے تحت دیئے تھے۔ منوادی نظریہ کے لوگ اس بات سے ناراض ہیں کہ اس کمیونٹی کے لوگ بائک اور گاڑیوں پر دفتر آرہے ہیں۔ اس معاملے میں دہلی میونسپل کارپوریشن میں ٹھیکہ کا نظام بی جے پی کا حصہ تھا، تاکہ ان طبقات کو ترقی کی راہ پر جانے سے روکا جاسکے۔ والمیکی برادری سے اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا" اس بار ہمیں بی جے پی کے ذریعے گمراہ نہیں ہونا چاہئے، ورنہ وہ اقتدار میں آنے پر ہمیں تباہ کردے گی۔ دہلی مزدور فیڈریشن کی نائب صدر رینا باہوٹ نے اس موقع پر کہا کہ اس بار کانگریس امیدوار ڈاکٹر ادت راج جی کو بھاری ووٹوں سے جیتانا ہے، کیونکہ یہ الیکشن ہمارے بچوں کے مستقبل کا فیصلہ کرے گا۔ بی جے پی نے گلوبلائزیشن کے نام پر ریزرویشن ختم کردیا ہے جس کی وجہ سے افسردہ طبقے کے لوگ بہت پریشان ہیں۔ ملک میں ترقی کی جھوٹی تصویر پیش کی جارہی ہے، جب کہ سچ یہ ہے کہ معاشرے کے نظر انداز طبقات کی حالت انتہائی قابل رحم ہے۔

# اب پنجاب میں بجلی کی کوئی کمی نہیں: مان

گورداسپور، 16 مئی (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے جمعرات کو گورداسپور سے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے لوک سبھا امیدوار شیری کلسی کے لئے مہم چلائی۔ مسٹر مان نے یہاں پرتاپ باجوہ کے اسمبلی حلقہ قادیان میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ مان نے گورداسپور کے سابق ممبران پارلیمنٹ پر عوام کو دھوکہ دینے کا الزام لگایا اور کہا کہ گورداسپور لوک سبھا کے کسی بھی ممبر پارلیمنٹ نے اب تک یہاں کے لوگوں کے لئے کام نہیں کیا۔ ہر ایک نے صرف اپنی اور اپنے کنبہ کی ترقی کی۔ انہوں نے کانگریس لیڈر اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر پرتاپ سنگھ باجوہ کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے باجوہ کا وزیر اعلیٰ بننے کا خواب چکنا چور کردیا اور وہ اس کے لیے ہم پر الزام لگاتے ہیں۔ وہ ہمارے ایم ایل اے کو موبائل ریپیئر کرنے والے اور میٹریل کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باجوہ کہتے ہیں کہ عام آدمی پارٹی کے 32 ایم ایل اے میرے ساتھ رابطے میں ہیں۔ جبکہ ان کا سگا بھائی بھی ان کے رابطہ میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ باجوہ کا گھر پنجاب کا واحد گھر ہے جس پر بی جے پی اور کانگریس دونوں کے جھنڈے ہیں۔ دونوں کے درمیان صرف چند سیڑھیوں کا فاصلہ ہے۔ مسٹر مان نے سکھبیر بادل پر بھی حملہ بولا اور کہا کہ وہ ایک ایسے شخص ہیں جو اے سی میں رہنے والے لوگ ہیں۔ وہ ٹمپریچر پوچھ کر باہر نکلتے ہیں۔ جب باہر کا درجہ حرارت 30-32° ہوتا ہے تو وہ اپنی پنجاب بچاؤ یاترا دو گھنٹے کے لیے نکالتے ہیں۔ ایسے لوگ عام لوگوں کے دکھ درد کیسے سمجھیں گے؟ انہوں نے کہا کہ دراصل پرتاپ باجوہ اور سکھبیر بادل کا طرز عمل شاہی خاندان جیسا ہے۔ وہ دونوں عام لوگوں کو کچھ نہیں سمجھتے۔ مسٹر مان نے کہا کہ آج مسٹر کیجریوال جیل سے باہر آنے کے بعد پہلی بار پنجاب آرہے ہیں۔ آج سے ہماری مہم کو مزید تقویت ملے گی۔ بی جے پی کو یہ غلط فہمی تھی کہ مسٹر کیجریوال کو جیل میں ڈال کر وہ عام آدمی پارٹی کو ختم کردیں گے، لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ عام آدمی پارٹی ایک دریا کی طرح ہے اور دریا اپنا راستہ خود بناتا ہے۔ دریا کو بہنے سے نہیں روکا جاسکتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ پنجاب میں پانی بچانے کے لیے بھی دن رات کوشاں ہیں۔ پنجاب میں 59 فیصد کھیتوں کو نہری پانی فراہم کیا جاچکا ہے۔ جب میں مارچ 2022 میں وزیر اعلیٰ بنا تھا اس وقت صرف 21 فیصد کھیتوں کو نہری پانی ملتا تھا۔ اکتوبر تک 70 فیصد کھیتوں کو نہری پانی فراہم کردیں گے جس کے بعد پنجاب کے 6 لاکھ کے قریب ٹیوب ویل بیکار ہوجائیں گے۔ تب حکومت کو تقریباً 5000 سے 6000 کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔ اس رقم سے ہم ہر ماہ ایک ہزار روپے اپنی ماؤں بہنوں کو دیں گے۔ ہم اپنی تمام ضمانتوں کو پورا کرنے کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔ مسٹر مان نے پنجاب کے کسانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ان کی ایک درخواست پر 33 فیصد کسانوں نے پوسا 44 کے بجائے PR-126، PR-127، PR-128 کا انتخاب کیا، جس کی تیاری میں 150 سے زیادہ دن لگتے ہیں۔ اس طرح 477 کروڑ روپے کی بجلی اور پانچ ارب کیوسک پانی کی بچت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس بار بھی کسانوں کو دھان کی فصل کے لیے دن کے وقت بغیر کٹوتی کے مسلسل بجلی ملے گی، کیونکہ اب پنجاب میں بجلی کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اب پنجاب دوسری ریاستوں کو بجلی بیچتا ہے۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے اے اے پی امیدوار مسٹر کلسی نے کہا کہ ہم اپنی حکومت کے پچھلے دو برسوں میں کئے گئے کاموں کے نام پر ووٹ مانگ رہے ہیں۔

# گوہاٹی سے مکہ مکرمہ کے لیے احرام میں ہندوستانی عازمین کا پہلا قافلہ روانہ

## ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی نے پرچم دکھا کر رخصت کیا

گوہاٹی 16 مئی (یو این آئی) حج 2024 کے لیے آج گوہاٹی کے لوک پریا گوپی ناتھ بورڈولوئی بین الاقوامی ایئرپورٹ سے اسپائی جیٹ کی پرواز ایس جی 5216 سے 322 خوش نصیب عازمین جس میں 200 مرد اور 122 خاتون عازمین شامل ہیں مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ گوہاٹی سے سفرِ حج کرنے والے ان عازمین کرام کو یہ شرف بھی حاصل ہوا کہ یہ ہندوستان سے جانے والے کل 025,75,1 عازمین میں سے ایسے پہلے مہمانِ حرم ہیں جو احرام میں سفرِ حج کررہے ہیں ۔اس موقع پر عازمین سے ملاقات کرتے ہوئے وزارتِ اقلیتی امور حکومتِ ہند میں ڈائریکٹر اور حج کمیٹی آف انڈیا کے سی۔ای۔او ڈاکٹر لیاقت علی آفاقی صاحب آئی۔آر۔ایس نے بتایا حج 2024 کے انتظامات ہندوستان سے سعودی عرب تک اطمینان بخش ہیں۔ اگر کسی عازم کو سعودی عرب میں کسی بھی قسم کی دقت آرہی ہے تو حکومتِ ہند کی طرف سے معینہ افسران/ عملے برانچ آفس میں رابطہ کرکے دقتوں کا نجات پائیں۔ ڈاکٹر آفاقی نے مزید بتایا کہ عازمین اپنی فلائٹ اور رہائش میں موجود خادم الحجاج سے بھی مدد لیں۔ حج 2024 میں 200 عازمین حج پر ایک خادم الحجاج مقرر کیا گیا ہے تاکہ عازمین کو کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو۔ سی۔ای۔او، حج کمیٹی نے عازمین سے اپیل کی کہ وہ افواہوں اور جھوٹے پروپیگنڈے پر توجہ نہ دیں۔ وزارت اقلیتی امور پوری سنجیدگی سے حج کے انتظامات اور حاجیوں کو بہتر اور اعلیٰ سہولیات فراہم کرانے میں نہ صرف مصروف ہے بلکہ ہر منزل پر باریک بینی سے نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔ حج 2024 میں عازمین حج کو بہتر سہولت فراہم حج سویدھا ایپ موجود ہے آپ انگلی کے ایک اشارے پر تمام تر سہولیات حاصل کرسکتے ہیں۔ آپ نے مزید بتایا کہ حج 2024 کے موسمِ حج میں سخت گرمی ہے۔ اسی کے پیش نظر عازمین کی صحت و سلامتی کے لیے ہندوستان میں تمام حج ہاؤسوں سے لیکر مدینہ منورہ و مکہ مکرمہ تک طبی سہولیات مہیا کرائی جارہی ہیں۔ اس موقع آسام حج کمیٹی کے چیرمین نقیب الرحمان، ایگزیکیٹو افیسر ابوالکلام، پروٹوکول افیسر مہدی زماں و دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے ۔واضح رہے گوہاٹی ایئرپورٹ سے 12 فلائٹس کے ذریعے تقریباً 3500 عازمین، حج کا مقدس سفر کریں گے جن کے لیے آسام کی ریاستی حج کمیٹی نے شاندار اور خوبصورت انتظامات کیے ہیں۔ جس کے لیے ریاستی حج کمیٹی کے چیرمین نقیب الرحمان، ایگزیکیٹو افیسر ابوالکلام، پروٹوکول افیسر مہدی زماں اور دیگر ذمہ داران قابلِ تحسین وستائش ہیں۔ حج 2024 میں ہندوستان سے جانے والے عازمین کی پروازوں کا سلسلہ 8 مئی سے جاری ہے جو 9 جون تک جاری رہے گا۔ اب تک مختلف ایمبارکیشن پوائنٹس اور ایئر لائنز کی 94 فلائیٹ سے 558,28 عازمین سعودی عرب پہنچ چکے ہیں۔ فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد ہندوستانی حجاج واپسی کا سلسلہ 22 جون سے شروع ہوجائے گا۔

# سندیش کھالی کی خاتون نے اغوا کا الزام لگایا، شکایت درج کرائی

کلکتہ 16 مئی (یو این آئی) جمعرات کو ایک خاتون نے پولیس میں شکایت درج کراتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ مغربی بنگال کے سندیش کھالی میں واقع ان کی رہائش گاہ کے باہر سے تین افراد نے اغوا کیا۔سندیش کھالی پولیس اسٹیشن میں درج اپنی شکایت میں، خاتون نے دعویٰ کیا کہ اس پر عدالتوں کو یہ بتانے کے لیے دباؤ ڈالا گیا کہ علاقے میں خواتین پر مبینہ مظالم جھوٹے ہیں۔ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ جمعرات کی رات 2.30 بجے ایک شکایت درج کراتے ہوئے مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تحقیقات جاری ہیں۔ شکایت میں تین افراد کا نام لیا گیا ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی رہنما اور وکیل پرینکا تبریوال کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی مبینہ ویڈیو میں، خاتون کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ جب وہ کتوں کے بھونکنے کی آواز سن کر باہر نکلی تو اسے گھسیٹ کر گھر سے باہر نکالا گیا۔خاتون نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اس سے عدالتوں کو یہ بتانے کو کہا گیا تھا کہ مقامی ترنمول کانگریس لیڈروں کے ذریعہ سندیش کھالی میں خواتین پر مظالم کے مبینہ واقعات جھوٹے ہیں۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، تبریوال نے کہا کہ آج میں نے سندیش کھالی کا دورہ کیا، جہاں ترنمول کانگریس کے غنڈے لوگوں کو دھمکیاں دے رہے ہیں وہ شاہجہاں کو بے قصور ثابت کریں۔انیشا منڈل نامی ایک خاتون نے مجھے دلیپ ملک کے مظالم کے بارے میں بتایا جسے کچھ دن پہلے اغوا کیا گیا تھا۔اس شکایت کے بعد، آج شام ترنمول کانگریس کے غنڈوں نے اسے اغوا کرلیا، اور اسے مارنے کے لیے تالاب کے پاس چھوڑ دیا۔ حال ہی میں شمالی 24 پرگنہ ضلع کے سندیش کھالی سے مبینہ ویڈیوز کا ایک سلسلہ منظر عام پر آیا ہے جہاں ترنمول کانگریس لیڈروں پر جنسی زیادتی اور زمین پر قبضے کا الزام لگایا گیا تھا۔اس طرح کے پہلے کلپ میں سندیش کھالی کے ایک بی جے پی لیڈر کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ خواتین کے احتجاج کو اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے کہنے پر متحد کیا گیا تھا۔اس سازش میں وہ شامل تھا۔ایک اور ویڈیو میں خواتین کے ایک گروپ نے، جنہوں نے پہلے عصمت دری کی شکایتیں درج کرائی تھیں، نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی لیڈروں نے ان سے ایک کورے کاغذ پر دستخط کرائے اور پولیس اسٹیشن جانے پر مجبور کیا۔پہلی ویڈیو میں نظر آنے والے بی جے پی لیڈر کو تیسرے کلپ میں یہ کہتے ہوئے بھی سنا گیا کہ 70 سے زیادہ خواتین نے ترنمول کانگریس کے مقامی لیڈروں کے خلاف مظاہروں میں حصہ لینے کے لیے 2000 روپے وصول کیے ہیں۔یو این آئی نے ان ویڈیوز کی صداقت کی تصدیق نہیں کی۔

# سارن: بم دھماکے میں زخمی مولانا انتقال کرگئے

چھپرا،16 مئی (یو این آئی) بہار میں سارن ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقے کے مدرسہ میں بدھ کے روز ہوئے بم دھماکے میں زخمی مولانا کی پٹنہ میں علاج کے دوران موت ہوگئی ہے جبکہ زخمی طالب علم کا علاج کیا جارہا ہے۔ پولیس ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق تھانہ علاقہ کے موتی راج پور گاؤں میں واقع ایک مدرجہ میں بدھ کی دیر رات بم دھماکہ سے اوکھبپور گاؤں کے مولانا امام الدین (50) اور پڑوسی ضلع مظفر پور کے طالب علم نور عالم (15) زخمی ہوگئے تھے۔جنہیں بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال چھپرا سے پٹنہ روانہ کیا گیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ مولانا امام الدین کی پٹنہ میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر گورو منگلا کی ہدایت پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہیڈ کوارٹر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور تفتیش شروع کردی۔

# 'جس علاقہ میں ہورڈنگ گرنے سے اموات ہوئیں، وہاں وزیر اعظم مودی کا روڈ شو کرنا غیر انسانی'

ممبئی: شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے لیڈر سنجے راوت نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ممبئی کے اس علاقہ میں روڈ شو کرنا غیر انسانی ہے جہاں ہورڈنگ گرنے سے 16 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کے روڈ شو کی وجہ سے گھاٹ کوپر مغرب سے گھاٹ کوپر مشرق تک سڑکیں اور میٹرو خدمات معطل رہیں۔ دریں اثنا، این سی پی (شرد چندر پوار) اور کانگرتس نے بھی روڈ شو کرنے پر وزیر اعظم مودی اور بی جے پی کو ہدف تنقید بنایا۔ انہوں نے کہا، "ماضی میں کبھی ایسا نہیں دیکھا گیا کہ ایک شخص کی تشہیر کے لئے سڑکیں بند کردی گئی ہوں۔ اس وجہ سے لوگوں کو دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ہورڈنگ گرنے کے بعد جہاں لوگوں کی موت ہوئی وہاں روڈ شو کرنا غیر انسانی عمل ہے۔" دریں اثنا، این سی پی (ایس پی) کے ترجمان کلائیڈ کریسٹو نے کہا، "ممبئی والوں کے زخموں پر نمک پاشی کے لئے میٹرو اور لوکل ٹرین خدمات کو منسوخ کردیا گیا تھا اور روڈ شو کے ہموار انعقاد کے لیے علاقے کی سڑکیں بند کردی گئیں۔ میٹرو ریل اور لوکل ٹرینوں کو کیوں روکا گیا؟ اس سے زیادہ ہجوم کی وجہ سے مسافروں کی جان خطرے میں پڑ سکتی تھی۔" کلائیڈ کرسٹو نے کہا، مہاراشٹر حکومت کو فوری جواب دینا چاہئے کہ ایسا کیوں کیا گیا۔ مجموعی طور پر یہ چالاکی ٭اور ہوشیاری سے کیا گیا تاکہ لوگوں کو روڈ شو کے ذریعے گھر واپس جانے پر مجبور کیا جاسکے، تاکہ ایسا محسوس ہو کہ وزیر اعظم کے روڈ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ 16 جانوں کے ضیاع اور کئی لوگوں کے زخمی ہونے اور ہزاروں مسافروں کو تکلیف پہنچانے کے باوجود بی جے پی کا یہ بے حسی کا مظاہرہ پارٹی اور اس کے اتحادیوں کے امیدواروں کے لیے مہلک ثابت ہوگا۔ ایم وی اے کی ایک اور حلیف کانگریس نے بھی روڈ شو کے معاملہ پر وزیر اعظم مودی پر تنقید کی ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر ناناپٹولے نے کہا کہ منگل کو گھاٹ کوپر علاقے میں پیش آئے لرزہ خیز واقعے میں 16 عام شہریوں کی جانیں چلی گئیں۔ ممبئی والوں کے لیے یہ ایک بڑا حادثہ ہے لیکن بی جے پی اور نریندر مودی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ بی جے پی نے پی ایم مودی کے روڈ شو کا آغاز اسی جگہ سے کیا، جہاں 14 معصوم شہریوں کی جانیں گئیں۔

# ایک خاتون پڑھتی ہے تو ایک خانوادہ پڑھتا ہے

## علم ہی اسلامی تحریک کی روح ہے: حبیب اللہ قاسمی

سہارنپور (احمد رضا) آج یہاں معیاری دینی درسگاہ " جامعہ رحمانیہ للبنات " نانکہ گندیوڑہ میں نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے اس خاص موقعے پر " بخاری شریف " کا افتتاح بھی عمل میں آیا آج کے روحانی پروگرام کی صدارت جامعہ کے میر کارواں حضرت الحاج فضل الرحمن رحیمی نے فرمائی، قاری مطیع الرحمان صاحب کی تلاوت سے بزم کا روحانی اغاز ہوا۔ جامعہ کی طالبات نے افتتاحی حدیث شریف پڑھی جس پر جامعہ کاشف العلوم چھٹملپور کے شیخ الحدیث "حضرت اقدس مولانا حبیب اللہ قاسمی" نے علمی گفتگو فرمائی۔ تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا ایک مرد پڑھتا ہے تو ایک فرد پڑھتا ہے ایک خاتون پڑھتی ہے تو ایک خانوادہ پڑھتا ہے ایک اسلامی تحریک جنم لیتی ہے آپ نے کتاب اور صاحب کتاب کے حالات زندگی پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ امام بخاری کا پورا نام " ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ بن بَرْدِزْبَہ جعفی بخاری ہے " آپ مشہور محدث، رجال حدیث، جرح و تعدیل اور علل کے امام اور بڑے حافظ حدیث اور فقیہ تھے 13 شوال سنہ 194 ہجری مطابق 20 جولائی سنہ 810 عیسوی شب جمعہ کو بخارا میں پیدا ہوئے،

آپ علمی گھرانہ میں پرورش پائی جہاں ان کے والد خود حدیث کے بڑے عالم تھے، آپ کے والد آپکے بچپن میں ہی وفات پاگئے تھے اور امام بخاری نے یتیمی کی حالت میں ماں کی کفالت و تربیت میں پرورش پائی، بچپن ہی سے طلب علم میں مشغول ہوئے، چنانچہ، بہت کم عمر میں قرآن مجید اور اس زمانہ کی امہات الکتب کو حفظ کر لیا، یہاں تک کہ جب عمر دس سال ہوئی تو حدیث حفظ کرنا شروع کیا، شیوخ اور علما کے پاس آنے جانے لگے، درس حدیث کے حلقوں میں شریک ہونے لگے، اور سولہ برس کی عمر میں عبداللہ بن مبارک اور وکیع بن جراح کی کتابوں کو حفظ کر لیا۔ طلب حدیث اور شیوخ سے ملاقات کی غرض سے اسلامی دنیا کے اکثر ملکوں اور شہروں کا سفر کیا، وہاں کے تقریباً ایک ہزار علماء و شیوخ سے استفادہ کیا اور تقریباً چھ لاکھ احادیث کو جمع کیا۔ امام بخاری نے خوب شہرت و مقبولیت حاصل کی، ان کے ہم عصروں حتی کہ ان کے شیوخ تک نے ان کا اعتراف کیا، یہاں تک کہ انھیں امیر المومنین فی الحدیث کے لقب سے یاد کیا گیا امام مسلم، ابن خزیمہ، امام ترمذی اور دوسرے ائمہ محدثین نے آپ کے سامنے زانوی تلمذ طے کیا صحیح بخاری کا اصل نام " الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و سننہ و ایامہ " ہے جو " صحیح البخاری " کے نام سے مشہور ہے، اس کو امام بخاری نے سولہ سال کی مدت میں بڑی جانفشانی اور محنت کے ساتھ تدوین کیا ہے، اس کتاب کو امام بخاری نے چھ لاکھ احادیث سے منتخب کر کے جمع کیا ہے چھ امہات الکتب (صحاح ستہ) میں اول مقام حاصل ہے۔ جامعہ کے روح رواں و ناظم اعلیٰ " حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمان جمیل قاسمی " صدر انجمن حمایت اسلام نے طالبات کو نصیحت فرمائی مہمان خصوصی حضرت مولانا حبیب اللہ قاسمی کا استقبال کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا نیز جامعہ رحمانیہ کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا آج الحمدللہ طالبات بخاری شریف پڑھتی ہیں عالمہ بنتی ہیں یہ محض فضل باری تعالیٰ اور جامعہ کے صدر ولیٔ کامل عارف باللہ حضرت الحاج حافظ جمیل احمد نانکوی کے اخلاص کی برکت ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کا سایہ ہمارے سروں پر تادیر قائم فرمائے۔ مفتی صاحب نے تعلیم کی اہمیت پر

# بریلی میں 5 روپے کے لیے قتل

بریلی:16 مئی (پی این ایس) ضلع کے فتح گنج ویسٹ تھانہ علاقے میں صرف 5 روپے میں برف کی خرید و فروخت کے تنازعہ پر ایک دیہاتی کو بے دردی سے دھار دار ہتھیار سے ہلاک کر دیا۔ جس کے بعد گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر ملزم کو حراست میں لے کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ بریلی کے فتح گنج ویسٹ تھانہ علاقے کے ٹھاکر علاقے کا رہنے والا شیر سنگھ برف بیچنے کا کام کرتا ہے۔ بدھ کو شیر سنگھ برف بیچنے مادھو پور گاؤں گیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ برف بیچتے ہوئے گاؤں کے دو بچے شیر سنگھ کے پاس آئے لیکن اس نے دونوں کو پانچ روپے میں الگ الگ برف دینے سے انکار کر دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس وقت پاس ہی کھڑے سنجو (40) کا شیر سنگھ سے پانچ روپے کی برف نہ دینے پر جھگڑا ہوا۔ سنجو کے پڑوسی نے بتایا کہ جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ دونوں میں لڑائی شروع ہو گئی۔ الزام ہے کہ شیر سنگھ نے سنجو کو آئس بریکر سے مار کر شدید زخمی کر دیا۔ اسے زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران برف فروش شیر سنگھ، جو واردات کے بعد بھاگ رہا تھا، اسے گاؤں والوں نے موقع سے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ فتح گنج ویسٹ پولیس اسٹیشن کے انچارج دھننجے پانڈے نے بتایا کہ برف کی خریداری کو لے ایک بیچنے والے اور گاؤں والوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ گاؤں والا سنجو شراب کے نشے میں تھا، جس کے بعد دونوں کے درمیان لڑائی ہو گئی۔ اس دوران ملزم نے اس پر برف توڑنے والے سے اوزار سے حملہ کیا جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی دیہاتی کو علاج کے لیے اسپتال بھیجا گیا، جہاں اس کی موت ہو گئی۔ اہل خانہ کی شکایت پر مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے، ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

# گورنمنٹ ڈگری کالج دیوبند میں جاری دو روزہ کھیل مقابلہ اختتام پزیر

دیوبند 16 /مئی (ایچ ایف خان): گورنمنٹ ڈگری کالج دیوبند میں جاری دو روزہ کھیل مقابلہ اختتام پزیر ہو گئے۔ کھیل مقابلوں میں ایم اے راجنیتک شاستر کی طالبہ سواتی اور بی کام کے طالبعلم محمد ساحل کو سال 24-2023 کا کالج چیمپئن منتخب کیا گیا۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر گورو بالیان نے بتایا کہ بھالا پھینک، گولہ پھینک، کبڈی، سو میٹر ریس چار سو میٹر ریس سمیت مختلف کھیل مقابلوں میں طلبہ و طالبات نے حصہ لیا تھا، اپنی اپنی کیٹیگری میں پوزیشن لانے والے تمام طلبہ و طالبات کو ٹرافی اور انعامات سے نوازا گیا ہے، ساتھ ہی کھیل مقابلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کو بھی حوصلہ افضائی کے طور پر مومنٹو دئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کھیل مقابلوں میں ایم اے راجنیتک شاستر کی طالبہ سواتی اور بی کام کے طالبعلم محمد ساحل کو بہترین کھیل کا مظاہرہ کرنے پر سال 24-2023 کے لئے کالج اسپورٹ چیمپئن کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے طلبہ کو پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل پر بھی توجہ دینے کی نصیحت کی۔

# اردو ادب سوسائٹی نے کامیاب طلبہ کو پیش کی مبارکباد

امروہہ۔ حال ہی میں سی بی ایس ای بورڈ میں کامیاب ہوئے طلباب کے والدین کو امروہہ کی ادبی اور ثقافتی تنظیم اتر پردیش اردو ادب سوسائٹی نے مبارکباد پیش کی ہے۔ اس سلسلہ

میں صدر کوثر علی عباسی نے کہا ہے کہ اسلم صدیقی صاحب کو انکی بیٹی یمنا صدیقی کی اہم کامیابی پر اتر پردیش اُردو ادب سوسائٹی کی جانب سے دلی مبارکباد ہے جنہوں نے CBSE بورڈ میں 98.4 فیصد نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور اپنے خاندان کے ساتھ ساتھ شہر امروہہ کا نام روشن کیا ہے۔ ہماری نئی نسل کو تعلیم کی میدان میں نمایاں مقام حاصل کرنے کے لیے ان جیسی بچیوں سے درس لینا چاہیے۔ اس سلسلے محلہ مولانا کے باشندہ محمد خرم جاوید کے بیٹے سید ذاکر حسن کو بھی انکی کامیابی پر سوسائٹی کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی ہے۔ سوسائٹی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ یہ بچے کل ہمارے ملک کا نام روشن کریں گے، ہماری نئی نسل کو ان بچوں سے درس دینا چاہیے۔ اور تعلیم کے میدان میں نمایاں کارکردگی انجام دینی چاہیے۔

# ٹانڈہ این ٹی پی سی میں سوچھتا پکھواڑا کا آغاز

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) سوچھ بھارت مشن کو کامیاب بنانے کے مقصد سے ۱۶ مئی سے ۳۱ مئی تک این ٹی پی سی ٹانڈہ میں سوچھتا پکھواڑا منایا جا رہا ہے۔ این ٹی پی سی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اے کے چٹوپادھیائے نے سوچھ بھارت کی تعمیر کا حلف دلاتے ہوئے اس تقریب کا افتتاح کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ سوچھتا پکھواڑا کے تحت مختلف پروگرام جیسے بیداری ریلی، پربھات پھیری، مقابلے، اسٹریٹ ڈرامے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں آج ایک بڑے پیمانے پر مہم چلائی گئی اور این ٹی پی سی ٹاؤن شپ کے امنگ اسٹیڈیم سے سریو گھاٹ تک پربھات پھیری، شرم دان اور بڑے پیمانے پر درخت لگانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صفائی کے حوالے سے وسیع پیمانے پر عوامی بیداری پیدا کرنے کے مقصد سے ملازمین اور طلباء کے لیے پینٹنگ، تقریری اور مضمون نویسی کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے سوچھ بھارت مشن کو کامیاب بنانے کی عوام سے اپیل بھی کیا۔ اس موقع پر این ٹی پی سی کے تمام افسران و ملازمین موجود رہے۔

# مدرسہ تعلیمی بورڈ اتر پردیش کے رزلٹ تین ماہ میں بھی نہیں جاری ہو سکے

بارہ بنکی۔ مدرسہ بورڈ کے امتحانات مکمل ہوئے تقریباً تین ماہ ہو رہے ہیں ابھی تک بورڈ ریزلٹ جاری کرنے سے قاصر ہے۔ اب تو تمام طلباء و طالبات انتظار دیکھتے دیکھتے مایوس بھی ہو چکے ہیں، مدرسہ بورڈ کے بعد یوپی ثانوی بورڈ کے امتحانات ہوئے تھے جبکہ ثانوی بورڈ کے ریزلٹ جاری ہو کر طلباء و طالبات آگے کے درجات میں داخلہ بھی لے چکے ہیں۔ مدرسہ بورڈ کے طلباء و طالبات کا کہنا ہے کہ ہم لوگ نتائج آنے کا انتظار دیکھتے تھک چکے ہیں۔ تیز طرار بورڈ چیئرمین افتخار احمد جاوید کی کوششوں سے شاید ایسا پہلا موقع تھا جب ثانوی بورڈ سے قبل مدرسہ بورڈ کے امتحانات مکمل ہو گئے۔ جس سے لوگوں کا یہ گمان تھا کہ ریزلٹ رمضان سے قبل جاری ہو جائیں گے مگر ہوا اس کے برعکس۔ اور تین ماہ کا عرصہ گزر رہا ہے آج تک مدرسہ بورڈ ریزلٹ نہیں جاری کر سکا ہے۔ ان طلباء و طالبات کا مستقبل تاریک نظر آنے لگا ہے جو مدرسہ بورڈ کی سکینڈری مارکشیٹ سے ثانوی بورڈ میں داخلہ لیکر اپنا مستقبل سنوارنا چاہتے تھے اور سینیر سکینڈری والے طلباء گریجویشن میں داخلہ لینا چاہتے تھے۔ حالانکہ اس بار مدرسہ بورڈ کے طلباء و طالبات سکتہ میں ہیں کہ اب پتہ نہیں انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن میں مدرسہ بورڈ کی مارکشیٹ قبول کریں گے یا نہیں۔ واضح ہو کہ 22 مارچ کو ہائی کورٹ نے اتر پردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کو غیر آئینی قرار دیدیا تھا جس سے اہل مدارس کو ایک بڑا جھٹکا لگا تھا مگر مدارس سے وابستہ تنظیموں نے ہائی کورٹ کے اس فیصلہ کو فوراً سپریم کورٹ میں چیلنج کیا اور اسٹے مل گیا اس اسٹے سے اہل مدارس میں ایک بار پھر جان میں جان آئی۔ شاید اسی وجہ سے ریزلٹ جاری کرنے میں بورڈ کو اتنا وقت لگ گیا ہے۔ مگر ریزلٹ کا جاری نہ ہونا طلباء کے لئے پریشان کا سبب بنا ہوا ہے اور یہ بھی نہیں صاف ہو رہا ہے۔ کہ کب تک جاری ہونگے۔ ساتھ ہی اس کا بھی تمام طلباء کو انتظار ہے کہ یہ بھی صاف کر دیا جائے کہ مدرسہ بورڈ کی مارکشیٹ پہلے کی طرح قابل قبول ہونگی یا نہیں۔

# سلام بن رزاق نے سماجی مسائل کو اپنی کہانیوں میں بڑی خوبصورتی سے پیش کیا ہے: عارف نقوی

میرٹھ: سلام بن رزاق واقعی عمدہ افسانہ نگار تھے۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ انہوں نے ہر طبقے کے مسائل کو اپنی کہانیوں میں بڑی خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ ان کا طرز تحریر لا جواب ہے۔ سلام بن رزاق نے جس فنی اور منفرد انداز میں ان مسائل کو پیش کیا وہ قارئین کو جھنجھوڑنے کا کام کرتے ہیں۔ سلام بن رزاق کا جانا اردو ادب کا بڑا خسارہ ہے۔ یہ الفاظ تھے جرمنی سے معروف ادیب عارف نقوی کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالرز انجمن (آیوسا) کے زیر اہتمام منعقد "سلام بن رزاق کی افسانہ نگاری" میں اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے اپنی کہانیوں میں سماج کے حالات کو جس انداز میں بیان کیا ہے وہ بہت کم افسانہ نگاروں کے یہاں دیکھنے کو ملتا ہے۔ سلام بن رزاق نے جو کچھ لکھا وہ لاجواب اور اردو ادب کا قیمتی سرمایہ ہے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ بعد ازاں ایم۔ اے سال دوم کی طالبہ نزہت اختر نے ہدیۂ نعت پیش کیا۔ پروگرام کی سرپرستی صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی۔ مہمانِ خصوصی کے بطور معروف اور منفرد فکشن نگار پروفیسر طارق چھتاری نے آن لائن شرکت کی۔ مہمان ذی وقار کے بطور معروف ادیب و ناقد اور سابق صدر شعبۂ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ پروفیسر صغیر افراہیم آن لائن موجود رہے۔ مقالہ نگار کے بطور ممبئی سے معروف ڈراما نگار اسلم پرویز اور مقرر کے بطور لکھنؤ سے ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین نے شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر ارشاد سیانوی، نظامت اور تعارف ڈاکٹر شاداب علیم نے انجام دی۔ موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر شاداب علیم نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کا علم انسانی زندگی کو یقیناً آسان اور پُر آسائش بنا سکتا ہے۔ لیکن اس کے اندر روحانیت، اخلاقیات اور انسان دوستی کا جذبہ ادب ہی پیدا کر سکتا ہے۔ اسی لیے فنون لطیفہ ہمیشہ سے سدا بہار علوم کی حیثیت سے معاشرے میں رائج رہے ہیں۔ بالخصوص فکشن انسانی تخیل کا وہ ذریعہ ہیں جو کبھی داستان اور کبھی ناول، افسانہ اور افسانچے کی شکل میں انسان کو اعلی اخلاقیات کی تبلیغ اور ظلم و ستم کے خلاف لام بند ہونے کے لیے ہمیشہ اکساتا رہا ہے۔ ایسے ہی فکشن نگاروں میں ایک نام سلام بن رزاق کا ہے۔ انہوں نے اپنے فن کے ذریعے انسانیت کو اعلی قدروں سے روشناس کرانے اور ہر طرح کی ناانصافیوں، نابرابری کے خلاف علم بغاوت بلند کیا ہے۔ ان کے انتقال سے فکشن کی دنیا میں جو خلاء پیدا ہوا ہے اسے پُر ہونے میں طویل وقت لگے گا۔ سلام بن رزاق کا شمار عہد حاضر کے قدآور افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے اردو فکشن کو کئی شاہکار افسانے دیے ہیں جن کے لیے وہ ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ سلام بن رزاق نے اپنا افسانوی سفر جدیدیت کے عہد میں شروع کیا تھا اس لیے ان کے یہاں استعاراتی اور علامتی افسانے بھی ملتے ہیں اور وہ بیانیہ افسانے لکھنے پر بھی پوری قدرت رکھتے ہیں۔ سلام بن رزاق کے اب تک چار افسانوی مجموعے منظر عام پر آ کر داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ پروفیسر طارق چھتاری نے کہا کہ سلام بن رزاق کے تعلق سے گفتگو سنتے ہوئے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے وہ ہمارے ساتھ آج بھی ہیں۔ بہت آسانی سے وہ فلموں میں جا سکتے تھے مگر وہ نہیں گئے۔ آپ کے یہاں خداری تھی۔ ممبئی میں رہنے کے باوجود آپ نے کسی سے کوئی کمپرومائز نہیں کیا۔ ان کے یہاں مراٹھی کی جو علامت ہے اس سے آپ نے کافی استفادہ کیا۔ ان کی کہانیاں قاری کے دلوں پر راز کرتی ہیں۔ اسلم پرویز نے سلام بن رزاق کے افسانوں کے حوالے سے ایک طویل مضمون کا مختصر حصہ پڑھا اور بتایا کہ سلام بن رزاق کے بہت سے افسانے سوچنے اور غور و فکر کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ پروفیسر صغیر افراہیم نے کہا کہ سلام بن رزاق اپنے سیکھنے والوں کی بڑی ہمدردی اور خوش اخلاقی سے تربیت کرتے تھے۔ ان کے افسانوں کے عنوانات بھی بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتے ہیں، وہ اپنی بات کو سب تک پہنچا دیا کرتے تھے۔ ۳۰ سال میں ۶۰ سال آپ نے ادب کو دیے۔ جدیدیت کے لوگوں کے ساتھ مابعد جدیدیت کے لوگوں کے علاوہ دیگر لوگوں بھی آپ کی تعریف کرتے تھے۔ وارث علوی بھی سلام بن رزاق کو ایک سینئر رائٹر تسلیم کرتے تھے۔ انتظار حسین، رتن سنگ، بیگ احساس، طارق چھتاری وغیرہ آپ کو بہت پسند کرتے تھے۔ سلام بن رزاق کا بھر پور تعارف محترم علیم اسماعیل نے پیش کیا۔ اس موقع پر ادیب و ناقد اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ سلام بن رزاق کا تعلق اس نسل سے ہے جو 70ء کے بعد منظر عام پر آئی۔ اس نسل نے افسانوں کو زمین سے جوڑنے کا کام کیا۔ سلام بن رزاق نے نئی نسل کو آگے بڑھانے کے لیے بہت سے مشوروں سے بھی نوازا۔ سلام بن رزاق نے سماج کے ہر طبقے کے مسائل کو خوبصورتی سے افسانہ بنایا ہے۔ سلام بن رزاق کا چلے جانا یقیناً اردو ادب کا بڑا خسارہ ہے۔ خدا ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ پروگرام میں، عبد الرزاق، ادیب، ارشد اکرام، ہکیبا، مشتاق کریمی، رقیہ جمال، شہناز فاطمہ، شاذیہ خان، اسماعیل گوہر، سیدہ مریم الٰہی، محمد شمشاد، شاہانہ پروین، فیضان ظفر وغیرہ آن لائن موجود رہے۔

# دیہی علاقوں میں تعلیمی بیداری میں اضافہ ملک کی ترقی کے لیے ایک اچھی علامت: ایس ڈی ایم انکور ورما

دیوبند 16 /مئی (ایچ ایف خان) تعلیم فقط روزی روٹی کا روزگار نہیں بلکہ زندگی گزارنے کا طریقہ کار ہے، تعلیم اچھے برے کی رہنمائی کرتی ہے اور تعلیم ہی روشن مستقبل کا واحد راستہ ہے۔ ان خیلات کا اظہار ایس ڈی ایم دیوبند انکور ورما نے دیوبند تحصیل کے گاؤں بچیٹی میں واقع ایس وی ایم ماڈل پبلک اسکول میں منعقدہ اسکول کے 16 ویں یوم تاسیس پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ایس ڈی ایم انکور ورما نے کہا کہ دیہی علاقوں میں تعلیم کے حوالے سے بیداری میں اضافہ ملک کی ترقی کے لیے ایک اچھی علامت ہے۔ آج دیہی علاقوں سے آنے والے ٹیلنٹ ملک کی ترقی میں حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں چلنے والے اسکول تعلیم کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ بچوں کو ملک کی ثقافت اور سماجیت سے جوڑنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ کھیڈا مغل پولیس چوکی انچارج راہل کمار نے کہا کہ تعلیم کی ضرورت ہر انسان کو ہے ملک کی کامیابی اور روشن مستقبل ہونے کے لئے اس ملک کے ہر فرد کا

تعلیم یافتہ ہونا بہت ضروری ہے۔ اس دوران ایس ڈی ایم اور چوکی انچارج نے اسکول میں زیر تعلیم طلبہ اور طالبات سے سوالات بھی کئے اور انہیں تعلیم کے حوالے سے اہم ٹپس بھی دئے۔ آخیر میں سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے امتحان میں کامیاب ہونے والے تمام طلبہ و طالبات کو مہمانان کرام کے بدست انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام میں پردیپ تیاگی، پرشانت تیاگی، گڈو چودھری، شبھم تیاگی، سدیش پال، انکت لامبا، پراچی چودھری، ہماکشی تیاگی، بیناکشی تیاگی، چھوی تیاگی، منیشا برمن، انجلی تیاگی، نیتا سینی، خوشیکا تیاگی، ورندا تیاگی اور ایشان وغیرہ موجود تھے۔

# نوجوان کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا گیا، لٹیرے خاتون سے چین چھین کر فرار

نوئیڈا:16 مئی (پی این ایس) ریاست اتر پردیش کے ہائی ٹیک شہر نوئیڈا میں جرائم بے قابو ہوتے جا رہے ہیں۔ جب کہ پولیس کا دعویٰ ہے کہ جرائم کو روکنے کے لیے مسلسل گشت کیا جا رہا ہے۔ لیکن اس کے بعد بھی بدمعاش وارداتیں انجام دے رہے ہیں۔ نئے تازہ معاملہ میں ایک نوجوان کو پیٹرول پمپ کے پاس پیٹرول ڈلوانے کے تنازع کے بعد پیٹ پیٹ کر مار ڈالا گیا وہیں نوئیڈا کے اہم بازار اٹا پیر میں سر عام ایک خاتون کی چین چھین کر لٹیرے فرار ہو گئے۔ نوئیڈا میں سی این جی پمپ پر قطار میں کھڑے دو کار مالکان کے درمیان جھگڑا ہوا، جس کے بعد بدمعاشوں نے کار سے لاٹھیاں نکالیں اور دوسری کار میں موجود شخص کو بری طرح پیٹا۔ متاثرہ کو تشویشناک حالت میں اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی امن کسانا سنٹرل نوئیڈا کے ایکوٹیک 3 تھانہ علاقے میں کھیڑا چوہان پور کے قریب سی این جی پمپ پر اپنی کار میں ایندھن بھرنے گیا تھا، جب گاڑی کی قطار میں کھڑے ہونے پر اس کا دوسری کار میں بیٹھے غنڈوں سے جھگڑا ہو گیا۔ جس کے بعد غنڈوں نے گاڑی سے لاٹھیاں اور ڈنڈے نکال کر امن کو بری طرح پیٹا اور سر پر شدید چوٹ پہنچائی۔ اس لڑائی میں امن شدید زخمی ہو گئی جس کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ متاثرہ کو تشویشناک حالت میں قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ دوسری واردات میں گریٹر نوئیڈا ایکسٹینشن میں رہنے والے دھیرج کمار ورما نے بتایا کہ وہ اپنی ماں کے ساتھ سیکٹر 18 کے بازار میں کسی کام سے آئے تھے۔ اس کی ماں کام کے دوران ہلدی رام کے پاس کھڑی تھی۔ اسی دوران موٹر سائیکل پر سوار دو بدمعاش ان کے قریب آئے اور ان کے گلے سے سونے کی چین چھین کر فرار ہو گئے۔ واردات کے وقت موقع پر کافی بھیڑ تھی۔ ان کی ماں نے بھی کافی شور مچایا لیکن بدمعاش تیز رفتار موٹر سائیکل پر سوار دہلی کی طرف فرار ہو گئے۔

# مسالک اور مذاہب کا اختلاف فروعی ہے: ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی

دیوبند 15 /مئی (ایچ ایف خان): تمام عالم اسلام بشمول انڈو پاک، بنگلہ دیش، نیپال ماہ ذی الحجہ سعودی عرب کی رویت ہلال کو تسلیم کر کے حج کرتا ہے اور تمام عالم کے مسلمانوں کو اتحاد و یکجہتی کا عظیم پیغام پہنچاتا ہے، جو اسلام کا مقصد حقیقی اور اللہ رب العزت کا فرمان یکجہتی ہے، ان خیالات کا اظہار شیخ الہند فقہ اکیڈمی دیوبند کے ناظم اعلیٰ اور مولانا آزاد پیرا میڈیکل کالج کے ڈائرکٹر ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسالک اور مذاہب کا اختلاف فروعی ہے اور تمام مسالک و مذاہب کا صرف ایک ہی پیغام ہے کہ اس رب ذو الجلال کا کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرایا جائے اور نبی آخری الزماں خاتم النبیین کو آخری نبی مانا جائے، ساتھ ہی اس بات کا نہ صرف زبان سے اقرار کیا جائے بلکہ دل سے اس کی تصدیق بھی کی جائے لہذا ایسے مسائل جو بنیادی اختلافات کا باعث بن رہے ہیں ان کی کوئی بھی مذہب یا مسلک اجازت نہیں دیتا۔ ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے کہا کہ تمام عالم اسلام لبیک اللھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک کہ کر ماہ ذی الحجہ میں بیت اللہ حاضر ہوتا ہے اسی طرح ماہ رمضان اور ماہ شوال میں سعودی رویت کو تسلیم کرتے ہوئے ماہ صیام، رمضان و عیدین مناتا ہے، انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس مسئلہ کو اپنی انا اور ایگو کا مسئلہ نہ بنائیں اور دنیاوی نام و نمود کے لئے کام نہ کریں بلکہ رضائے الٰہی کے لئے رسول اکرم ﷺ کی خوشنودی اور ان کی پیروی کے لئے کام کرے جو عین اسلام کے مطابق ہے اور اللہ اور اس کے رسول حقیقی ﷺ کا پیغام بھی یہی ہے بصورت دیگر امت کے اختلافات اور انتشار کا شکار ہونے کا شدید خطرہ ہے جس کا ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہے ہیں، ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے کہا کہ روز اول سے ہی دنیا میں دو طرح کے نظام رائج ہیں ایک نظام الٰہی اور ایک نظام ابلیسی اسی تناظر میں شیخ الہند فقہ اکیڈمی دار العلوم چوک دیوبند میں مورخہ یکم جون کو اپنا دوسرا عالمی وبینار کر رہی ہے جس میں تمام مفتیان کرام اور علماء و فقہا سمیت رویت ہلال کمیٹی کے ممبران عالمی طور پر مدعو ہیں جس میں وہ اپنی بیش قیمت رائے دیکر رویت ہلال کے اس عالمی مسئلہ کو حل کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کر کے نظام ابلیس کو مات دینے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو اتحاد و یکجہتی کا عظیم پیغام دینے کا کام کریں گے۔ ڈاکٹر یونس صدیقی قاسمی نے مفتیان کرام اور علماء و فقہا سمیت رویت ہلال کمیٹی کے ممبران سے عالمی طور پر مذکورہ ویبنار میں رات دس بجے اپنی شرکت کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔

# ڈی ایم نے زونل اور سیکٹر مجسٹریٹس کے ساتھ کی میٹنگ

بہرائچ 16 مئی۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ لوک سبھا عام انتخابات-2024 کے تحت 57 (جزوی) لوک سبھا حلقہ قیصر گنج میں شامل ضلع کے پیاگ پور اور قیصر گنج اسمبلی حلقوں میں 20 مئی 2024 کو ہونے والی ووٹنگ بدھ کو دیر گئے آزادانہ طور پر منعقد ہوئی۔ شام کو کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ کے دوران ضلع انفارمیٹکس آفیسر یوگیش یادو، فیلڈ انجینئرز رمن گپتا اور سندیپ دویدی، وجے دویدی اور کیرتی سریواستو نے ایم پی کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے تیار کردہ زونل کو پیش کیا۔ اور ووٹنگ فیصد مرتب کرنے کے لیے سیکٹر مجسٹریٹس۔ رجسٹریشن ایپ میں لاگ ان کر کے کی گئی تھی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مونیکا رانی نے تمام زونل اور سیکٹر مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ ہر کسی کو ایم پی ایس ایپ کو چلانے کے پورے عمل کے بارے میں جاننا چاہیے تاکہ آپ پولنگ پارٹیوں کی روانگی کے وقت پریزائیڈنگ آفیسر کو ایپ ڈاؤن لوڈ کر سکیں۔ ڈی ایم نے زونل اور سیکٹر مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ 19 مئی کو پولنگ پارٹی کی روانگی کے وقت کوئی بھی پریذائیڈنگ آفیسر ایم پی ایس ایپ ڈاؤن لوڈ کیے بغیر نہیں جائے گا۔ ڈی ایم نے کہا کہ تمام زونل اور سیکٹر مجسٹریٹ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ووٹنگ کا فیصد ووٹنگ کے دن ہر 02 گھنٹے کے وقفے سے ایم پی ایس ایپ کے ذریعے بھیجا جائے۔ ڈی ایم نے زونل اور سیکٹر مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ فیلڈ وزٹ کے دوران پولنگ بوتھ پر بنیادی سہولیات کا معائنہ کرتے ہوئے انہیں بجلی اور نیٹ ورک کی دستیابی کے بارے میں معلومات ضرور حاصل کریں تاکہ کمیشن کی ہدایات کے مطابق کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ 50 فیصد بوتھوں کی ویب کاسٹنگ کے کام میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ ڈی ایم نے بتایا کہ پیاگ پور اسمبلی حلقہ میں 210 بوتھس اور قیصر گنج میں 197 بوتھس کی ویب کاسٹنگ کی جاتی ہے۔ تمام زونل اور سیکٹر مجسٹریٹس کو پولنگ اسٹیشن کے معائنہ کے دوران بوتھ لیولنگ آفیسر سے ووٹر سلپس کی تقسیم کے بارے میں لازمی طور پر معلومات حاصل کرنے اور 100 فیصد پرچیوں کی تقسیم کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ ڈی ایم مونیکا نے کہا کہ تمام افسران مکمل طور پر غیر جانبدار رہیں گے اور انتخابات کے دوران شفافیت کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ تمام زونل اور سیکٹر مجسٹریٹس کو ہدایت کی کہ اب سے آپ سب اپنے اپنے زون اور سیکٹر کا بغور دورہ کریں اور زون اور سیکٹر کی کمزوری، حساسیت، پولنگ اسٹیشنز وغیرہ کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیں۔ دورے کے دوران، گاؤں کا دورہ کریں اور ووٹر شناختی کارڈ وغیرہ کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرنے کے لیے لوگوں سے رابطہ کریں۔ اپنے زون اور سیکٹر کا روٹ چارٹ بھی چیک کریں تاکہ پولنگ پارٹیوں کی نقل و حرکت میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورو رنجن سریواستو، سٹی مجسٹریٹ شالنی پربھاکر اور نامزد زونل اور سیکٹر مجسٹریٹ موجود تھے۔

# کار چلاتے ہوئے ہارٹ اٹیک، موت

پریاگ راج:16 مئی (پی این ایس) کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) اپردہ ہانڈیا میں کام کرنے والے فارماسسٹ پرمود کمار یادو کی بدھ کو کار چلاتے ہوئے دل کا دورہ پڑنے سے موت ہو گئی۔ 50 سالہ فارماسسٹ پرمود گاڑی سے سی ایچ سی جانے کے لیے نکلے تھے لیکن اچانک وہ گھبراہٹ محسوس کرنے لگے۔ جس کی وجہ سے انہوں نے اپنی گاڑی روک دی۔ پرمود نے اپنی کار جھونسی۔ سونوتی روڈ پر روکی تھی، جہاں اٹیک کی وجہ سے کار میں بیٹھے ہوئے، اس کی موت ہو گئی۔ شروع میں لوگوں کا خیال تھا کہ اس نے فون پر بات کرنے یا کسی کام سے گاڑی روکی تھی لیکن جب کافی دیر بعد بھی اس نے گاڑی نہیں چلائی تو آس پاس کے لوگ اس کی گاڑی تک پہنچ گئے۔ لوگوں نے پہلے اسے بلایا اور جگانے کی کوشش کی لیکن اس کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ اس کے بعد اس نے پولیس کو واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر جائے وقوعہ کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد پولیس نے پرمود کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ معلومات کے مطابق پرمود امبیڈکر نگر کے رہنے والے تھے۔

# ترقی یافتہ ہندوستان کا گروتھ انجن بنے گا پوروانچل: مودی

## بھدوہی: ووٹ جہاد کی سیاست کرتی ہے ترنمول، سپا بھی اس کے نقش قدم پر: پی ایم

جونپور:16 مئی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو جونپور میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے پانچ سالوں میں مودی اور یوگی مل کر پوروانچل کی تصویر بدلنے والے ہیں۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا گروتھ انجن پوروانچل ہوگا۔ وزیر اعظم نے یہاں ٹی ڈی پی کالج کے کھیل میدان میں جونپور کے بی جے پی امیدوار و مہاراشٹرا کے سابق مملکتی وزیر کرپا شنکر سنگھ اور مچھلی شہر (محفوظ) لوک سبھا سیٹ سے بی پی سروج کی حمایت میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب میں ایکسپریس وے بناتا ہوں تو جونپور والوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ پورا علاقہ صحت اور تعلیم کا مضبوط ہب بن رہا ہے۔ بی جے پی نوجوانوں کی توقعات کو سمجھتی ہے۔ مودی نے کہا کہ پہلے گروپ سی اور ڈی کی تقرریوں میں انٹرویو ہوتے تھے۔ لیکن ہم نے ختم کر دیا۔ نیشنل ایجوکیشن پالیسی میں ہم نے بڑا فیصلہ کیا ہے۔ ہم نے جنرل زمرے کے غریبوں کو بھی 10 فیصدی ریزرویشن دیا۔ پیپر لیک کے خلاف سخت قانون بنایا ہے۔ ہماری حکومت ہر ضلع میں میڈیکل کالج بنا رہی ہے۔ اب غریب ماں کا بیٹا ڈاکٹر بنے گا۔ اب ہم نے ہندی میں پڑھائی اور ہندی میں امتحان کا راستہ کھول دیا ہے۔ کانگریس اور انڈیا اتحاد اس کی بھی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ لوگ آپ کے بچوں کے روشن مستقبل نہیں چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ریکارڈ سطح پر آئی آئی ٹی اور ایمس بنا رہے ہیں۔ اس کا فائدہ نوجوانوں کو مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کا راستہ لوگوں کو مطمئن کرنا ہے لیکن دوسری طرف انڈیا اتحاد کا ماڈل خوشامدی کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی۔ کانگریس دو پارٹیاں ہیں۔ لیکن دوکان ایک ہے۔ یہ جھوٹ، منہ بھرائی، پریوار واد اور بدعنوانی کا سامان فروخت کرتے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کانگریس اور اس کے اتحادیوں کے بیانات کو سلسلے میں انہیں آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ انڈیا اتحاد منھ بھرائی کی سیاست میں پوری طرح سے دھنس چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دماغ کا ایکسرے نکلا ہے بس اس میں ووٹ بینک ہی دکھ رہا ہے۔ مودی نے کہا کہ جب تک زندہ ہوں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہونے دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ جب آئین بنا اس وقت بابا صاحب امبیڈکر اور سب نے مل کر طے کیا تھا کہ ہمارے ملک میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن نہیں ہوگا۔ دلتوں، قبائلیوں اور پچھڑوں کو آئین کے تحت ریزرویشن ملے گا لیکن کانگریس آپ کا حق چھین کر آئین کو توڑ مروڑ کر مسلمانوں کو ریزرویشن دینا چاہتی ہے۔ آپ کا حق لوٹنا چاہتی ہے اس لئے بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ مودی کی گارنٹی ہے جب تک مودی زندہ ہے میں دلت۔ قبائلیوں اور او بی سی کے ریزرویشن میں ذرا بھی چوری نہیں کرنے دوں گا۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) پر بنگال میں ووٹ جہاد کی سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) بھی اتر پردیش کی سیاست کو بھی اسی سمت میں لے جانا چاہتی ہے۔ بی جے پی امیدوار ونود بند کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا٪ پورے اتر پردیش میں بھدوہی کے الیکشن کا ذکر ہو رہا ہے۔ لوگ پوچھ رہے ہیں کہ بھدوہی کے الیکشن میں ٹی ایم سی کہاں سے آگئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بھدوہی میں انڈیا اتحاد کے تحت ٹی ایم سی نے سابق وزیر اعلی کملا پتی ترپاٹھی کے پوتے للیتیش پتی ترپاٹھی کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ مودی نے کہا کہ کانگریس کا اتر پردیش میں کوئی وجود نہیں ہے اور اب تو سپا نے بھی مان لیا ہے کہ اس الیکشن میں اس کے پاس کچھ بھی نہیں بچا ہے اور اس کا صفایا ہو گیا ہے۔ ایس پی کے لوگوں نے وہ حلقہ چھوڑ دیا ہے۔ ایس پی اور کانگریس کے لئے بھدوہی میں اپنی ضمانت بچا پانا مشکل ہو گیا تھا اس لئے وہ یہاں سیاسی تجربہ کر رہے ہیں۔ وہ بنگال میں ٹی ایم سی کی سیاست کرنا چاہتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا٪ آپ جانتے ہیں کہ ٹی ایم سے بنگال میں کس طرح کی سیاست کرتی ہے۔ ٹی ایم سی کی سیاست کا مطلب ہے خوشامد کا زہریلا تیر، اس کا مطلب ہے رام مندر کو ناپاک بتانا، رام نومی تقریب پر پابندی لگانا، بنگلہ دیشی دراندازوں کو تحفظ دینا، ووٹ۔ جہاد، قتل سے زیادہ کچھ نہیں۔ ہندوؤں کی ہراسانی اور دلتوں۔ قبائلیوں پر ظلم کرنے والے ٹیم ایم سی ایم ایل اے کہتے ہیں کہ وہ بی جے پی کارکنوں کو گنگا میں ڈبو دیں گے اور حد یہ ہے کہ ایس پی یوپی کو بھی اسی سمت میں لے جانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں ایس پی میعاد کار میں دہشت گردوں کو خصوصی پروٹول ملتا تھا۔ ایس پی حکومت دہشت گرد تنظیم سیمی (اسٹوڈنٹ اسلامک موومنٹ آف انڈیا) پر مہربان ہوئی اور اس کے سرغنہ کو رہا کر دیا۔ کچھ وقت بعد یوپی میں کئی مقامات پر بم بلاسٹ ہوئے۔ جس میں کئی لوگوں کی جان چلی گئی۔ وزیر اعظم نے کہا یہ بوا (ممتا بنرجی) اور ببوا (اکھلیش یادو) کا اتحاد ہے۔ پہلے والی بوا (بی ایس پی سپریمو مایاوتی) ببوا کو پہچان گئیں اور ایس پی چھوڑ دی۔ اب وہ بنگال سے بوا کو لے آئے ہیں۔ اچھا ہوگا کہ آپ ان سے کئی میل کی دوری بنائے رکھئے۔ انہوں نے کہا کہ میں ایس پی کے شہزادے سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب بوا آپ کے اتنی قریب ہیں تو کبھی ان سے پوچھا کہ بنگال میں وہ بہار اور یوپی کے لوگوں کو بہاری کیوں کہتی ہیں۔ یہ ایک ملک ہے۔ ہم سب ہندوستانی ہیں۔ پھر یوپی سے بنگال جانے والے لوگوں کی ٹی ایم سی کے ذریعہ توہین کیوں کی جا رہی ہے۔ یہ سوال ببوا کو بوا سے پوچھنا چاہئے۔ مودی نے کہا کہ خوشامد کی سیاست ٹی ایم سی اور ایس پی کو جوڑتی ہے۔ یہ منھ بھرائی کے ٹھیکیدار ہندوستان کی شناخت بدلنا چاہتے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو عدالت میں کہتے تھے کہ بھگوان رام ایک خیالی فرد ہیں۔ کیا ایس پی۔ کانگریس اور ٹی ایم سی کے لوگ مندر کی تعمیر ہونے دیتے۔ آج بھگوان رام کا مندر ہمارے سامنے ہے۔ مودی نے دعوی کیا کہ ایس پی لیڈر کہتے ہیں کہ مندر ہمارے لئے بے کار ہے۔ کانگریس کے شہزادے عدالت کے فیصلے کو پلٹنا چاہتے ہیں۔ اور رام مندر پر تالا لگانا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم ان کو ان کے ارادے میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ یہ واحد بی جے پی ہے جو اجودھیا میں مندر کی تعمیر پر فخر کرتی ہے۔ مودی نے کہا کہ بھدوہی قالین کو ون ڈسٹرکٹ ون پروڈکٹ اسکیم میں سرفہرست مقام دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا٪ ایس پی کے دور میں ایک ضلع ایک مافیا ہوا کرتا تھا۔ ہر ضلع میں مختلف مافیا کی سلطنتیں تھیں۔ تاجر، ہماری بہنیں، بیٹیاں محفوظ نہیں تھیں اور نوجوانوں کا کوئی مستقبل نہیں تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ میں اپنا کام شمار کرانے نہیں آیا۔ میں آپ کو ضمانت دینے کے لیے حاضر ہوں کہ اگلے پانچ سالوں میں کیا ہوگا۔ اگلے پانچ سالوں میں ایک بھی غریب نہیں بچے گا۔ غریبوں کے لیے تین کروڑ گھر بنائے جائیں گے اور تین کروڑ بہنوں کو لکھ پتی دیدی٪ بنایا جائے گا اور یہ سب مودی آپ کے ووٹ کی طاقت سے کر سکتے ہیں۔

# بھروسہ اور محبت سے بھرپور حمایت حاصل کرنا چاہتے ہیں، اپنے دل میں گھبراہٹ نہیں: راج ناتھ

لکھنؤ۔ ملک کے وزیر دفاع اور لکھنؤ سے بی جے پی کے امیدوار راج ناتھ سنگھ نے اقلیتوں کو یقین دلایا ہے کہ ہم ان کی حمایت بھروسے اور محبت سے حاصل کرنا چاہتے ہیں نہ کہ آپ کے دلوں میں خوف۔ راجناتھ سنگھ نے آج ڈاکٹر عمار رضوی کی علی گنج رہائش گاہ پر اقلیتوں سے خصوصی طور پر ملاقات کے پروگرام میں کہا کہ اپوزیشن کو بامعنی سیاست کرنی چاہئے اور سچ بولنا چاہئے۔ عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے والی سیاست کرنے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم صرف حکومت بنانے کے لیے سیاست نہیں کرتے۔ ہم ملک کی تعمیر کے لیے سیاست کرتے ہیں۔ سابق امریکی صدر جمی کارٹر کے الفاظ کو دہراتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ اگر آپ مستقبل دیکھنا چاہتے ہیں تو ہندوستان آئیں، اگر آپ مستقبل کو محسوس کرنا چاہتے ہیں تو ہندوستان آئیں اور اگر آپ مستقبل میں کام کرنا چاہتے ہیں تو ہندوستان آجائیں۔۔ انہوں نے اپیل کی کہ اگر ہندوستان عالمی سپر پاور بننا چاہتا ہے تو بی جے پی اور این ڈی اے کے حق میں ووٹ دیں۔ اس بار وہ ہر دوسری بار سے زیادہ ووٹوں سے الیکشن جیتیں گے۔ اس موقع پر وفا عباس اطہر صغیر زیدی، ماہ رخ مرزا، مولانا فرید الحسن علی آغا سمیت عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

# اروند کیجریوال تہاڑ جانے کی کریں تیاری: کیشو پرساد موریہ

لکھنو:16 مئی (پی این ایس) دہلی کے وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے جمعرات کو دعویٰ کیا کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی دوبارہ حکومت میں آتی ہے تو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ہٹا دیا جائے گا۔ اب بھارتیہ جنتا پارٹی نے ان کے اس دعوے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ لکھنؤ میں ڈپٹی سی اے کیشو پرساد موریہ نے اکھلیش یادو اور اروند کیجریوال کی پریس کانفرنس پر کہا کہ دیش اور ریاست کا دورہ کرنے سے پہلے وہ پھر تہاڑ جانے کی تیاری کریں۔ پورا ملک مودی جی کے ساتھ ہے۔ انڈیا اتحاد ایک فراڈ ہے۔ اکھلیش یادو نے 2014، 2017 اور 2022 میں کیا کہا تھا؟ اکھلیش یادو اور راہل گاندھی الیکشن ہار رہے ہیں۔ انہوں نے (کانگریس) 60 سال حکومت کی اور انہیں یاد نہیں آیا کہ لوگ کب بھوک سے مر رہے تھے؟ ایک غریب ماں باپ کا بیٹا ملک کا وزیر اعظم بن گیا اور اس نے غریبوں کے سکون کا انتظام کیا، پھر جھوٹ بولنے والی مشین کانگریس اور انڈیا کا اتحاد 5 کلو کے بجائے 10 کلو اناج دینے کی بات کر رہے ہیں؟ اس وقت پورا ملک خوش حال ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ہے۔

# کسانوں کے بدحالی کے آنسو بی جے پی کو سکھائیں گے سبق: اکھلیش

## باندہ: لوک سبھا انتخابات کے چار مرحلوں میں بی جے پی چاروں خانے چت ہو گئی: ایس پی سربراہ

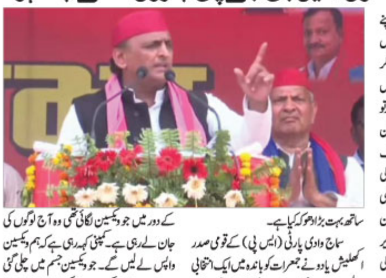

فتح پور:16 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع فتح پور میں آج ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر و سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو نے کسانوں کی بدحالی کے لئے بی جے پی حکومت پر تلخ تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کی بدحالی کے بہہ رہے آنسو ان کو سبق سکھائیں گے۔ ان کے میعاد کار میں کسانوں کی حالت بد سے بدتر ہوئی ہے اور کسان ان سے 17 کا حساب لیں گے۔ فتح پور پارلیمانی حلقے کے مسلم انٹر کالج میں سپا کے سابق ریاستی صدر نریش اتم پٹیل کی حمایت میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعلی نے کہا کہ ان کی سرکاری میں کسانوں کے اوپر نیو یوریا تھوپی گئی ہے۔ جس کا مالک بھارت چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ مہنگائی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 10 سال میں دو بار یوریا کھاد کی بوری میں چوری کی گئی ہے۔ اور اس لا سائز چھوٹا کیا گیا جبکہ ریٹ بڑھایا۔ دس سال میں بھرتی کے پیپر لیک ہونے کی وجہ 7 لاکھ نوجوان روزگار سے دو ہو گئے ہیں۔ غریبوں کو مل رہے راشن کی کوالٹی اتنی خراب ہے کہ اسے لوگ اپنے جانوروں کو کھلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح سے پوری ریاست میں اگنی ویر کی بھرتی کر کے نوجوانوں کے ساتھ مذاق کیا گیا ہے وہیں حال اب ریاست کی پولیس کا ہونے والا ہے۔ اگنی ویر تو چار سال کے لئے ہے لیکن اب خاکی کی نوکری تین سال کی ہوگی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک ۔بیرون ملک کے بڑے بڑے کاروباریوں کی میٹنگ کر کے اربوں روپے برآمد کیا لیکن ایک بھی صنعت کہیں نہیں لگی۔ انہوں نے کہا کہ 4 جون کے بعد انڈیا اتحاد کی حکومت سب سے پہلے اگنی ویر کے ساتھ ہو رہے مذاق کو ختم کرے گی اور فوج کی پکی نوکری دے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج سرحد پر جان گنوانے والے لوگوں کو شہید کا درجا نہیں دیا جا رہا ہے۔ یہ نوجوانوں کے ساتھ بھونڈا مذاق ہے۔ انہوں نے ریاست اور مرکزی حکومت پر الزام لگایا کہ ریزرویشن کو ختم کرنے کے لئے ہی لوگوں نے بھرتی کے پیپر لیک کرائے ہیں۔ بی جے پی نے او بی سی، ایس سی اور ایس ٹی لوگوں کے ساتھ بہت بڑا دھوکہ کیا ہے۔

سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے جمعرات کو باندہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ”ووٹنگ کے چار مراحل مکمل ہو چکے ہیں، جن میں بی جے پی چاروں خانے چت ہو گئی ہے۔ آپ نے دیکھا ہی ہوگا کہ اب تو آنسوؤں کا دریا بہنے لگا ہے، اس بار آنسوؤں کا پانی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہا ہے!“ اکھلیش یادو نے کہا کہ ”بی جے پی حکومت نے نوجوانوں کو دھوکہ دیا ہے۔ انہوں نے کورونا کے دور میں جو ویکسین لگائی تھی وہ آج لوگوں کی جان لے رہی ہے۔ کمپنی کہہ رہی ہے کہ ہم ویکسین واپس لے لیں گے۔ جو ویکسین جسم میں چلی گئی ہے اسے واپس کیسے لیا جا سکتا ہے؟“ ایس پی سربراہ کا مزید کہنا تھا کہ ”پیپرز لیک خود بخود نہیں ہوئے بلکہ حکومت کے پیپرز لیک کرائے ہیں، کیونکہ حکومت جانتی ہے کہ نوجوانوں کو نوکری نہیں دینی چاہیے، اگر انہیں سرکاری نوکری دی جائے گی تو ریزرویشن دینا پڑے گا، پی ڈی اے (پسماندہ، دلت، اقلیت) خاندانوں کو نوجوانوں کو ان کا حق دینا ہوگا۔“ انہوں نے کہا کہ آج نوجوانوں کے لیے کوئی نوکری نہیں ہے اور جب بھی نوکری کا امتحان ہوتا ہے تو پرچہ لیک ہو جاتا ہے۔ اس حکومت میں 10 سے زیادہ امتحانات منسوخ کیے گئے۔ بی جے پی نے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ کیا تھا، کیا کسی کسان کی آمدنی بڑھی؟ انہوں نے صرف مہنگائی میں اضافہ کیا اور کھاد کے تھیلے سے 10 کلو گرام چرایا۔ بڑے بڑے صنعت کار بینکوں سے پیسہ لے کر بھاگ گئے، اسی طرح نینو یوریا بنانے والے بھی بھاگ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ”اس بار جو ملک کا الیکشن ہونے جا رہے ہے، یہ ہمارے مستقبل کا الیکشن ہے۔ ایک طرف وہ لوگ ہیں جو آئین کو بچانا چاہتے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو آئین کو بدلنا چاہتے ہیں۔ بندیل کھنڈ کے لوگوں نے اپنا ذہن بنا لیا ہے اور اس بار بندیل کھنڈ سے ایسا پیغام جانے والا ہے کہ عوام بی جے پی کو ایک سیٹ بھی جیتنے نہیں دیں گے۔ بندیل کھنڈ کے لوگ بھارتیہ جنتا پارٹی کے غرور کو خاک میں ملا دیں گے۔“

# مودی جی نے 10 سال میں صرف لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے: پرینکا گاندھی

رائے بریلی۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے کہا کہ بی جے پی حکومت بڑے لوگوں کے قرض معاف کر دیتی ہے لیکن جب ایک غریب کسان 50 ہزار روپے کا قرض ادا نہیں کر پاتا ہے تو اسے خودکشی کرنی پڑتی ہے۔ کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے جمعرات کو رائے بریلی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی عروج پر ہے اور خواتین پریشان ہیں۔ کسی کی زندگی میں کوئی ترقی نہیں ہوئی، صرف لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ مودی جی نے اپنے 10 سال میں یہی کیا ہے۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے کہا کہ پی ایم نریندر مودی کہتے ہیں جو ہم نے 10 سال میں کیا کانگریس 70 سال میں نہیں کر سکی۔ جبکہ سچ یہ ہے کہ ملک میں مہنگائی عروج پر ہے، خواتین پریشان ہیں۔ کاشتکاری مہنگی ہو گئی ہے، کسان آوارہ جانوروں سے پریشان ہیں، ملک میں بیروزگاری 45 سال میں سب سے زیادہ ہے، نوجوان پریشان ہیں۔ سرکاری ملازمین پرانی پنشن نہ ملنے سے پریشان ہیں۔ کسی کی زندگی میں کوئی ترقی نہیں ہوئی، صرف لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ مودی جی نے اپنے 10 سال میں یہی کیا ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا کہ میری ماں آپ کی ایم پی تھیں۔ آج میرا بھائی آپ کا امیدوار ہے۔ آپ نے خود دیکھا ہے کہ یہاں پچھلے 20 سالوں میں بہت سے ترقیاتی کام ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے ساتھ ہمارا رشتہ صرف سیاسی نہیں رہا ہے بلکہ محبت اور احترام کا بھی رہا ہے۔ رائے بریلی کے لوگوں کا سیاسی شعور ہمیشہ مضبوط رہا ہے جس کی وجہ سے یہاں کے لیڈر ہمیشہ عوام کے سامنے جوابدہ رہے۔ کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ لوگ ’گئو ماتا‘ (گائے) کی بات کرتے ہیں لیکن یہاں کے گئو شالاؤں میں گایوں کے لیے چارہ، پانی اور چھپر تک نہیں ہے۔ گائیں دھوپ میں پڑی رہتی ہیں، چارہ۔ پانی نہ ہونے سے ان کی موت ہو جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چھتیس گڑھ میں بھی آوارہ مویشیوں کا مسئلہ تھا۔ حکومت میں رہتے ہوئے ہم نے خواتین کو گئو شالاؤں میں روزگار دیا۔ حکومت نے گوبر کی خریداری کا عمل شروع کیا جس سے آوارہ مویشیوں کا مسئلہ حل ہو گیا۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے کہا کہ بی جے پی حکومت بڑے لوگوں کے قرض معاف کر دیتی ہے لیکن جب ایک غریب کسان 50 ہزار روپے کا قرض ادا نہیں کر پاتا ہے تو اسے خودکشی کرنی پڑتی ہے۔

# بی جے پی کوئی احسان نہیں کر رہی ہے، مہنگائی اور بے روزگاری پر مایاوتی کا نشانہ

لکھنو:16 مئی (پی این ایس) کورونا کے دور سے، مرکز کی بی جے پی حکومت نے غریب خاندانوں کے لیے مفت راشن کا انتظام کیا ہے، جواب بھی جاری ہے۔ وہیں بی جے پی کے اس منصوبے کے بعد اب کانگریس نے کہا ہے کہ اگر وہ اقتدار میں واپس آتی ہے تو بی جے پی کے 5 کلو راشن کے بجائے 10 کلو راشن مفت دیا جائے گا۔ اب بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ مایاوتی نے اس معاملے پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا کہ لوگ انتخابات میں فائدہ اٹھانے پر تلے ہوئے ہیں۔ یہ درست نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ کوئی احسان نہیں کر رہے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے خلاف جارحانہ موقف اختیار کرتے ہوئے مایاوتی نے کہا کہ عوام کو دیا جانے والا یہ تھوڑا سا مفت راشن بی جے پی حکومت کا احسان نہیں ہے بلکہ یہ صرف عوام کی طرف سے حکومت کو دیا گیا ٹیکس کا پیسہ ہے۔ بدلے میں ووٹ مانگ کر بی جے پی غریبوں کا مذاق اڑا رہی ہے۔ یہ انتہائی بے کار بات ہے۔ میں یہ ہر جلسہ عام میں کہتی ہوں، پھر بھی لوگوں کو بی جے پی کے ذریعے پھیلائے جانے والے اس طرح کے ویڈیوز پر توجہ نہیں دینی چاہیے۔

# بی جے پی حکومت میں مہنگائی اور بے روزگاری نے بحران کی شکل اختیار کر لی ہے

## کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے لکھنؤ اسٹیٹ کانگریس کمیٹی کے صدر دفتر میں ایک پریس کانفرنس کو کیا خطاب

لکھنؤ،16 مئی۔ کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ اور ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر ڈی کے شیوکمار نے لکھنؤ اسٹیٹ کانگریس کمیٹی کے صدر دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے قیام کے بعد سے آج مہنگائی اور بے روزگاری نے بحران کی شکل اختیار کر لی ہے، ہم کرناٹک میں ہر ماہ غریب خاندانوں کو 10 کلو اناج، 1 کروڑ 20 لاکھ خواتین کو 2000 روپے ماہانہ ہاؤسنگ اسٹاک دے رہے ہیں۔ ہم لکشمی یوجنا کے تحت دے رہے ہیں، ہم جیوتی یوجنا کے تحت 1 کروڑ 50 لاکھ خاندانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی دے رہے ہیں۔ ریاست کے بے روزگار لوگوں کو ماہانہ 3000 روپے کا بے روزگاری الاؤنس دیا جا رہا ہے۔ ہم نے شکتی یوجنا کا وعدہ کیا تھا جس میں ہم پوری ریاست کی خواتین کو مفت بس سفر فراہم کر رہے ہیں۔ راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کے دوران راہل گاندھی جن لوگوں سے ملے انہوں نے ملک کے سب سے بڑے مسائل بے روزگاری، مہنگائی، ملک میں بڑھتی ہوئی نفرت اور کسانوں کی حالت زار کے بارے میں بتایا۔ اس بھارت جوڑو یاترا کے دوران ہی ہم نے اپنا ذہن بنا لیا تھا کہ ہمیں ملک کے لوگوں کی مدد کرنی ہے۔ اس دوران پرینکا گاندھی بنگلور آئیں اور ہم سے کہا کہ آپ لوگوں کو خواتین کے لیے کچھ کرنا چاہیے اور اس طرح گرہ لکشمی یوجنا کا جنم ہوا۔ پرینکا گاندھی نے ہمیں اور سدارامیا جی سے کہا کہ آج بھارتیہ جنتا پارٹی غریبوں، کسانوں، نوجوانوں سے جھوٹے وعدے کر رہی ہے، جس کی وجہ سے سیاسی پارٹیوں کے تئیں لوگوں میں بے حسی بڑھتی جا رہی ہے اور انہوں نے مجھ سے اور سدارامیا جی سے کہا کہ وہ آپ کو دیں۔ کرناٹک کے عوام کے مفاد میں ایک گارنٹی دینے کا وعدہ کیا اور اس گارنٹی پر دستخط کرائے۔ کرناٹک اسمبلی انتخابات کے دوران، ہم نے گھر گھر جا کر اس دستخط شدہ گارنٹی کارڈ کو تقسیم کیا تھا اور ہم نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ ہم اس گارنٹی کارڈ میں آپ سے جو وعدے کر رہے ہیں، ہم اسے پورا کریں گے اور آج آپ کو یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی اور اطمینان ہو رہا ہے۔ کرناٹک کی حکومت کو تقریباً 1 سال ہو چکا ہے اور ہم نے تقریباً تمام ضمانتیں پوری کر دی ہیں۔ آج کرناٹک کی آبادی 7.6 کروڑ ہے، ہمارا بجٹ 370000 کروڑ روپے ہے، جس میں سے تمام اخراجات اٹھانے کے بعد ہم نے 52000 کروڑ روپے صرف ترقیاتی کاموں کے لیے رکھے ہیں۔ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت سے پوچھنا چاہتا ہوں جو گزشتہ 10 سالوں سے مرکز میں برسر اقتدار ہے، براہ کرم مجھے کوئی ایسی اسکیم بتائیں جو غریبوں کے لیے ہو؟ آج ملک میں لوک سبھا کے انتخابات ہو رہے ہیں، کھرگے جی اور راہل جی نے کانگریس کے پانچ انصاف، پچیس گارنٹی کارڈ پر دستخط کیے ہیں۔ کانگریس عوام کی طاقت ہے، تمام ذاتوں، طبقات، برادریوں اور مسلکوں کا خیال رکھا جائے گا، یہ ہمارا وعدہ ہے۔ کانگریس وہی کرتی ہے جو وہ کہتی ہے اور یہی چیز کانگریس کو دوسری پارٹیوں سے مختلف بناتی ہے۔ منریگا اسکیم، معلومات کا حق، تعلیم کا حق، خوراک کا حق، اسرو، ایمس، آئی آئی ٹی، آئی آئی ایم، بھیل، بھاکڑا ننگل ڈیم جیسے بہت سے کام کانگریس حکومتوں کے دوران ہوئے تھے۔ بی جے پی نے پچھلے 10 سالوں میں اس ملک کو کیا دیا؟ شمار کر کے ملک کے عوام کو بتائیں۔ ہم اس الیکشن میں کانگریس کی طرف سے دی گئی پانچ ضمانتوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔۔۔۔

# راجیہ سبھا کے چیئرمین کو سواتی مالیوال کے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں کا نوٹس لینا چاہیے: مایاوتی

نئی دہلی،16 مئی (یواین آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے جمعرات کو کہا کہ راجیہ سبھا کے چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ کو ان لوگوں کا نوٹس لینا چاہئے جنہوں نے راجیہ سبھا کی رکن سواتی مالیوال کے ساتھ بدسلوکی کی ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک پوسٹ میں محترمہ مایاوتی نے کہا کہ خواتین کے ساتھ کوئی بھی غلط کام کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا "خواتین کے تحفظ، احترام اور ہراساں کرنے کے ساتھ ساتھ کسی بھی لیڈر کی طرف سے کسی بھی دوسرے غلط کام کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے معاملے میں، خواہ کوئی بھی پارٹی ہو، انڈیا اتحاد یا کوئی دوسرا اتحاد ہو، انہیں دوہرا معیار نہیں اپنانا چاہیے اور اس کے لئے بی ایس پی کی اعلیٰ قیادت سے سبق سیکھنا چاہیے۔ بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ چیف منسٹر کی رہائش گاہ پر رکن پارلیمنٹ کے ساتھ بے حیائی کرنے کے معاملے میں عام آدمی پارٹی کی طرف سے قصوروار کے خلاف کارروائی نہ کرنا غیر منصفانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں راجیہ سبھا کے چیئرمین کو نوٹس لینا چاہئے۔ محترمہ مایاوتی نے کہا "لہذا، ملک کی توجہ عام آدمی پارٹی کی خاتون راجیہ سبھا رکن کے ساتھ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر بے حیائی کے سنگین معاملے پر ہے اور یہ ناانصافی ہے کہ اب تک مجرم کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔ ایسے میں راجیہ سبھا کے چیئرمین اور ویمن کمیشن کو بھی اس واقعہ کا صحیح ادراک کرنے کی ضرورت ہے۔ دریں اثنا، خواتین کے قومی کمیشن نے دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے پرائیویٹ سکریٹری وبھو کمار کو محترمہ مالیوال پر حملہ کے سلسلے میں طلب کیا ہے۔ کمیشن نے انہیں 17 مئی کو صبح 11 بجے کمیشن کے سامنے پیش ہونے کو کہا ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اگر وہ وقت پر کمیشن کے سامنے پیش نہ ہوئے تو متعلقہ دفعات کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔